05 نومبر 2026
جمعرات
۲۴ جمادی الاول ۱۴۴۸ھ
جلد: ۸۴
شمارہ: ۲۶۴
صفحہ اوّل، صفحات ۸
فی پرچہ: دوروپے
Daily "Roshni" Srinagar-J&K
Thursday, November 05, 2026

روزنامہ
روشنی
اشاعت کا 84 واں سال
سرینگر
www.dailyroshni.com | www.dailyroshni.in | www.dailyroshni.net



امریکی ووٹرز نے جنگ کو مسترد کر دیا 2

لیفٹیننٹ گورنر نے جموں و کشمیر ہائیر ایجوکیشن کونسل میٹنگ کی صدارت کی

اعلیٰ تعلیم کا مقصد صرف ڈگریاں فراہم کرنا نہیں ہونا چاہیئے: سنہا

لیفٹیننٹ گورنر نے جموں و کشمیر کی یونیورسٹیوں کو 'ڈیزائن یور ڈِگری' پروگرام شروع کرنے کیلئے چھ ماہ کی ڈیڈ لائن مقرر کی



جموں/04 نومبر (انفو) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز لوک بھون میں جموں و کشمیر ہائیر ایجوکیشن کونسل (جے کے ایچ اِی سی) کے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، وزیر برائے سکولی تعلیم، اعلیٰ تعلیم اور جل شکتی محکمہ جات شمیم فردوس، وائس چیئر مین جموں و کشمیر ہائیر ایجوکیشن کونسل پروفیسر دنیش سنگھ؛ قائم مقام چیف سیکرٹری اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ خزانہ، شیلندر کمار، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری گووند جیسوال، کمشنر سیکرٹری محکمہ اعلیٰ (باقی صفحہ 4 پر)

موسم سرما میں عوامی مشکلات کا ازالہ کرنے کیلئے سرینگر انتظامیہ تیار: اکشے لابرو

کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تمام محکمے باہمی تال میل کے ساتھ کام کریں گے/ ڈپٹی کمشنر سرینگر



سرینگر/04 نومبر/ این این بی/موسم سرما کے دوران عوام کو درپیش مشکلات سے نمٹنے اور ضروری خدمات کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ محکمے باہمی تال میل اور قریبی رابطے کے ساتھ کام کریں گے کی بات کرتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو نے واضح کیا کہ سرمائی موسم کے چیلنجوں سے مؤثر طور پر نمٹنے کے لیے سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) اور مکینیکل انجینئرنگ محکمہ (ایم ای ڈی) سمیت تمام لائن محکموں کے درمیان بہتر تال میل قائم کیا جائے گا۔ نیشنل نیوز بیورو کے مطابق سرینگر میں ایک تقریب کے حاشیہ پر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے (باقی صفحہ 4 پر)



کشمیر کے ایک پہاڑی علاقہ کی چند خواتین جھاڑے میں استعمال کرنے کیلئے لکڑی لے جاتے ہوئے: فوٹو: ڈاکٹر مجید

نیشنل کانفرنس کے 11 اراکینِ اسمبلی کی نذیر احمد گریزی کی رہائش گاہ پر میٹنگ

سری نگر، 4 نومبر (کے این ایس): جموں و کشمیر کی سیاست میں ایک اہم پیش رفت کے تحت نیشنل کانفرنس کے 11 اراکینِ اسمبلی بدھ کے روز سرینگر کے تلسی باغ میں گریز سے تعلق رکھنے والے رکنِ اسمبلی نذیر احمد گوریزی کی رہائش گاہ پر ایک اہم اجلاس منعقد کی۔ اجلاس میں شریک ایک رکنِ اسمبلی نے کشمیر نیوز سروس سے بات کرتے ہوئے تصدیق کی کہ اجلاس میں مختلف امور پر تبادلہ خیال جاری ہے اور اس کے بعد آئندہ لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ رکنِ اسمبلی نے کہا، ''بات چیت جاری ہے اور اس کے بعد آئندہ کا لائحہ عمل سامنے آئے گا۔'' ایک اور رکنِ اسمبلی نے بھی اجلاس کی تصدیق کی، تاہم انہوں نے زیرِ بحث معاملات کے بارے میں تفصیلات بتانے سے گریز کیا۔ یہ اجلاس حکمران جماعت نیشنل (باقی صفحہ 4 پر)

سہائی اور راجن کپور ایل جی سے ملاقی



جموں/04 نومبر (انفو) چیئر مین انڈین چیمبر آف کامرس (آئی سی سی) جموں چیپٹر راہل سہائی نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور تجارت، سٹارٹ (باقی صفحہ 4 پر)

سوپور کا ایم بی بی ایس طالب علم

بنگلہ دیش کے ایک تالاب میں مُردہ پایا گیا

سرینگر/4 نومبر/ یو این ایس/ شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے سوپور علاقے سے تعلق رکھنے والے ایم بی بی ایس طالب علم عدنان الطاف بنگلہ دیش کے شہر کومیلا میں ایک تالاب سے مردہ حالت میں برآمد ہوئے۔ وہ دو روز قبل لاپتہ ہو گئے تھے۔ اطلاعات کے مطابق، عدنان الطاف ولد الطاف احمد راتھر، جو ڈگر پورہ سوپور میں قائم کشمیر فروٹ ٹریڈرز (KFT) کے مالک ہیں، بنگلہ دیش کے علاقے کبیلا، تحصیل بوری چنگ میں واقع ایسٹرن میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس کی تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ رپورٹس کے مطابق، عدنان پیر کی شب کالج کیمپس سے باہر جانے کے بعد لاپتہ ہو گئے تھے۔ بدھ کی صبح ان کی لاش کالج سے تقریباً 500 گز کے فاصلے پر واقع منی پور گاؤں کے ایک تالاب سے برآمد کی گئی۔ مقامی لوگوں کی جانب سے اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا اور پوسٹ مارٹم کے لیے کومیلا میڈیکل کالج اسپتال منتقل کر دیا۔ حکام کے مطابق، عدنان کی موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ اور تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی سامنے آئے گی۔ ادھر (باقی صفحہ 4 پر)

شمالی ریلوے نے تہواروں کیلئے اضافی سیکیورٹی اہلکار تعینات کئے

جموں ریلوے سٹیشنوں پر مسافروں کی آسانی کیلئے اقدامات

جموں، 4 نومبر (کے این ایس): شمالی ریلوے کے جموں ڈویژن نے دیوالی اور چھٹ پوجا کے دوران مسافروں کے متوقع رش کو منظم کرنے کے لیے خصوصی انتظامات کیے ہیں، اضافی سیکورٹی اہلکار تعینات کیے ہیں، نگرانی کو مضبوط کیا ہے اور بڑے ریلوے اسٹیشنوں پر چوبیس گھنٹے کنٹرول رومز کو فعال کیا ہے۔ بدھ کو جاری کردہ ایک سرکاری بیان کے مطابق، انتظامات کا مقصد تہوار کے موسم میں محفوظ اور آرام دہ سفر، موثر ہجوم کا انتظام اور ٹرینوں کے وقت کی پابندی کو یقینی بنانا ہے۔ مسافروں کی نقل و حرکت کو منظم کرنے اور مدد فراہم کرنے کے لیے ٹکٹ چیک کرنے والے عملے، ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF)، گورنمنٹ ریلوے پولیس (GRP) اور اسکاؤٹس اور گائیڈز کے اضافی اہلکاروں کو بڑے اسٹیشنوں، خاص طور پر جموں توی پر تعینات کیا گیا ہے۔ ڈویژن نے ہجوم پر نظر رکھنے اور سیکورٹی سے متعلقہ واقعات (باقی صفحہ 4 پر)

نالہ سے نعش برآمد

سرینگر: لاسی پورہ تملہ ہال پلوامہ میں بدھ کے روز نالے سے 74 سالہ معمر شخص کی نعش دیکھ کر پولیس کو مطلع کر دیا گیا۔ جسکی شناخت عبدالرحیم نجار (عمر 74 سال) کے طور پر ہوئی پولیس موت کی اصل وجہ اور ان حالات کا پتہ لگایا جا رہا ہے۔

عمران فاروق، ایس پی مقرر

جے کے پی ایس سے تعلق رکھنے والے عمران فاروق کو فوری طور پر سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن کی اینٹی کرپشن برانچ جموں میں سپرانٹنڈنٹ آف پولیس کے عہدے پر تعینات کر دیا گیا ہے۔ ایک حکم نامے کے مطابق، یہ تبادلہ اور تعیناتی 3 نومبر کو سی بی آئی ڈائریکٹر کی منظوری سے عمل میں آئی ہے۔ عمران اپنی دیانت داری، بہترین پیشہ ورانہ بصیرت اور پرسکون انداز عمل کے لیے جانے جاتے ہیں۔

اوڑی حادثے میں تین مزدور زخمی

سرینگر: ضلع بارہمولہ میں اوڑی فیز ٹو ٹنل پروجیکٹ کے مقام پر پیش آئے ایک واقعے میں تین مزدور عبدالکریم گنائی اور شوکت دین ساکنان گرکوٹ جبکہ چیز احمد مغل زخمی ہو گئے، جنہیں علاج و معالجے کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ منتقل کیا گیا تینوں زخمی مزدوروں کی حالت خطرے سے باہر بتائی جا رہی ہے۔

دو منشیات فروش گرفتار

سرینگر: ہلگام کی ایک پولیس پارٹی نے ہوکھر بٹ کوٹ کے علاقے میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک شخص نذیر احمد چچی کو گرفتار کیا اس کے قبضے سے تقریباً 3 کلوگرام 'بھنگ بوسہ' برآمد کیا گیا، تھانہ مٹن کی ایک پولیس پارٹی نے چیکنگ کے دوران ایک شخص برہان شیراز بٹ کو گرفتار کیا، جس سے تقریباً 19.6 گرام چرس برآمد کی گئی۔

ریچھ کو زندہ پکڑا گیا

سرینگر: ضلع اننت ناگ کے شانگس علاقے میں واقع پوشرونوگام میں محکمہ وائلڈ لائف کی جانب سے نصب کئے گئے پنجرے میں ایک ریچھ کو زندہ پکڑ لیا گیا۔ علاقے میں گزشتہ کئی ہفتوں سے ریچھوں کی مسلسل نقل و حرکت کے باعث مقامی آبادی میں خوف و ہراس پایا جا رہا تھا لوگوں کا کہنا تھا کہ ریچھوں کی موجودگی سے انہیں اپنی جان و مال اور مال مویشیوں کے تحفظ کے حوالے سے خدشات لاحق تھے۔

مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا کا دورہ کشمیر

آج ایمز اونتی پورہ کا افتتاح کریں گے

کشمیر میں خصوصی طبی خدمات، طبی تعلیم اور تحقیق کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرے گا



سری نگر، 4 نومبر (KNS): مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا ممکنہ طور پر جمعرات کو صبح 10 بجے جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع کے اونتی پورہ میں آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) کا افتتاح کریں گے، اعلیٰ ذرائع نے کشمیر نیوز سروس کو بتایا۔ ذرائع نے بتایا کہ افتتاحی تقریب کی تیاریاں کر لی گئی ہیں، مرکزی وزیر صحت 5 نومبر کو صحت کی دیکھ بھال کے ادارے کا باقاعدہ افتتاح کرنے والے ہیں۔ AIIMS اونتی پورہ پروجیکٹ، جسے پردھان منتری سوستھیا تحفظ یوجنا کے تحت منظور کیا گیا ہے، 2,160 کروڑ روپے سے زیادہ کی نظر ثانی شدہ تخمینہ لاگت سے تیار کیا گیا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ، جس کا منصوبہ 750 بستروں پر مشتمل ترتیری صحت کی دیکھ بھال کی سہولت کے طور پر بنایا گیا ہے، توقع ہے کہ وہ کشمیر میں خصوصی طبی خدمات، طبی تعلیم اور تحقیق کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرے گا۔ اس پروجیکٹ کو منظوری کے بعد سے بار بار تاخیر کا سامنا کرنا پڑا ہے، جس میں مرکز اور جموں و کشمیر انتظامیہ کی جانب سے مختلف سطحوں پر تعمیرات اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ایک بار مکمل طور (باقی صفحہ 4 پر)

14 دن کی بندش کے بعد سوپور بائی پاس پل دوبارہ کھل گیا



سوپور، 4 نومبر: (کے این ایس) شمالی کشمیر کے سوپور قصبے میں ایک کلیدی بائی پاس پل مرمت کے لیے 14 دن کی بندش کے بعد بدھ کے روز ٹریفک کے لیے دوبارہ کھول دیا گیا، حکام نے بتایا کہ سیب کے چوٹی کے موسم کے دوران مسافروں اور پھلوں کے کاشتکاروں کی مشکلات کو ختم کیا۔ 216 میٹر سوپور بائی پاس پل، جو سوپور شہر کو (باقی صفحہ 4 پر)

وزیر اعظم کی زیر صدارت مرکزی کابینہ کا اہم فیصلہ

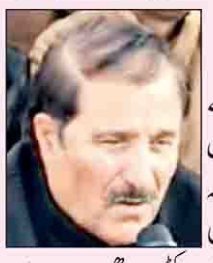
اگنی ویروں کیلئے دو سالہ ''سیکنڈ ٹو رآف ڈیوٹی'' کو منظوری



سرینگر/04 نومبر/ این این بی// مرکزی حکومت کی جانب سے اگنی پتھ اسکیم کے تحت بھرتی ہونے والے اگنی ویروں کیلئے دو سالہ اضافی ''سیکنڈ ٹو رآف ڈیوٹی'' کی منظوری دینے پر وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ یہ فیصلہ ملک کی دفاعی افواج میں طویل مدتی ساختی اصلاحات کے سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے، جس کا مقصد فوج کو مزید نوجوان، چاق و چوبند، (باقی صفحہ 4 پر)

میرے پاس آج کہنے کو کچھ نہیں ہے

ممبر اسمبلی مبارک گل نے پریس کانفرنس ملتوی کر دی



سری نگر: 4 نومبر: سینئر نیشنل کانفرنس لیڈر اور ایم ایل اے عیدگاہ مبارک گل نے بدھ کے روز اپنی طے شدہ پریس کانفرنس ملتوی کر دی، حالیہ کابینہ میں توسیع اور جنرل سکریٹری کے عہدے سے متعلق تبدیلیوں کے بعد پارٹی میں اپنی پوزیشن پر مسلسل غیر یقینی صورتحال کے درمیان۔ سری نگر میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے گل نے جموں و کشمیر کے مختلف حصوں سے آنے والے لوگوں کا ان کی رہائش گاہ پر جانے اور ان کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں، کٹھوعہ، ادھم پور، بارہمولہ، کپواڑہ، اننت ناگ، پلوامہ اور سری نگر کے کئی علاقوں کے لوگوں نے اپنا تعاون بڑھایا اور اپنی ہمدردی کا اظہار کیا۔ (باقی صفحہ 4 پر)

بھاجپا این سی میں پھوٹ ڈالنے کی کوششوں میں مصروف

غلام نبی آزاد، آغا روح اللہ اور انجینئر رشید سیاسی منظر نامے میں تین چہرے: سریندر چودھری

سرینگر/04 نومبر/ این این بی// بی جے پی پر نیشنل کانفرنس کو کمزور کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے جموں کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے سوال اٹھایا ہے کہ کیا سابق وزیر اعلیٰ غلام نبی آزاد، آغا روح اللہ مہدی اور رکن پارلیمان انجینئر رشید ایک نئی سیاسی جماعت تشکیل دینے کیلئے آپس میں ہاتھ ملا رہے ہیں؟ نیشنل نیوز بیورو کے مطابق جموں و کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے سوال اٹھایا ہے کہ کیا سابق وزیر اعلیٰ غلام نبی آزاد (باقی صفحہ 4 پر)

در خواست دینے کیلئے کیو آر اسکین کریں
SBI
اسٹیٹ بینک آف انڈیا
سینٹرل ریکروٹمنٹ اینڈ پروموشن ڈپارٹمنٹ، کارپوریٹ سینٹر، ممبئی
فون: 022-22820427

اسپیشلسٹ کیڈر افسران کی باقاعدہ بنیاد پر بھرتی

درج ذیل اسامیوں کی باقاعدہ بنیاد پر بھرتی کے لئے اہل بھارتی شہریوں سے عریضے مطلوب ہیں:

نمبر شمار	پوسٹ کا نام	اسامیاں	گریڈ	زیادہ سے زیادہ عمر (30.09.2026 تک)
اشتہار نمبر: CRPD/SCO/2026-27/26 (باقاعدہ پوزیشن)				
1	چیف مینیجر۔ (پروڈکٹ اینڈ ریسرچ۔ فارمیکس اینڈ رویٹی ڈیریویٹیوز)	01	ایس ایم جی ایس۔IV	40
2	مینیجر۔ (پروڈکٹ اینڈ ریسرچ۔ اینالسٹ)	06	ایم ایم جی ایس۔III	36
اشتہار نمبر: CRPD/SCO/2026-27/27 (باقاعدہ پوزیشن)				
1	ڈپٹی مینیجر (رسک اسپیشلسٹ۔ انڈاے ایس)	03	ایم ایم جی ایس۔III	35

اہلیت کا معیار (عمر، تجربہ، جاب پروفائل وغیرہ)، خالی جگہوں کی تفصیلات، مطلوبہ فیس، دیگر تفصیلات اور ساتھ میں آن لائن درخواست جمع کرنے اور اسی طرح سے فیس کی آن لائن ادائیگی کے لئے بینک کی ویب سائٹ https://sbi.bank.in/web/careers/current-openings پر لاگ آن کریں۔ عریضہ جمع کرنے اور فیس جمع کرنے سے قبل اپنی اہلیت اور دیگر تفصیلات کی یقینی جانکاری حاصل کرنے کے لئے تفصیلی اشتہار پڑھ لیں۔ کسی بھی سوال کے لئے، براہ کرم ہمیں لنک "CONTACT US" → "Post Your Query" کے ذریعے لکھیں جو بینک کی آفیشل ویب سائٹ (https://sbi.bank.in/web/careers/post-your-query) پر دستیاب ہے۔

• آن لائن عریضہ جمع کرنے اور فیس جمع کرنے کی تاریخ: 02.11.2026 تا 23.11.2026

مقام: ممبئی
تاریخ: 02.11.2026
جنرل منیجر (آر پی اینڈ پی ایم)

بمنہ سرینگر میں شبانہ آگ کی لرزہ خیز واردات، 2 افراد لقمہ اجل، 80 عارضی رہائشی ڈھانچے خاکستر

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے متاثرہ خاندانوں کیلئے فی کس دو دو لاکھ روپے کی امدادی رقم کا اعلان



جموں/04 نومبر (انفو) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج دربل بمنہ میں پیش آئے آتش زدگی کے المناک واقعے پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا۔ اِس حادثے میں دو افراد جاں بحق ہوئے جبکہ 3 اور 4 نومبر کی درمیانی شب آگ لگنے سے متعدد عارضی رہائش گاہیں جل کر خاکستر ہو گئیں۔ وزیر اعلیٰ نے جانی نقصان پر گہرے دُکھ کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار کنبوں کے ساتھ دلی تعزیت اور ہمدردی کا اِظہار کیا۔ اُنہوں نے جاں بحق اَفراد کے لواحقین کے لئے فی کنبہ 2 لاکھ روپے ایکس گریشیا دینے کا اعلان کیا۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ متاثرہ کنبوں کو فوری ریلیف اور ہر ممکن ضروری اِمداد فراہم یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے اِس بات پر زور دیا کہ آتشزدگی کے تباہ کن واقعے کے بعد متاثرہ کنبوں کی فوری ضروریات کو پورا (باقی صفحہ 4 پر)

جموں و کشمیر حکومت کا چھ وزراء کیلئے فیڈنگ محکموں کا تعین، حکمنامہ جزوی ترمیم کے تحت نافذ کیا گیا

سرینگر/4 نومبر/ یو این ایس/ جموں و کشمیر حکومت نے چھ وزراء کے لیے مختلف محکموں کو فیڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے طور پر نامزد کیا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ جنرل ایڈمنسٹریشن (GAD) نے 4 نومبر 2026 کو حکمنامہ نمبر JK-1738 (GAD) جاری کرتے ہوئے 22 اکتوبر 2024 کے سابقہ حکمنامے میں جزوی ترمیم کی ہے۔ حکمنامے کے مطابق علی محمد ساگر، سکینہ ایتو، جاوید احمد رانا، میر سیف اللہ، شمیم فردوس اور الطاف احمد وانی کے لیے مختلف محکمے مختص کیے گئے ہیں۔ علی محمد ساگر کے لیے محکمہ مال، محکمہ بجلی، محکمہ قانون، انصاف و پارلیمانی امور، محکمہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، بحالی و تعمیر نو (DMRRR) اور محکمہ انتخابات کو فیڈنگ محکموں کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ سکینہ ایتو کے لیے محکمہ صحت و طبی تعلیم اور محکمہ سماجی بہبود کو فیڈنگ محکمے مقرر کیا گیا ہے۔ جاوید احمد رانا کے لیے محکمہ خوراک، شہری رسد و امور صارفین، محکمہ قبائلی امور، محکمہ صحت و طبی تعلیم اور محکمہ ٹرانسپورٹ کو نامزد کیا گیا ہے۔ میر سیف اللہ کے لیے محکمہ منصوبہ بندی، ترقی و نگرانی، محکمہ ثقافت، محکمہ امور نوجوانان (باقی صفحہ 4 پر)

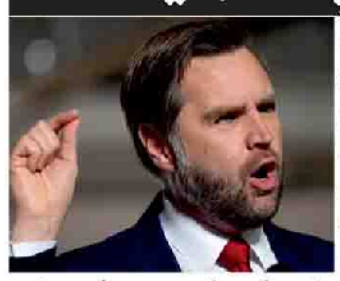
امریکی نائب صدر نے وسط مدتی انتخابات میں ناکامی کی وجہ ایران جنگ کو قرار دے دیا

'یہ سیاسی تباہی ہے': ناراض ریپبلکن رہنماؤں نے شکست کا ذمہ دار صدر ٹرمپ کو ٹھہرا دیا

واشنگٹن /04/نومبر/ (روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) جے ڈی وینس کا خیال ہے کہ ایران کے ساتھ



جنگ ریپبلکنز کے کانگریس کا کنٹرول کھونے کا سبب بنی۔ نائب صدر نے وسط مدتی انتخابات کے بعد ایک تفصیلی بیان میں کہا: 'ہماری شکست کی وجہ جنگ تھی۔' یہ بیان انتخابات کے بارے میں غیر معمولی طور پر کھلا اور صاف گو تجزیہ سمجھا جا رہا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق وینس نے تسلیم کیا کہ ایران کے ساتھ جنگ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور دیگر مسائل کے باعث وہ ریپبلکن ووٹرز، جنھوں نے 2024 میں انھیں اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حمایت کی تھی، اس سال جماعت سے دور ہو گئے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ ووٹرز کو انتظامیہ کی امیگریشن پالیسیوں پر بھی اعتراضات تھے اور وہ بعض اصلاحات کے لیے آمادگی رکھتے ہیں۔ وینس نے نشاندہی کی کہ گذشتہ شب ٹرمپ نے بھی ایران کے ساتھ جنگ کے حوالے سے عوامی ناراضی کا ذکر کیا تھا۔ تاہم عوامی سطح پر کئی ماہ تک جنگ کی حمایت کرنے کے بعد نائب صدر نے اس معاملے پر ٹرمپ کے مقابلے میں زیادہ دوٹوک مؤقف اختیار کیا۔ اس بیان کے بعد 2028 کے صدارتی انتخاب کے حوالے سے وینس کے ممکنہ منصوبوں پر قیاس آرائیوں میں اضافہ ہو گیا ہے، کیونکہ مبصرین کا خیال ہے کہ انھوں نے اس موقع کو وائٹ ہاؤس کی دوڑ میں شامل ہونے کے اشارے کے طور پر استعمال کیا ہے۔ وینس اب تک اس سوال سے گریز کرتے رہے ہیں۔ تاہم، وسط مدتی انتخابات کے اختتام کے بعد ان پر جلد کوئی فیصلہ ظاہر کرنے کے لیے دباؤ بڑھنے کا امکان ہے۔ 'ذمہ داری ان ہی پر عائد ہوتی ہے۔ کسی اور پر نہیں۔ یہ صدر ٹرمپ کو مکمل اور دوٹوک طور پر مسترد کیے جانے کا اظہار ہے۔' ریپبلکن لابیسٹ بل ملر نے وسط مدتی انتخابات کے نتائج واضح ہونے کے فوراً بعد مجھ سے گفتگو میں یہ بات کہی۔ انھوں نے مزید کہا: 'یہ انتہائی درجے کی سیاسی تباہی ہے۔ کسی نے بھی اس پیمانے کے نتائج کی توقع نہیں کی تھی۔' ریپبلکن پارٹی میں منگل کی رات سامنے آنے والے حیران کن انتخابی نتائج پر ابتدائی صدمے نے جلد ہی



امریکی صدر کے خلاف غصے کی شکل اختیار کر لی۔ ٹیکساس، کنساس اور جنوبی کیرولائنا جیسی مضبوط ریپبلکن ریاستوں میں ڈیموکریٹس کی غیر متوقع کامیابیوں کے بعد بعض ریپبلکن رہنماؤں نے اپنی ناراضی کا رخ ٹرمپ کی جانب موڑ دیا۔ ان کا مؤقف تھا کہ اپنی سیاسی میراث پر ضرورت سے زیادہ توجہ اور دوٹروں کے مسائل سے لاتعلقی نے پارٹی سے کانگریس کا کنٹرول چھین لیا۔ مینیسوٹا سے تعلق رکھنے والے ریپبلکن حکمتِ عملی ساز گریگ پیٹن نے کہا: 'یہ ایک کے بعد ایک غلطی تھی۔' انھوں نے مزید کہا 'واضح طور پر ریاست در ریاست لوگوں نے صدر کی پالیسیوں کو پسند نہیں کیا۔' ٹرمپ کے ایک قریبی وائٹ ہاؤس اتحادی نے کہا کہ ایران کے ساتھ جنگ، محصولات اور انتظامیہ کی امیگریشن کے خلاف سخت کارروائی نے ایک 'مکمل طوفانی صورتحال' پیدا کر دی، جس کے بعد صدر کے خلاف غصہ 'انتہائی بلند سطح' پر پہنچ گیا ہے۔

ایران امریکہ جنگ: امن یا مزید تصادم سے

متعلق فیصلہ کن عوامل

تہران۔ واشنگٹن /04/نومبر/ (پی ایس آئی) امریکہ میں وسط مدتی انتخابات، اسرائیل کی سیاسی صورتحال، ایران کا جوہری پروگرام اور علاقائی طاقتوں کے مفادات۔ آٹھ اہم عوامل طے کریں گے کہ ایران جنگ ختم ہونے کی طرف بڑھے گی یا مزید پھیلے گی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حکومت ایران کے ساتھ جنگ میں اب تک نہ کوئی فیصلہ کن کامیابی حاصل کر سکی ہے اور نہ ہی سفارتی طور پر یہ تنازعہ ختم کرنے میں کامیاب ہوئی ہے۔ ایسے میں ریپبلکن پارٹی وسط مدتی انتخابات میں حصہ لے رہی ہے۔ اگر ریپبلکنز کانگریس کا کنٹرول کھو دیتے ہیں تو ٹرمپ کو اپنی دوسری صدارتی مدت کے باقی عرصے میں زیادہ سیاسی دباؤ کا سامنا ہو سکتا ہے۔ تاہم جنگ کا مستقبل صرف واشنگٹن یا تہران کے فیصلوں سے طے نہیں ہوگا۔ اسرائیل اور خطے کے دوسرے ممالک بھی اہم کردار ادا کریں گے۔ ایران جنگ کے خاتمے یا اس میں مزید شدت کے امکانات جاننے کے لیے ڈی ڈبلیو نے تین ماہرین سے بات کی۔ ان میں واشنگٹن کے تھنک ٹینک ڈان کے امید معماریان، فن لینڈ کی سیاسی تجزیہ کار لائلہ مورووتی اور نیدرلینڈز کی لائیڈن یونیورسٹی کے پروفیسر بابک رضائی دریا کناری شامل ہیں۔ امید معماریان کے مطابق اگر ڈیموکریٹس کانگریس کا کنٹرول حاصل کر لیتے ہیں، تو ٹرمپ کی توجہ اندرونی معاملات پر زیادہ ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ ایران جنگ کے مالی اخراجات پر بھی کانگریس میں سوالات اٹھیں گے۔ تاہم ان کے بقول، "اس کا مطلب یہ نہیں کہ ٹرمپ فوجی کارروائیاں روک دیں گے۔ وہ باضابطہ جنگ کا اعلان کیے بغیر ایران پر محدود حملے جاری رکھ سکتے ہیں۔ معماریان کے مطابق ٹرمپ انتخابات کے بعد ایسا راستہ تلاش کر سکتے ہیں، جس سے وہ اپنی سیاسی ساکھ برقرار رکھتے ہوئے جنگ سے نکل سکیں۔ بابک رضائی دریا کناری بھی اس سے اتفاق کرتے ہیں، "امریکی صدر کو خارجہ پالیسی اور فوجی کارروائیوں میں وسیع اختیارات حاصل ہیں۔ اس لیے کانگریس میں ریپبلکنز کی شکست کے باوجود نئے حملوں کا امکان ختم نہیں ہوگا۔ اسرائیل میں 27 اکتوبر کے انتخابات کے بعد کسی بھی سیاسی دھڑے کو واضح اکثریت نہیں ملی۔ موجودہ وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو کا اتحاد بھی اکثریت حاصل نہیں کر سکا اور نہ ہی سابق فوجی سربراہ گادی آئزن کوٹ کی حمایت کرنے والا سیاسی دھڑا۔ امید معماریان کے مطابق، "اقتدار کی غیر یقینی صورتحال میں نیتن یاہو اپنے عہدے پر رہتے ہوئے اہم فیصلے کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ ان کے خیال میں اقتدار کی منتقلی کا یہ مرحلہ دوبارہ کشیدگی کے حوالے سے انتہائی نازک ہو سکتا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا، "نئی اسرائیلی حکومت بھی ایران کے بارے میں بنیادی پالیسی تبدیل نہیں کرے گی، البتہ آئزن کوٹ امریکہ کے ساتھ زیادہ قریبی رابطہ کاری کر سکتے ہیں۔ بابک رضائی دریا کناری کہتے ہیں کہ ایران کے بارے میں اسرائیل کے سکیورٹی خدشات صرف نیتن یاہو تک محدود نہیں۔ انہوں نے کہا، "نئی حکومت کے باوجود اسرائیلی سکیورٹی ادارے اور سیاسی اتحاد جنگ کے امکانات پر اثر انداز ہوں گے۔ ایران کا جوہری پروگرام دونوں ملکوں کے درمیان سب سے بڑا حل طلب مسئلہ ہے۔ امریکہ ایران کے اس موقف کو تسلیم نہیں کرتا کہ اس کا جوہری پروگرام صرف پرامن مقاصد کے لیے ہے۔ امید معماریان کے مطابق اختلاف مذاکرات کی شرائط پر بھی ہے۔ "امریکہ چاہتا ہے کہ بات چیت کے آغاز ہی میں ایران سے رعایتیں حاصل کی جائیں، جبکہ تہران کا مطالبہ ہے کہ مذاکرات سے پہلے پابندیاں ختم اور منجمد اثاثے بحال کیے جائیں۔ معماریان خبردار کرتے ہیں، "اگر دونوں فریق اپنے مؤقف میں لچک نہیں دکھاتے تو دوبارہ جنگ کا خطرہ بڑھے گا۔ ان کے مطابق دونوں ملک کشیدگی کی سیڑھی پر مزید اوپر چڑھتے رہیں گے۔ لائلہ مورووتی کے نزدیک بھی جوہری پروگرام اس تنازعے کا بنیادی نکتہ ہے۔ انہوں نے کہا، "ایران اسے اپنی بقا کی ضمانت اور مذاکرات میں دباؤ ڈالنے کا ذریعہ سمجھتا ہے، جبکہ امریکہ کو خدشہ ہے کہ جوہری ہتھیاروں سے لیس ایران خطے میں اس کی سلامتی کی حکمت عملی بدل دے گا۔ جنگ شروع ہونے سے پہلے دنیا کے تقریباً 20 فیصد برآمدی تیل کی ترسیل آبنائے ہرمز کے راستے ہوتی تھی۔ ایران نے اس اہم سمندری راستے سے توانائی کی برآمدات محدود کر کے امریکہ اور اسرائیل پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کی۔ تاہم معماریان کے مطابق، "آبنائے ہرمز میں ایران کی پابندیاں بذات خود جنگ میں شدت کا سبب نہیں بنیں گی۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر امریکہ یہ سمجھتا ہے کہ ایران کا رویہ تبدیل کرنے کے لیے بڑے فوجی حملے ضروری ہیں، تو کسی بھی واقعے کو حملے کے جواز کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ دوسری صورت میں واشنگٹن اقتصادی ناکہ بندی کے ساتھ مذاکرات جاری رکھ سکتا ہے۔ یمن کے حوثی باغی بحیرہ احمر میں بحری جہازوں، سعودی شہروں اور بنیادی ڈھانچے کو بھی نشانہ بناتے رہے ہیں۔ امید معماریان کے مطابق تہران کے ساتھ نظریاتی قربت کے باوجود حوثیوں کی تحریک کی بنیاد مقامی ہے اور وہ اپنے فیصلے خود کرتی ہے۔ اس لیے ان کے حملے لازماً ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ کو وسیع نہیں کریں گے۔ تاہم معماریان کے بقول، "امریکہ ان حملوں کو ایران کے خلاف دوبارہ فوجی کارروائی کے جواز کے طور پر استعمال کر سکتا ہے۔ بابک رضائی دریا کناری کے مطابق حوثیوں کے حملوں سے ایران کے خلاف علاقائی اتحاد سازی تیز ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا، "بعض ممالک اپنی تجارت اور سلامتی کے تحفظ کے لیے فوجی تعاون بڑھا سکتے ہیں، جس سے ایران کے لیے سفارتی اور عسکری گنجائش محدود ہو سکتی ہے۔ ایران اور امریکہ کے درمیان براہ راست مذاکرات تعطل کا شکار ہیں۔ ایسے میں قطر، عمان، پاکستان اور سعودی عرب کی سفارتی کوششیں اہمیت اختیار کر گئی ہیں۔ امید معماریان کے مطابق یہ ممالک امریکہ کے قریبی اتحادی ہونے کے ساتھ ایران سے تعلقات بھی برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ "ان کا مقصد خطے میں مستقبل کے تنازعات روکنے کے لیے علاقائی تعاون کو فروغ دینا بھی ہے۔ لائلہ مورووتی کا کہنا ہے کہ جنگ کے دوران امریکہ کی جانب سے عرب اتحادیوں کو مناسب حمایت نہ ملنے سے ان ممالک کی پالیسی تبدیل ہو سکتی ہے اور وہ واشنگٹن کے حریف ممالک کی طرف بھی دیکھ سکتے ہیں۔ انتخابی مہم کے دوران ٹرمپ نے کہا تھا کہ وسط مدتی انتخابات کے فوراً بعد ایران کے ساتھ معاہدہ ہو سکتا ہے۔ دوسری جانب خبر رساں ادارے نے ایرانی حکام کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ تہران نے جان بوجھ کر مذاکرات طویل کیے تاکہ ٹرمپ کی سیاسی پوزیشن کمزور ہو۔ امید معماریان کے مطابق ایرانی قیادت سمجھتی ہے کہ کانگریس میں ریپبلکنز کی شکست سے ٹرمپ پر جنگ ختم کرنے کے لیے دباؤ بڑھے گا۔ تاہم خارجہ پالیسی کے اہم فیصلے بدستور امریکی صدر ہی کریں گے۔ معماریان کے خیال میں، "ٹرمپ کی جنوری 2029 میں مدت صدارت ختم ہونے سے پہلے تنازعہ حل کرنے کا یہ بہترین موقع ہے۔ وہ خبردار کرتے ہیں کہ ٹرمپ ایک بڑا حملہ کر کے ایران کو شدید نقصان پہنچانے کے بعد فتح کا اعلان بھی کر سکتے ہیں۔ بابک رضائی دریا کناری کے مطابق آنے والے مہینوں میں کشیدگی بڑھانے والے عوامل زیادہ طاقتور ہیں گے اور فوجی تصادم کا خطرہ ابھی سے بلند ہے۔ ان کے بقول، "ایران جنگ سے بچنے کے لیے اپنی پالیسی میں بنیادی تبدیلی اور بڑی رعایتیں دینے پر مجبور ہو سکتا ہے، لیکن ایسی پسپائی ایرانی حکومت کے نظریاتی جواز اور بقا کے لیے بھی خطرہ بن سکتی ہے۔

امریکہ 2026 کے اختتام پر اسرائیل کو چار ارب ڈالر کی فوجی امداد بند کر دے گا: ٹرمپ

واشنگٹن /04/نومبر/ (پی ایس آئی) امریکی صدر ڈونلڈ



ٹرمپ نے منگل کے روز کہا ہے کہ انہوں نے اسرائیلی وزیر اعظم نتن یاہو کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے جس کے تحت واشنگٹن اس سال کے اختتام کے بعد اسرائیل کو دی جانے والی چار ارب ڈالر کی امداد بند کر دے گا۔ فاکس نیوز کے پروگرام فاکس اینڈ فرینڈز سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا، اسرائیل کو اب اس امداد کی ضرورت نہیں ہے اور یہ کہ بعض ڈیموکریٹس اور بائیں بازو کے سیاست دان امریکی مالی معاونت کو ریپبلکنز پر تنقید کرنے کے لیے بطور ایک موضوع استعمال کر رہے ہیں۔ ٹرمپ نے فاکس اینڈ فرینڈز کو بتایا، "جہاں تک اسرائیل کو ادائیگیوں کا تعلق ہے تو نتن یاہو نے اور میں نے ایک معاہدہ کیا ہے - ہم اسرائیل کو سالانہ 4 ارب ڈالر دیں - اور ہم نے مہینوں پہلے یہ طے کر لیا تھا کہ اسے بند کر دیں۔" انہوں نے کہا، "ہم پہلے ہی اس بات پر متفق ہو چکے ہیں کہ اس سال کے اختتام تک اسرائیل کو ادائیگی نہیں کریں گے۔ البتہ اگر اسے ضرورت ہوئی تو ہم مدد کریں گے۔" ٹرمپ کے ان تبصروں پر تتن یاہو کے دفتر سے کوئی تبصرہ سامنے نہیں آیا۔ یہ فوراً واضح نہیں ہو سکا کہ ٹرمپ کس مخصوص فنڈنگ کی بات کر رہے تھے۔ ایک مفاہمتی یادداشت کی 2028 میں مدت پوری ہو رہی ہے جس کے تحت امریکہ اسرائیل کو سالانہ 3.8 ارب ڈالر کی فوجی امداد فراہم کرتا ہے اور اس پر مذاکرات جاری ہیں کہ اس تاریخ کے بعد اسرائیل کے لیے واشنگٹن کی معاونت کس نوعیت کی ہو گی۔ منگل کے روز ٹرمپ نے مزید کہا، "وہ جو چاہیں خرید سکتے ہیں۔ اور ایسا ہی یورپ بھی کر سکتا ہے۔ ہم دنیا کے بہترین ہتھیار بناتے ہیں۔" "نتن یاہو نے مئی میں سی بی ایس کو ایک انٹرویو میں یہ امید ظاہر کی تھی کہ ایک عشرے کے اندر اسرائیل کو امریکی فوجی معاونت پر انحصار کرنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ جون میں امریکی کانگریس کے ایک رکن کو خط میں انہوں نے لکھا تھا، وقت آ گیا ہے کہ اسرائیل "امداد وصول کرنے والے ملک سے شراکت دار ملک بن جائے۔" "ڈیموکریٹک ووٹرز کے درمیان اسرائیل کی حمایت میں نمایاں کمی آئی ہے اور اسرائیل پر تنقید کرنے والے امیدوار ابتدائی ڈیموکریٹک انتخابی مقابلوں میں کامیاب ہو رہے ہیں حتیٰ کہ اعتدال پسند قانون ساز بھی اب اسرائیل کے لیے عشروں پر محیط امریکی حمایت کو چیلنج کرنے کے لیے زیادہ آمادہ نظر آتے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا، "بائیں بازو کے لوگ چار ارب ڈالر کی ادائیگی کو جس سے سب واقف ہیں اور جو کوئی راز نہیں ہے، ناانصافی کی علامت کے طور پر پیش کرتے ہیں اور ہم ایسا نہیں ہونے دے سکتے۔ "انہوں نے کہا، "ہم انہیں چار ارب ڈالر دے رہے تھے اور اب بھی دے رہے ہیں لیکن سال کے آخر میں یہ سلسلہ بند ہو جائے گا۔ کیوں؟ کیونکہ انہیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔"

شدید موسمی ہوا کے دباؤ اور بارشوں کے باعث غزہ کی پٹی میں 100 سے زائد مہاجر کیمپوں کے ڈوبنے کے خطرات

غزہ/04/نومبر/ (پی ایس آئی) غزہ کی پٹی میں متعلقہ اداروں نے شدید موسمی ہوا کے دباؤ اور شدید بارشوں کے باعث خیموں کی ابتر حالت، بارش اور ہواں سے تحفظ کے وسائل کے فقدان اور موسمِ سرما کے اثرات سے نمٹنے کے لیے ضروری بنیادی امدادی سامان اور صلاحیتوں کی مسلسل کمی کے سائے میں مہاجرین کے کیمپوں اور پناہ گاہوں کے ڈوبنے کے شدید خطرات سے خبردار کیا ہے۔ ہزاروں مہاجر خاندانوں کو ایک انسانی سانحے کا سامنا کرنے کے



خدشات میں شدید اضافہ ہو رہا ہے، کیونکہ ان کی ایک بڑی تعداد نشیبی علاقوں، بارش کے پانی اور نالوں کے جمع ہونے کی جگہوں، یا سمندری ساحل کے قریب قائم کیمپوں میں مقیم ہے، جہاں سمندری لہریں ان کے بوسیدہ خیموں کو تباہ کرنے کے درپے ہیں۔ یہ انتباہات ایسے وقت میں سامنے آئی ہیں جب مہاجرین کو انتہائی سخت معاشی حالات کا سامنا ہے، خیموں، ترپالوں اور حرارت کے وسائل کی شدید ترین کمی ہے۔ اسرائیلی مظالم کے دوران بنیادی ڈھانچے اور آپریشنل سامان کو پہنچنے والے نقصان کے باعث ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے متعلقہ اداروں کی صلاحیتوں میں شدید کمی آئی ہے۔ غزہ کی پٹی میں موسمِ سرما کی ہنگامی کمیٹی نے موسمِ سرما کے قریب آنے کے ساتھ بڑھتے ہوئے خطرات سے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ خطرناک علاقوں میں واقع تقریباً 7,800 خیموں کو فوری طور پر محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کی اشد ضرورت ہے، جبکہ تقریباً 2,000,000 بوسیدہ خیموں میں لاکھوں مہاجرین مقیم ہیں۔ کمیٹی نے شدید بارشوں اور ہوا کے دباؤ کے آغاز کے ساتھ تقریباً 2,000 دراڑ زدہ اور گرنے کے خطرے سے دوچار عمارتوں کی موجودگی سے بھی خبردار کیا، کیونکہ متعدد خاندان تباہ شدہ اور گرنے والی عمارتوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ اس نے وضاحت کی کہ بلدیات کے بنیادی آپریشنل سامان کا تقریباً 70 فیصد، اور نجات کی عملیات کے لیے مختص شہری دفاع کے سامان کا 90 فیصد تباہ ہو چکا ہے، جو کہ سیلاب اور پانی کے جمع ہونے سے نمٹنے اور متاثرین کو بچانے کی متعلقہ اداروں کی صلاحیت کو انتہائی محدود کر دیتا ہے۔ اس نے اس طرف توجہ دلائی کہ بارش کے پانی کے جمع ہونے سے نمٹنے کے لیے باقی ماندہ صلاحیتیں صرف پانچ پوسیدہ سکشن ٹینکروں اور 24 چھوٹے موبائل پمپوں تک محدود ہیں، جو کہ متوقع خطرات کے حجم کے ساتھ کسی صورت مطابقت نہیں رکھتیں۔ کمیٹی نے ہنگامی پناہ گاہوں کے سامان کی فراہمی، واٹر پروف خیموں، ترپالوں، واٹر سکشن کے سامان، بھاری مشینری اور ایندھن کی داخلابی، اور ہنگامی ٹیموں کے لیے ضروری صلاحیتوں کی فراہمی کے ساتھ ساتھ، ڈوبنے کے سب سے زیادہ خطرے سے دوچار علاقوں میں مقیم خاندانوں کو محفوظ جگہوں پر منتقل کرنے کا مطالبہ کیا۔ یہ خدشات بنیادی امدادی سامان اور مساعدت کی داخلابی پر عائد اسرائیلی پابندیوں کے تسلسل کے ساتھ مزید شدید ہو رہے ہیں، ایسے وقت میں جب مہاجرین کو بارش اور سردی سے بچانے کے لیے عاجلانہ مداخلت کی اشد ضرورت ہے، تاکہ موسمِ سرما کے دوران خیموں کے ڈوبنے اور ان کی املاک کو نقصان پہنچنے کے مناظر کا اعادہ روکا جا سکے۔

امریکہ نے قطر کو ایران سے متعلق پیش کردہ تجاویز پر اپنی آمادگی سے آگاہ کر دیا: رپورٹ

واشنگٹن/04/نومبر/ (پی ایس آئی) ایک سینئر ذریعے نے آج منگل کے روز "العربیہ" اور "الحدث" کے لیے رپورٹ دی کہ امریکہ نے قطری ثالث کو اس بات پر اپنی موافقت کی اطلاع دی ہے کہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان مفاہمت کے راستے کو آگے بڑھانے کی کوششوں کے تحت پیش کردہ تجاویز پر متفق ہے۔ ذرائع نے مزید کہا کہ ثالث کل تہران کو تجاویز پیش کرنے کے بعد ایران کے جواب کے منتظر ہیں، بغیر کسی اضافی تفصیلات کے اس کے مواد یا متوقع جواب کے لیے وقت کا فریم بتائے بغیر۔ ایک ایرانی سفارتی ذریعے نے "العربیہ" اور "الحدث" کے لیے تصدیق کی کہ تہران اب بھی سفارتی راستے کا خواہاں ہے، لیکن وہ ثالثوں کے ذریعے جاری مذاکرات کے دوران کوئی بھی رعایت پیش نہیں کرے گا۔ ذریعے کے مطابق سفارتی راستہ "یہ معنی نہیں رکھتا کہ ہماری مطلوبہ شرائط سے دست برداری اختیار کی جائے"۔ ساتھ اس بات پر زور دیا کہ ایران نے ثالثوں کو اطلاع دی ہے کہ اس کے سات مطالبات کی بجا آوری آگے بڑھنے کی بنیادی شرط ہے۔ ذریعے کا مزید کہنا تھا کہ اس کا ملک امریکہ پر اعتماد نہیں کرتا، اس کا کہنا ہے کہ واشنگٹن "ایک طرف مذاکرات کی بات کرتا ہے اور دوسری طرف حملے کرتا ہے"، یہ حالیہ عسکری پیش رفت کا اشارہ تھا۔ یہ پیش رفت دونوں فریقوں کے درمیان التوا والے مسائل پر خیالات کے تبادلے کو قریب لانے کے مقصد سے جاری رابطوں اور ثالثوں کی روشنی میں ہوئی ہے۔ خبروں کے مطابق ایران کے ایک بڑے ذمہ دار نے آج منگل کو بتایا تھا کہ ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ کے خاتمے کا معاہدہ طے پانے سے اب بھی دور ہیں، جبکہ قطر، جو ان کے درمیان ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے، اختلافات کی خلیج کو کم کرنے اور امریکی مڈٹرم انتخابات کے بعد نئے تصادم کو ٹالنے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔

کیرالا میں اردو میگا کوئز میں بتول کو پہلی پوزیشن؛ پنمنّا یو پی اسکول کو ریاستی سطح پر اعزاز

اوٹاپالم (پالگاڈ، کیرالا)/04/نومبر/ (پریس ریلز) کیرالا کے پالگاڈ ضلع کے اوٹاپالم علاقے میں واقع پنمنّا یو پی اسکول کی ساتویں جماعت کی طالبہ بتول اے ٹی نے ایس ایم سرور اردو میگا کوئز سیزن 2 کے ریاستی سطح کے مقابلے میں مکمل نمبر حاصل کرتے ہوئے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ یہ مقابلہ محکمہ تعلیم عامہ کے تعاون سے کیرالا اردو ٹیچرس اکیڈمک کونسل کے زیر اہتمام منعقد کیا گیا۔ اسکول، سب ضلع اور ضلع سطح کے مقابلوں میں شاندار کامیابی حاصل کرنے والی بتول نے ریاستی سطح کے مقابلے میں پالگاڈ ضلع کی نمائندگی کی۔ کیرالا کے مختلف اضلاع سے طلبہ نے اس مقابلے میں حصہ لیا، جس میں بتول نے مکمل نمبر حاصل کرتے ہوئے ریاست میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ گزشتہ سال منعقدہ ایس ایم سرور اردو میگا کوئز کے ریاستی سطح کے مقابلے میں بھی بتول نے نمایاں کامیابی حاصل کی تھی۔ اختتامی اجلاس میں ایم اے رزاق ایم ایل اے نے بتول کو پانچ ہزار روپے نقد انعام، توصیفی سند اور مومنٹو پیش کیا۔ محکمہ تعلیم عامہ کے زیر اہتمام منعقدہ علامہ اقبال اردو ٹیلنٹ ٹیسٹ میں بھی بتول نے مکمل نمبر حاصل کرتے ہوئے ریاستی سطح پر پہلی رینک حاصل کی ہے۔ سی ایم کڈز، مختلف اسکالرشپ امتحانات اور کلچرل فیسٹیول کے اردو مقابلوں میں بھی وہ نمایاں کامیابیاں حاصل کر چکی ہیں۔ بتول کیرالا کے پالگاڈ ضلع کے چیرپولشیری کے رہنے والے آنتوتوڈی عبدالسلیم اور شیرینہ کی صاحبزادی ہیں۔ مصعب ان کے بھائی ہیں۔ پنمنّا یو پی اسکول کے اردو استاد محمد صالح کی رہنمائی میں بتول نے مقابلے کی تیاری کی۔ گزشتہ برسوں میں بھی اسکول کے طلبہ نے سب ضلع، ضلع اور ریاستی سطح کے اردو مقابلوں میں پہلی پوزیشنیں حاصل کی ہیں۔



فلسطینی قومی اجلاس کا انرا کے ملازمین کی برطرفی اور خدمات میں کمی پر انتباہ

غزہ۔ نیویارک /04/نومبر/ (پی ایس آئی) ایک وسیع فلسطینی قومی اجلاس نے اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی برائے فلسطینی مہاجرین "انرا کے ان رجحانات کے خطرناک نتائج پر خبردار کیا ہے جن کا مقصد ہزاروں ملازمین کو برطرف کرنا اور بنیادی خدمات و پروگراموں کو کم کرنا ہے۔ اجلاس نے اس بات پر زور دیا کہ یہ اقدامات فلسطینی مہاجرین کے حقوق کو متاثر کرتے ہیں ایجنسی کے آپریشنز کے علاقوں میں سماجی استحکام کو خطرے میں ڈالتے ہیں۔ اس کے بین الاقوامی مینڈیٹ کو کمزور کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ پیر 2 نومبر سنہ 2026 کو رام اللہ شہر میں فلسطین لبریشن آرگنائزیشن (پی ایل او) کی ایگزیکٹو کمیٹی کے سکریٹریٹ کے ہیڈ کوارٹر میں منعقد ہونے والے اجلاس کے شرکا نے انرا کی ذمہ داری کی حفاظت کرنے، مہاجرین کے تئیں اس کے کردار اور ذمہ داریوں کو برقرار رکھنے اور اس کی خدمات میں کمی کرنے یا اس کے ملازمین کے حقوق اور ان کے روزگار کے تحفظ کو متاثر کرنے والے کسی بھی اقدام کے قطعی انکار پر زور دیا۔ اجلاس میں جس کا عنوان "انرا کا مستقبل کہاں تک؟ وجودی چیلنجز اور مقابلے کے راستے تھا ایجنسی کو درپیش سیاسی، مالی اور آپریشنز چیلنجز اور اس کے کام کرنے والوں کی بڑی تعداد کو برطرف کرنے سے اس کے بین الاقوامی فرائض کو انجام دینے کی صلاحیت پر مرتب ہونے والے خطرات پر بحث کی گئی، اس کے علاوہ مالی بحران کا مقابلہ کرنے اور اس کی خدمات کے تسلسل کو یقینی بنانے کے طریقوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ یہ اجلاس پی ایل او کی ایگزیکٹو کمیٹی سے ابھرنے والی "انرا کے مینڈیٹ اور کام کے تحفظ سے متعلق تمام امور کی پیروی کرنے والی اعلیٰ کمیٹی کی دعوت پر، اور دائرہ امور مہاجرین اور شمالی گورنریوں میں قومی و اسلامی فورسز کی کمیٹی کے تعاون سے منعقد کیا گیا تھا۔ شرکا نے اس بات پر زور دیا کہ مالی وسائل کی کمی کی روشنی میں ایجنسی کو درپیش مالی بحران کو فلسطینی مہاجرین اور ملازمین پر مالی خسارے کے نتائج ڈالنے کی وجہ نہیں بنایا جانا چاہیے، اور نہ ہی ایسے اقدامات کی اجازت دی جانی چاہیے جو انرا کے کردار کو کم کرنے اور اس کی ولایت کو اس کے مواد سے خالی کرنے کا باعث بنیں۔ ادھر غزہ کی پٹی کے نونہال محض وحشیانہ بمباری، بے دخلی کے عذاب اور چھت سے محرومی زندگی کی ہولناکیوں سے ہی نبرد آزما نہیں ہیں بلکہ وہ صحت کے ایک ایسے سفاکانہ اور خاموش محاصرے کی زد میں بھی آ چکے ہیں جو بم اور بارود سے کسی طور کم جان لیوا نہیں ہے۔

امریکی ووٹرز نے جنگ کو مسترد کر دیا: قالیباف

واشنگٹن/04/نومبر/ (پی ایس آئی) ایران کے چیف مذاکرات کار اور پارلیمان (مجلسِ شوریٰ) کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے بدھ کے روز امریکی کانگریس کے وسط مدتی انتخابات کے تاریخی نتائج پر تبصرہ کیا، جن میں ڈیموکریٹس نے کانگریس کے دونوں ایوانوں کا کنٹرول حاصل کر لیا۔ قالیباف کے نزدیک امریکی عوام کا ووٹ مشرقِ وسطیٰ میں فوجی پالیسیوں اور کشیدگی میں اضافے کا دوٹوک انکار ہے۔ انہوں نے پلیٹ فارم "ایکس" پر لکھا: چاہے محرکِ ضمیر ہو یا مہنگائی، امریکیوں نے جنگ کو نہ کہہ دیا ہے اور ہم اس پیغام کی پوری طرح تائید کرتے ہیں۔ اس سے ان کا اشارہ اس "نیلی لہر" کی طرف تھا، جس نے ڈیموکریٹس کو ایوانِ نمائندگان اور سینیٹ دونوں میں اکثریت دلائی اور جو ان کے بقول 250 دن سے جاری امریکہ ایران جنگ کے مہنگائی اور معاشی اثرات کا براہِ راست نتیجہ تھی۔ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کی صبح "فاکس نیوز" سے کہا کہ ایران کے ساتھ جنگ نے ریپبلکن پارٹی کی بھاری شکست میں کردار ادا کیا۔ فون پر انٹرویو میں ٹرمپ نے کہا: میرا خیال ہے اس کی وجہ جزوی طور پر ایران ہے، لیکن ساتھ ہی لوگ سمجھتے ہیں کہ میں نے ایران کے حوالے سے جو کیا اس کی کتنی اہمیت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران ہی ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کا سبب ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ انتخابی نتائج کو اپنے لیے ذاتی دھچکا نہیں سمجھتے۔ واضح رہے کہ ڈیموکریٹس کا دونوں ایوانوں پر کنٹرول ٹرمپ کے قانون سازی کے ایجنڈے کے لیے ایک چیلنج ہوگا۔

از نیابت نورخواہ بلاجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: عمر فاروق ولد فاروق احمد ساکنہ موضع لمبر
بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا ٹھنڈیکیٹ (RBA) تحت SRO-294
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام
بمعاملہ مندرجہ عنوا لصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع لمبر میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	فاروق احمد	55 سال	مزدوری	
۲	سریدہ بیگم	50 سال	گھریلو کام	
۳	عمر فاروق	22 سال	زیر تعلیم	
۴	فرہانہ فاروق	16 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آم

علی محمد ساگر نے بروقت ریلیف اور بحالی اِقدامات پر زور دِیا

اَفسران کو مائیگرنٹوں اور آفات سے متاثرہ کنبوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کی ہدایت، فوری معاوضہ اور آفات سے نمٹنے کی تیاریوں کو مضبوط بنانے پر زور

جموں/ 04 نومبر (انفو) وزیر برائے ریونیو، پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (پی ڈی ڈی)، قانون، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، ری ہیبلی ٹیشن و ری کنسٹرکشن (ڈی ایم آر آر) اور الیکشن محکمہ جات علی محمد ساگر نے آج ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، ری ہیبلی ٹیشن و ری کنسٹرکشن (ڈی ایم آر آر) محکمہ کی ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی اور اَفسران کو ہدایت دی کہ تمام فلاحی، راحتی اور بحالی اَقدامات کو نتیجہ خیز اور وقت کی پابندی کے ساتھ مؤثر طریقے سے عملایا جائے۔ اُنہوں نے محکمہ کے کام کاج کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے اِنتظامی ردِعمل، بین محکمہ جاتی تال میل اور جوابدہی بالخصوص مائیگرنٹ کنبوں، آفات سے متاثرہ گھرانوں اور معاشرے کے دیگر کمزور طبقوں سے متعلق مسائل کو حل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے مائیگرنٹوں کی املاک سے متعلق معاملات کا جائزہ لیتے ہوئے اَفسران کو ہدایت دی کہ وہ مائیگرنٹوں کی جائیدادوں کی بازیابی اور بحالی کی کوششوں کو تیز کریں جہاں قابلِ قبول ہو معاوضے کی اَدائیگی کو یقینی بنائیں اور تجاوزات اور غیر قانونی قبضوں کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ اُنہوں نے اِس بات پر زور دیا کہ تمام زیرِ التوا معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر دیکھا جائے اور مقررہ قواعد و ضوابط کے مطابق ان کا تصفیہ کیا جائے۔ اُنہوں نے مائیگرنٹ ملازمین کے حوالے سے سروس سے متعلق مسائل کے فوری حل، ترقی کے مواقع کی یقین دہانی اور قابلِ ادائیگی مراعات کی بروقت فراہمی پر زور دیا۔ اُنہوں نے مائیگرنٹوں کے لئے روزگار سکیموں کی عمل آوری کا بھی جائزہ لیا اور بتایا کہ تقریباً 98 فیصد اُسامیاں پُر ہو چکی ہیں اور متعلقہ اَفسران کو ہدایت دی کہ وہ بقیہ معاملات کو غیر ضروری تاخیر کے بغیر حل کریں۔ وزیر ریونیو نے مائیگرنٹ کنبوں کے حالاتِ زندگی کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے جموں اور سری نگر میں ہر مائیگرنٹ مقام پر کمیونٹی ہال قائم کرنے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے تعلیمی اور سماجی سرگرمیوں کی سہولیت کے لئے ڈیجیٹل لائبریریوں کے قیام سمیت مکمل اور جاری کمیونٹی (باقی ۴ پر)



چودھری محمد اکرم نے حکومت کے ساتھ اختلافات کی خبروں کو بے بنیاد قرار دیا

جموں، 4 نومبر (ہ س): سرنکوٹ سے آزاد رکنِ اسمبلی چودھری محمد اکرم نے عمر عبداللہ کی قیادت والی جموں و کشمیر حکومت کے ساتھ اختلافات کی خبروں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ وہ بدستور حکومت کی حمایت جاری رکھیں گے اور اپنے موقف سے پیچھے ہٹنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے چودھری محمد اکرم نے کہا کہ بعض ذرائع ابلاغ میں ان کا نام حکومت کے ساتھ مبینہ اختلافات کے حوالے سے جوڑا جا رہا ہے، حالانکہ ان خبروں میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ نہ تو انہوں نے حکومت سے اپنی حمایت واپس لی ہے اور نہ ہی اپنے سیاسی موقف میں کوئی تبدیلی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ مضبوطی کے ساتھ حکومت کے ساتھ کھڑے ہیں اور اپنے وعدے سے پیچھے ہٹنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ان کا کہنا تھا کہ بعض میڈیا اداروں کی جانب سے انہیں بلاوجہ ایسے سیاسی معاملات سے جوڑنا افسوسناک ہے جن سے ان کا کوئی تعلق نہیں۔ چودھری محمد اکرم نے مزید کہا کہ حکومت کے حوالے سے ان کا موقف پہلے کی طرح برقرار ہے اور انہیں حکومت مخالف کے طور پر پیش کرنے کی کوششیں گمراہ کن ہیں

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا سابق قانون ساز غلام قادر پردیسی کے اِنتقال پر اِظہارِ تعزیت

جموں/ 04 نومبر (انفو) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج رُکن قانون ساز اسمبلی لال چوک شیخ احسان احمد پردیسی کے والد غلام قادر پردیسی کے اِنتقال پر اِظہارِ تعزیت کی۔ غلام قادر پردیسی قانون ساز کونسل کے ایک معزز سابق رُکن اور پارٹی کے سینئر رہنما تھے اُنہوں نے غلام قادر پردیسی کے اِنتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا اور ایک سابق قانون ساز کی حیثیت سے اُن کی خدمات اور ایک بیوروکریٹ کے طور پر ان کی نمایاں خدمات کو یاد کیا۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم کی روح کے اَبدی سکون اور جنت میں اعلیٰ مقام کے لئے دُعا کی اور سوگوار کنبے کو اِس ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کی ہمت اور صبر کے لئے دُعا کی۔

ڈی آئی جی ٹریفک کشمیر نے پورے جنوبی کشمیر میں ٹریفک کی صورتحال کا جائزہ لیا، بھیڑ کم کرنے کی ہدایت

سری نگر، 4 نومبر: ڈی آئی جی ٹریفک کشمیر رینج، حسیب الرحمان (آئی پی ایس) نے آج جنوبی کشمیر کا ایک وسیع دورہ کیا تاکہ ٹریفک کی صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے، خاص طور پر ٹول پلازہ اونتی پورہ، بجبہاڑہ ٹاؤن، انت ناگ، نوگام ٹنل، قاضی گنڈ اور کئی دیگر اہم مقامات پر۔ ڈی آئی جی ٹریفک کشمیر کے ہمراہ ایس ایس پی ٹریفک دیہی کشمیر لیاقت علی اور پولیس کے دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔ ڈی آئی جی ٹریفک کے ایم آر نے انت ناگ میں ٹریفک کے اعلیٰ افسران کے ساتھ ٹریفک کی بھیڑ اور ٹریفک سے متعلق دیگر مسائل کے سلسلے میں میٹنگ کی۔ میں نے بھیڑ کے مقامات اور ہائی پریشر والے علاقوں میں گاڑیوں کی مجموعی نقل و حرکت کا قریب سے جائزہ لیا ہے۔ اس موقع پر میں نے ایس ایس پی ٹریفک دیہی کشمیر اور تمام متعلقہ ڈی وائی ایس پیز ٹریفک اور دیگر افسران و اہلکاروں کو عوامی نقل و حرکت کو یقینی بنانے اور ٹریفک کی بھیڑ (باقی ۴ پر)



محکمہ جنگلات کو تحفظ اور دیرپا اِستعمال پر اَز سرِ نو توجہ دینے کی ضرورت ہے: الطاف احمد وانی، عملے کی فلاح و بہبود اور جنگلاتی آگ سے نمٹنے پر زور دِیا

جموں/ 04 نومبر (انفو) وزیر برائے جنگلات و ماحولیات، دیہی ترقی اور پنچایتی راج محکمہ جات الطاف احمد وانی نے آج جموں میں محکمہ جنگلات کے ایک تفصیلی شعبہ وار تعارفی میٹنگ کی صدارت کی جس میں محکمہ کی کارکردگی، کامیابیوں اور مستقبل کے لائحہ عمل کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری جنگلات و ماحولیات شیتل نندا، پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فارسٹس و سربراہ محکمہ جنگلات جموں و کشمیر سرویش رائے، چیف کنزرویٹر آف فارسٹس (سینٹرل) ڈاکٹر ایم کے کمار، چیف کنزرویٹر آف فارسٹس جموں ڈاکٹر وی ایس سنتھل کمار، چیف کنزرویٹر آف فارسٹس کشمیر عرفان رسول اور محکمہ کے دیگر سینئر اَفسران نے شرکت کی۔ وزیر کے سامنے ایک جامع پریزنٹیشن پیش کی گئی جس میں بتایا گیا کہ جموں و کشمیر کے تقریباً 54 فیصد رقبے پر جنگلات اور درختوں کا احاطہ ہے اور یہاں جنگلات کی 42 اقسام پائی جاتی ہیں۔ فی ہیکٹر کھڑے درختوں کی لکڑی کا حجم 172.46 مکعب میٹر ہے جو ملک میں سب سے زیادہ ہے جبکہ فی کس جنگلاتی رقبہ 0.16 ہیکٹر ہے۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ جنگلات کا رقبہ 2013 میں 20,948.27 مربع کلومیٹر سے بڑھ کر 2023 میں 21,346.39 مربع کلومیٹر ہو گیا یعنی اس میں 398.12 مربع کلومیٹر کا اضافہ ہوا ہے۔ وزیر موصوف نے سبز احاطے میں اضافے کے لئے محکمہ کی کوششوں کو سراہا۔ اُنہوں نے 'ای گورننس' کے اقدامات جیسے کہ 'پرویزن'، 'کیمپا' پورٹل، نیشنل ٹرانزٹ پرمٹ سسٹم، 'ای۔ بہک' گریزنگ پاس اور 'ون رکھشک' ایپ کی عمل آوری کی سراہنا کی تاہم اس بات پر زور دیا کہ ان کوششوں کے نتائج زمینی سطح پر بھی نظر آنے چاہئیں۔ اُنہوں نے کہا کہ جنگلات جموں و کشمیر کی شدرگ ہیں اور مقامی کمیونٹیوں کو شامل کر کے اِنسانی ضروریات اور احساسات کو ملحوظ رکھتے ہوئے ان کا تحفظ کیا جانا چاہیے۔ اُنہوں نے جنگلات کی حدود کے تعین پر خصوصی زور دیتے ہوئے اسے سب سے اہم اور بنیادی کام قرار دیا۔ اُنہوں نے ہدایت دی کہ حد بندی کا باقی ماندہ کام جدید ٹیکنالوجی اور محکمہ ریونیو کی مدد سے مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے الطاف احمد وانی نے جنگلات میں آگ لگنے کے بڑھتے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ کو ہدایت دی کہ جنگلاتی آگ سے فوری طور پر نمٹنے کے لئے ایک (باقی ۴ پر)



سی بی آئی نے کان کنی میں مبینہ بے ضابطگیوں کے خلاف جموں اور راجوری میں چھاپے مارے

جموں، 04 نومبر (ہ س)۔ مرکزی تحقیقاتی بیورو (سی بی آئی) نے کان کنی کے ضوابط کی مبینہ خلاف ورزیوں اور سرکاری ٹھیکوں کی الاٹمنٹ میں بے ضابطگیوں کے الزامات کے تحت منگل کے روز جموں اور راجوری اضلاع میں چار مقامات پر چھاپے مارے اور اہم دستاویزات ضبط کر لیں۔ ذرائع کے مطابق، سی بی آئی ٹیموں نے جموں میں ڈسٹرکٹ منرل آفیسر (ڈی ایم او) کے دفتر، دریائے توی کے کنارے واقع ایک اسٹون کرشر یونٹ اور مائننگ بلاک جبکہ راجوری ضلع کے نوشہرہ علاقے میں محکمہ تعمیراتِ عامہ (پی ڈبلیو ڈی) کے دفتر کی تلاشی لی۔ بتایا جاتا ہے کہ جموں میں کارروائی بعض اسٹون کرشر یونٹس اور مائننگ بلاک کے بغیر ضروری اجازت ناموں کے کام کرنے سے متعلق شکایات پر کی گئی۔ ان یونٹس پر ماحولیاتی منظوری مسترد ہونے کے باوجود سرگرمیاں جاری رکھنے کا بھی الزام ہے۔ ادھر، نوشہرہ میں پی ڈبلیو ڈی دفتر کی تلاشی سرکاری ٹھیکوں کی الاٹمنٹ میں مبینہ بے ضابطگیوں کے سلسلے میں لی گئی۔ الزام

آئی جی پی کشمیر نے صورہ پولیس اسٹیشن کا اچانک نائٹ معائنہ کیا

امن و امان کی صورتحال اور پولیس تیاریوں کا لیا جائزہ

سری نگر، 4 نومبر: انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر، سوجیت کمار نے سری نگر کے پولیس اسٹیشن صورہ کا اچانک رات کا دورہ کیا تاکہ اس کے کام کاج کا جائزہ لیا جا سکے، آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا جائے اور پولیس اسٹیشن کی سطح پر پولیسنگ کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ جموں کشمیر کا سفر معائنہ کے دوران آئی جی پی کے ہمراہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) حضرت بل اور سب ڈویژنل پولیس آفیسر (ایس ڈی پی او) حضرت بل بھی تھے۔ دورے کے دوران، آئی جی پی نے پولیس اسٹیشن کے کام کے مختلف پہلوؤں کا معائنہ کیا اور امن و امان کی صورتحال اور دیگر آپریشنل ضروریات کا جواب دینے کے لیے پولیس اہلکاروں کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے پولیس اسٹیشن کے روزمرہ کے کام کاج سے متعلق مسائل کا بھی جائزہ لیا اور اہلکاروں سے ان کے کام کے حالات اور آپریشنل ضروریات کا جائزہ لیا۔ آئی جی پی نے پولیس اسٹیشن میں تعینات پولیس اہلکاروں کی چوکسی، لگن اور محنت کو سراہا اور امن و امان برقرار رکھنے اور پولیس کی خدمات کو عوام تک پہنچانے میں ان کے کردار کو سراہا۔ اعلیٰ پیشہ ورانہ معیارات کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، میں نے اہلکاروں پر (باقی ۴ پر)



صورہ کا اچانک رات کا دورہ کیا تاکہ اس کے کام کاج کا جائزہ لیا جا سکے، آپریشنل تیاریوں کا

سی بی آئی نے مغربی پاکستانی مہاجر کو سٹیزن شپ سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے معاملے میں چارج شیٹ داخل کی

جموں، 04 نومبر (ہ س)۔ کرائم برانچ جموں کی اکنامک آفنسز ونگ نے مغربی پاکستان کے مہاجر خاندان کی جانب سے مبینہ طور پر دھوکہ دہی کے ذریعے مستقل باشندہ سرٹیفکیٹس (پی آر سی) حاصل کرنے کے 13 سال پرانے معاملے میں عدالت میں چارج شیٹ داخل کر دی ہے۔ کرائم برانچ کے ترجمان کے مطابق سیالکوٹ سے تعلق رکھنے والے لکھن سنگھ نے پنجاب سے جموں منتقل ہونے کے بعد محکمہ مال کے بعض افسران کی مبینہ ملی بھگت سے مردم شماری کے ریکارڈ اور خاندانی تفصیلات میں جعلسازی کر کے اپنے اور اہل خانہ کے لیے پی آر سی حاصل کیے تھے۔ اس سلسلے میں سال 2013 میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ تحقیقات کے دوران انکشاف ہوا کہ مبینہ طور پر جعلی سرٹیفکیٹس کا استعمال کرتے ہوئے لکھن سنگھ کے دو بیٹوں پریم سنگھ اور پربھا کر سنگھ نے فائدہ اٹھایا۔ پریم سنگھ نے محکمہ اسٹیٹس میں سرکاری ملازمت حاصل کی، جبکہ پربھا کر سنگھ نے سرپنچ کے انتخابات میں حصہ لیا اور دو مرتبہ اس عہدے پر (باقی ۴ پر)

سی بی آئی نے مغربی پاکستانی مہاجر کو سٹیزن شپ سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے معاملے میں چارج شیٹ داخل کی

جموں، 04 نومبر (ہ س)۔ کرائم برانچ جموں کی اکنامک آفنسز ونگ نے مغربی پاکستان کے مہاجر خاندان کی جانب سے مبینہ طور پر دھوکہ دہی کے ذریعے مستقل باشندہ سرٹیفکیٹس (پی آر سی) حاصل کرنے کے 13 سال پرانے معاملے میں عدالت میں چارج شیٹ داخل کر دی ہے۔ کرائم برانچ کے ترجمان کے مطابق سیالکوٹ سے تعلق رکھنے والے لکھن سنگھ نے پنجاب سے جموں منتقل ہونے کے بعد محکمہ مال کے بعض افسران کی مبینہ ملی بھگت سے مردم شماری کے ریکارڈ اور خاندانی تفصیلات میں جعلسازی کر کے اپنے اور اہل خانہ کے لیے پی آر سی حاصل کیے تھے۔ اس سلسلے میں سال 2013 میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ تحقیقات کے دوران انکشاف ہوا کہ مبینہ طور پر جعلی سرٹیفکیٹس کا استعمال کرتے ہوئے لکھن سنگھ کے دو بیٹوں پریم سنگھ اور پربھا کر سنگھ نے فائدہ اٹھایا۔ پریم سنگھ نے محکمہ اسٹیٹس میں سرکاری ملازمت حاصل کی، جبکہ پربھا کر سنگھ نے سرپنچ کے انتخابات میں حصہ لیا اور دو مرتبہ اس عہدے پر (باقی ۴ پر)

سماعت و گویائی سے محروم بچوں کو روزگار دینے کیلئے نجی ادارے آگے آئیں: ڈپٹی کمشنر سری نگر

سری نگر، 4 نومبر (ہ س): ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لبرو نے بدھ کو کشمیر کی نجی صنعت، بالخصوص دستکاری اور کشیدہ کاری سے وابستہ اداروں سے اپیل کی کہ وہ اِنھینڈن اسکول کے سماعت و گویائی کی دشواریوں کا سامنا کرنے والے بچوں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے آگے آئیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع انتظامیہ ان بچوں کو اعلیٰ تعلیم اور روزگار کے بازار سے جوڑنے کے لیے کوشاں ہے۔ نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ بچوں کی بحالی اور ترقی کے لیے ایک اہم کام یہ ہے کہ انہیں اعلیٰ تعلیم اور روزگار کے بازار میں کیسے شامل کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں دستکاری کے شعبے اور مشن یووا کے ذریعے کچھ لوگوں سے بات چیت کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا: ''میری آپ کے توسط سے کشمیر کی نجی صنعت سے بھی یہ درخواست رہے گی، خاص کر ان اداروں سے جہاں 'ہین کام ہوتا ہے۔ ان بچوں کا فوکس ایسا ہوتا ہے کہ دستکاری ہو یا کشیدہ کاری، ایسے باریک کاموں میں ان کی توجہ بہت اچھی رہتی ہے۔ یہ نجی صنعتوں کے لیے ہنرمند افراد کا ایک بہت اچھا ذخیرہ ثابت ہو سکتے ہیں۔'' اکشے لبرو نے نجی شعبے سے کہا کہ وہ ایک بار اسکول آ کر ضرور دیکھیں اور یہاں پلیسمنٹ ڈرائیو منعقد کرنے کی کوشش کریں۔ انہوں نے کہا: ''حکومت تو کوشش کرے گی ہی، لیکن یہاں کی نجی صنعت بھی اس طرف دیکھے۔ اگر وہ ہمارے ان خصوصی بچوں کو نوکری دے گی تو اس کا بھی فائدہ ہوگا، سماج کا بھی فائدہ ہوگا اور ان کی اپنی صنعت بھی آگے بڑھ پائے گی۔'' انہوں نے یقین دلایا کہ اس اسکول کے لیے آئندہ بھی جو کچھ کرنا ہوگا، ضلع انتظامیہ سری نگر اس کے لیے پرعزم ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اِنھینڈن اسکول میں پوری کشمیر سے ایسے بچے پڑھنے آتے ہیں جنہیں سماعت اور گویائی کی دشواریاں ہیں۔ ان کے مطابق ایسے بچوں کی تعلیم، ہنر سکھانے اور تعلیمی سفر کو آگے بڑھانے میں منفرد چیلنج درپیش ہوتے ہیں، جنہیں کم کرنے کی کوشش گزشتہ ایک ڈیڑھ سال سے ضلع انتظامیہ اور حکومت کی جانب سے کی جا رہی ہے۔ اکشے لبرو نے بتایا کہ اسکول کی موجودہ عمارت ان بچوں کی ضروریات کے لیے کافی نہیں ہے، اس لیے یہاں ایک نئی جدید عمارت تعمیر کی جا رہی ہے۔ آر اینڈ بی ڈویژن راج باغ نے کم وقت میں اس کام کو اچھے طریقے سے آگے بڑھایا ہے اور کوشش ہے کہ آئندہ مارچ تک عمارت مکمل طور پر بچوں کے استعمال کے لیے وقف کر دی جائے۔ ڈپٹی کمشنر کے مطابق والدین کا مطالبہ تھا کہ اسکول کے لیے ایک خصوصی بس ہو، کیونکہ یہ بچے عام بچوں کی طرح آسانی سے نقل و حرکت نہیں کر سکتے۔ ضلع انتظامیہ نے مختلف فنڈز کو یکجا کر کے آج اسکول کو ایک خصوصی بس فراہم کی، جس سے والدین اور بچوں کو کچھ سہولت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ مزید بسوں کا مطالبہ بھی آیا ہے اور اسے بھی پورا کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ بچوں کے لیے خصوصی بیت الخلا کیمپ لگائے گئے ہیں اور یہ سلسلہ وقفے وقفے سے جاری رہے گا۔



غیر قانونی کان کنی، بارہمولہ اور اونتی پورہ میں 6 گاڑیاں ضبط

سرینگر: 4 نومبر (ریلیز) غیر قانونی کان کنی اور معدنی مواد کی غیر مجاز نقل و حمل کے خلاف اپنی جاری مہم کو آگے بڑھاتے ہوئے، بارہمولہ اور اونتی پورہ پولیس نے ضلع کے مختلف مقامات پر ریت اور نالے کی بجری کی غیر قانونی ترسیل میں ملوث 06 (گاڑیاں) ضبط کر لیے ہیں۔ بارہمولہ میں تین ٹپر کو اس لیے ضبط کیا گیا کیونکہ وہ بغیر کسی جائز اجازت نامے اور ضروری دستاویزات کے ریت کی غیر قانونی نقل و حمل کر رہے تھے۔ یہ کارروائی 'مائنز اینڈ منرلز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ' کی متعلقہ دفعات کے تحت، محکمہ کان کنی کے حکام کے ساتھ مل کر عمل میں لائی گئی۔ ایک اور کارروائی کے دوران، تھانہ شنگمرگ کی ایک پولیس پارٹی نے اقبال کالونی کراسنگ، نزد 'الصمد ریزورٹ' کے مقام پر ایک ٹپر (رجسٹریشن نمبر JK20-0795) کو روکا، جو غیر قانونی طور پر نکالی گئی نالے کی بجری لے جا رہا تھا۔ بعد ازاں، اس گاڑی کو متعلقہ قانونی دفعات کے تحت ضبط کر لیا گیا۔ اونتی پورہ پولیس نے پورے ضلع میں جانچ پڑتال اور نفاذِ قانون کے اقدامات کو مزید سخت کر دیا ہے۔ اس مہم کے دوران، غیر قانونی کان کنی میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کی پاداش میں چرسو (Chersoo) کے علاقے سے 2 ٹریکٹر ضبط کیے گئے۔ اس سلسلے میں، تھانہ اونتی پورہ میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ (ایف آئی آر نمبر 262/2026) درج کر لیا گیا ہے اور مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

سی آر پی ایف میں 47 برس بعد ایک سال کے دوران کوئی اہلکار آپریشنل کارروائی میں جاں بحق نہیں ہوا

سرینگر، 4 نومبر/ایس این ایس/ ملک کی سب سے بڑی نیم فوجی فورس سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) نے ایک اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے گزشتہ ایک سال کے دوران آپریشنل کارروائیوں میں اپنے کسی بھی اہلکار کی ہلاکت نہ ہونے کا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ فورس کے مطابق 47 برس بعد ایسا موقع آیا ہے جب مسلسل 12 ماہ تک کوئی اہلکار آپریشنل کارروائی کے دوران جاں بحق نہیں ہوا۔ سی آر پی ایف کے ڈائریکٹر جنرل جی پی سنگھ نے کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اس پیش رفت کا اعلان کرتے ہوئے اسے فورس کی تاریخ کا ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ 30 اکتوبر 2025 کو آخری آپریشنل ہلاکت کے بعد مسلسل ایک سال گزر چکا ہے اور اس دوران فورس کا کوئی اہلکار آپریشنل کارروائی میں جاں بحق نہیں ہوا۔ ان کے مطابق اس سے قبل ایسا دور جنوری 1979 میں اختتام پذیر ہوا تھا۔ سرکاری حکام کے مطابق 30 اکتوبر 2025 تک سال 2025 کے دوران مختلف آپریشنل کارروائیوں میں سی آر پی ایف کے 9 اہلکار اپنی جانیں گنوا چکے تھے۔ تقریباً 3.25 لاکھ اہلکاروں پر مشتمل سی آر پی ایف ملک میں داخلی سلامتی کی ذمہ داریاں انجام دینے والی اہم فورس ہے (باقی ۴ پر)

بی جے پی آغا روح اللہ کو نیشنل کانفرنس سے الگ کرنے میں کامیاب ہوئی: سلمان ساگر

سرینگر، 04 نومبر (یو پی آئی) نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمان آغا سید روح اللہ مہدی کی جانب سے پارٹی اور پارلیمنٹ کی رکنیت سے استعفیٰ دینے کے ایک روز بعد نیشنل کانفرنس نے بھارتیہ جنتا پارٹی پر انہیں پارٹی سے الگ کرنے میں کامیاب ہونے کا الزام عائد کیا ہے۔ سرینگر میں نیشنل کانفرنس کے مرکزی دفتر پر منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی کے رکن اسمبلی سلمان ساگر نے کہا کہ انہیں یہ کہتے ہوئے دکھ ہو رہا ہے کہ بی جے پی آغا روح اللہ کو نیشنل کانفرنس سے الگ کرنے میں کامیاب ہو گئی ہے۔ ان کا الزام تھا کہ بی جے پی نے انہیں پارٹی سے باہر کرنے میں کامیابی حاصل کی اور اب وہ ان قوتوں کے ساتھ شامل ہو گئے ہیں جن کا مقصد نیشنل کانفرنس کو کمزور کرنا ہے۔ سلمان ساگر نے آغا روح اللہ کے پارٹی چھوڑنے کو مبینہ 'آپریشن لوٹس' سے جوڑتے ہوئے کہا کہ وہ کشمیر سے پہلے ایسے رہنما ہیں جو اس مبینہ حکمت عملی کے تحت نیشنل کانفرنس سے الگ ہوئے ہیں۔ ان کے مطابق بی جے پی اس سے قبل جموں میں آنجہانی دیویندر سنگھ رانا اور سرجیت سنگھ سلاتھیہ کو نیشنل کانفرنس سے الگ کر کے اپنے ساتھ شامل کرنے میں کامیاب ہوئی تھی، تاہم کشمیر میں اسے اب تک اس نوعیت کی کامیابی حاصل نہیں ہوئی تھی۔ پریس کانفرنس میں موجود نیشنل کانفرنس کے ایک اور رکن اسمبلی سجاد شاہین نے بھی آغا روح اللہ کے فیصلے پر تنقید کی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ روح اللہ نے اپنے حلقہ انتخاب کے عوام اور ووٹروں کو مایوس کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سرینگر پارلیمانی حلقے کی نمائندگی سے استعفیٰ دے کر انہوں نے اپنے ووٹروں کو دھچکا پہنچایا ہے۔ سجاد شاہین نے آغا روح اللہ کی کارکردگی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ وہ رکن اسمبلی اور رکن پارلیمان، دونوں حیثیتوں میں ناکام رہے اور اپنے حلقہ انتخاب کی توقعات پر پورا نہیں اتر سکے۔ واضح رہے کہ بڈگام سے تعلق رکھنے والے معروف شیعہ رہنما آغا سید روح اللہ مہدی تقریباً 25 برس تک نیشنل کانفرنس سے وابستہ رہے۔ تاہم پارٹی قیادت کے ساتھ (باقی ۴ پر)



دیوالی سے قبل جموں میں 500 کلوگرام غیر محفوظ مٹھائی تلف، 56 کھانے کے نمونے جمع، دو لائسنس، دو رجسٹریشن معطل

جموں، 4 نومبر (کے این ایس): فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) جموں و کشمیر نے دیوالی سے قبل جموں ڈویژن بھر میں ایک خصوصی نفاذ مہم کے دوران تقریباً 500 کلوگرام مٹھائیاں تلف کر دی ہیں جنہیں استعمال کے لیے نامناسب پایا گیا اور فوڈ بزنس کے دو لائسنس اور دو رجسٹریشن معطل کر دیے گئے۔ بدھ کو جاری کردہ ایک سرکاری بیان کے مطابق، فوڈ سیفٹی ٹیموں نے ملاوٹ کو روکنے اور فوڈ سیفٹی کے معیارات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے ڈویژن بھر کے اداروں سے مٹھائی، پنیر، کھویا، سیوری اور دیگر کھانے پینے کی اشیاء کے 56 نمونے حاصل کیے ہیں۔ محکمہ نے کہا کہ تقریباً 500 کلوگرام مٹھائیاں، بشمول رسگلہ، جس کی قیمت 79,500 روپے ہے، انسانی استعمال کے لیے نامناسب پائے جانے پر تلف کر دی گئی۔ معائنہ کے دوران، نافذ کرنے والی ٹیموں نے فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ، 2006 کی خلاف ورزیوں کے لیے فوڈ بزنس آپریٹرز کے خلاف قانونی کارروائی بھی شروع کی، خاص طور پر فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز (فوڈ برنسز کی لائسنسنگ اور رجسٹریشن) ریگولیشنز 012 کے شیڈول IV کے تحت طے شدہ ہینڈ ہیلڈ اور فوڈ سیفٹی کے ضروریات۔ حکام نے بتایا کہ فوڈ سیفٹی کے مقررہ تقاضوں کی خلاف ورزی پر دو فوڈ بزنس لائسنس اور دو رجسٹریشن معطل کر دیے گئے۔ مزید برآں، ایکٹ کے سیکشن 56 کے تحت 11 چالانوں کی سفارش کی گئی، جس میں کھانے کی غیر صحت بخش یا غیر صحت بخش پروسیسنگ یا مینوفیکچرنگ کے لیے 1 لاکھ روپے تک کے جرمانے کی تجویز دی گئی ہے۔ چار مقدمات بھی پیچیدہ ہو گئے۔ انفورسمنٹ مہم میں جموں میونسپل حدود، جموں دیہی، سانبہ، کٹھوعہ، ادھم پور، ریاسی، رام بن، ڈوڈا، کشتواڑ، راجوری اور پونچھ شامل تھے۔ ایف ڈی اے نے کہا کہ معائنے تہوار کے کھانے کی مصنوعات کے معیار کو جانچنے، کھانے کے اداروں میں حفظان صحت کو برقرار رکھنے اور ملاوٹ شدہ یا غیر معیاری اشیاء کی فروخت (باقی ۴ پر)

کرائم برانچ کشمیر نے ملزم کے خلاف چارج شیٹ داخل کر دی، پلوامہ کے شہری پر 35 لاکھ کی مبینہ دھوکہ دہی کا الزام

سری نگر، 4 نومبر (کے این ایس): کرائم برانچ جموں و کشمیر کے اکنامک آفنسز ونگ (EOW) کشمیر نے 35 لاکھ روپے کے مبینہ چیک فراڈ معاملے میں پلوامہ کے ایک رہائشی کے خلاف عدالت میں چارج شیٹ داخل کر دی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق مذکورہ چارج شیٹ چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (CJM) پلوامہ کی عدالت میں ایف آئی آر نمبر 44/2026 کے تحت بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) کی دفعات 318(2)، 336(3) اور 340 کے تحت دائر کی گئی ہے۔ ملزم کی شناخت مشتاق احمد بٹو ولد علی محمد بٹو ساکن چیوہ رہ، راجپورہ پلوامہ کے طور پر ہوئی ہے۔ تحقیقات کے مطابق، اس معاملے کا آغاز ایک شکایت سے ہوا، جس میں شکایت کنندہ نے الزام لگایا تھا کہ وہ اور ملزم ایک کاروباری منصوبے میں شراکت دار تھے۔ کاروباری حسابات کے تصفیے کے دوران ملزم کے ذمے 35 لاکھ روپے کی رقم واجب الادا پائی گئی۔ الزام ہے کہ ملزم نے اس رقم کی ادائیگی کے لیے ایک چیک جاری کیا، تاہم بینک نے چیک مسترد کر دیا کیونکہ یہ چیک ملزم کے والد کے نام پر جاری کیا گیا تھا، جن کا دو سال قبل انتقال ہو چکا تھا، جبکہ مبینہ طور پر اس پر ملزم نے اپنے دستخط کیے تھے۔ کرائم برانچ کے مطابق، دورانِ تفتیش الزامات کی تصدیق ہوئی اور ملزم کے خلاف الزامات ثابت پائے گئے۔ سب انسپکٹر فاروق احمد کی سربراہی میں تحقیقات مکمل کرنے کے بعد چارج شیٹ مزید قانونی کارروائی اور عدالتی (باقی ۴ پر)

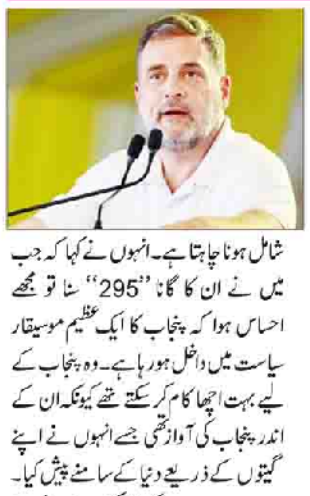
پولیس کا آئی یو ایس ٹی اونتی پورہ میں "نشہ مکت بھارت ابھیان" کے موضوع پر مباحثے کا انعقاد

سرینگر: 4 نومبر (ریلیز) منشیات کی لعنت سے نمٹنے اور منشیات سے پاک معاشرے کے فروغ کے لیے اپنی جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، اونتی پورہ پولیس نے اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیک



لیبیا کے پہاڑ لبنان کے جوریٹ البلوت میں آتش بازی کے گودام میں دھماکے کے بعد لوگ آگ بجھانے کی کوشش کررہے ہیں۔ PSI

"پنجاب کو ایسی حکومت کی ضرورت ہے جو عوام کے لیے کام کرے۔" راہول گاندھی



پنجاب، 4 نومبر (پی ایس آئی)۔لوک سبھا لیڈر آف اپوزیشن راہول گاندھی نے پنجاب میں "انصاف ریلی" میں ایک بہت بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، مرکزی حکومت اور پنجاب میں عاپ حکومت پر سخت حملہ کیا۔انہوں نے کہا کہ پنجاب کو ایسی حکومت کی ضرورت ہے جو عوام کے لیے کام کرے۔راہول گاندھی نے کہا کہ دہلی سے پنجاب حکومت نہیں چلائی جا سکتی۔ جب کانگریس پارٹی اقتدار میں ہوتی ہے تو حکومت پنجاب سے چلائی جاتی ہے۔ ہمارے وزیر اعلیٰ پنجاب کے وزیر اعلیٰ ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس حکومت کے تحت پنجاب کو نہ تو ہندوستان کے وزیر داخلہ چلاتے ہیں اور نہ ہی دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ۔ آج پنجاب کی حکومت دہلی سے چلائی جاتی ہے۔ آدھی لگام امیت شاہ کے پاس اور باقی آدھی کیجریوال کے پاس۔ راہل گاندھی نے بھی وزیر اعظم مودی پر شدید حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ کی دھمکیوں کے بعد مودی نے پانچ منٹ کے اندر امریکی معاہدے پر دستخط کر دیئے۔ حتیٰ کہ کابینہ اور بیوروکریٹس کو بھی اس بارے میں آگاہ نہیں کیا گیا۔مودی نے ہندوستانی کسانوں اور ایم ایس ایم ای کا ڈیٹا ٹرمپ کو سونپا۔ راہل نے کہا کہ امت شاہ لاء اینڈ آرڈر کی بات کرتے ہیں، لیکن پورا ملک جانتا ہے کہ انہوں نے غنڈوں کو جیل میں رکھا ہوا ہے۔ امیت شاہ کو منی پور کی صورتحال کی وضاحت کرنی چاہئے، کیونکہ وہاں کے امن و امان کی صورتحال کی وجہ سے نریندر مودی منی پور کا دورہ بھی نہیں کر سکتے۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان کو نشانہ بناتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ نوجوانوں کو نشے کی لت میں دھکیلنے والی عاپ حکومت کو معاف نہیں کیا جا سکتا۔ ریاست کے عوام انہیں اقتدار سے باہر کا راستہ ضرور دکھائیں گے۔انہوں نے کہا کہ جب بھگونت مان ایم پی تھے تو ہمارے ساتھ بیٹھ کر لطیفے سنایا کرتے تھے۔ بھگونت مان کا شراب پینا ذاتی معاملہ ہے، لیکن اگر پنجاب نشے سے لڑنا چاہتا ہے تو وزیر اعلیٰ ہر شام منشیات نہیں کھا سکتے۔ راہول نے کہا کہ پنجاب میں منشیات کی لت سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ یہاں آپ کی حکومت بنی، اور پنجاب کے لوگوں نے اس پر اعتماد ظاہر کیا۔ عاپ حکومت نے پنجاب سے منشیات کے خاتمے کا وعدہ کیا۔ میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس حکومت نے پنجاب کے کس کونے سے منشیات کا خاتمہ کیا ہے، کیونکہ سچ یہ ہے کہ یہ لوگ نشے کو ختم نہیں کر سکتے۔راہول گاندھی نے گلوکار سدھو موسی والا کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ سدھو موسی والا ایک متحرک اور باصلاحیت نوجوان تھے۔ جب میں اس سے پہلی بار ملا تھا تو میں اسے نہیں جانتا تھا۔ مجھے صرف یہ بتایا گیا کہ وہ ایک اچھا آدمی ہے، ایک موسیقار ہے، اور کانگریس پارٹی میں شامل ہونا چاہتا ہے۔انہوں نے کہا کہ جب میں نے ان کا گانا "295" سنا تو مجھے احساس ہوا کہ پنجاب کا ایک عظیم موسیقار سیاست میں داخل ہو رہا ہے۔ وہ پنجاب کے لیے بہت اچھا کام کر سکتے تھے کیونکہ ان کے اندر پنجاب کی آواز تھی جسے انہوں نے اپنے گیتوں کے ذریعے دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اسی دوران، سدھو کو دھمکیاں ملنا شروع ہوئیں، لیکن ان کی سیکورٹی ہٹا دی گئی، اور ایک دن دن دیہاڑے ان کا قتل کر دیا گیا۔ سدھو موسی والا کے ساتھ جو ہوا وہ پنجاب میں فیشن بن گیا ہے۔ وہی ذہنیت جو سدھو موسی والا کی موت کا باعث بنی اب پنجاب کے کونے کونے میں پھیلی ہوئی ہے۔ آخر میں راہول گاندھی نے کہا، "پنجاب کے بھائیو اور بہنو، آپ سب کو پنجاب میں ایک ایسی حکومت بنانا چاہیے جو آپ کے لیے کام کرے۔" ایک ایسی حکومت بنائیں جو منشیات کی لت کو ختم کرے، ایم ایس ایم ای کو ترقی دے، نوجوانوں کو روزگار فراہم کرے اور کسانوں کی حفاظت کرے۔ آپ سب مل کر پنجاب میں کانگریس کی حکومت بنائیں۔

اسرائیلی اپوزیشن بلاک کا جلد از جلد حکومت سازی کا عمل مکمل کرنے کا عہد

تل ابیب، 4 نومبر (پی ایس آئی) گاڈی آئزنکوٹ کی قیادت میں اسرائیلی اپوزیشن بلاک نے وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو کا اقتدار سے باہر کرنے کے لیے جلد از جلد حکومت تشکیل دینے کا عہد کیا ہے، لیکن عرب جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ اتحاد کے حوالے سے باہمی اختلافات میں انہوں نے ابھی تک اس کا طریقہ کار واضح نہیں کیا ہے۔اپوزیشن بلاک کی پانچوں جماعت کے سربراہان نے اگلے مرحلے پر مشاورت کے لیے ہرتسلیا شہر کے ایک ہوٹل میں ملاقات کی جو 27 اکتوبر کے انتخابات کے بعد پہلی ملاقات تھی جن کے نتیجے میں حکومت سازی کے لیے کنیسٹ میں اکثریت کی ضمانت کے حوالے سے کوئی حتمی نتیجہ سامنے نہیں آ سکا تھا۔ایک مشترکہ بیان میں اپوزیشن کے رہنماں نے کہا کہ ان کا ہدف "جلد از جلد" حکومت تشکیل دینا اور "اسرائیل کو نئے انتخابات کی طرف دھکیلے جانے سے روکنا" ہے۔رہنماں نے آئزنکوٹ کی طرف سے طے شدہ چار اصولوں پر قائم رہنے کی تصدیق کی، جن میں حکومت میں شامل ہونے والی کسی بھی پارٹی پر اسرائیل کو ایک "یہودی ریاست" کے طور پر تسلیم کرنے اور اسلامی تحریک مزاحمت حماس کو ایک "دہشت گرد تنظیم" کے طور پر مذمت کرنے کی شرط شامل ہے، یہ وہ شرائط ہیں جو حکومت میں بعض عرب اراکین اسمبلی کی شرکت کو خارج کرنے کا باعث بن سکتی ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ رہنماں نے "آئزنکوٹ کی طرف سے طے شدہ چار اصولوں کی بنیاد پر پہلے سے پہلے ایک صیہونی حکومت کی تشکیل کی ضرورت پر اتفاق کیا"۔اسرائیلی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق اپوزیشن کے رہنماں نے عرب جماعتوں کے ساتھ اتحاد کی قیمت پر، روایتی طور پر بنیامن نیتن یاہو کے حامی سمجھے جانے والے سخت گیر مذہبی یہودی پارٹیوں کے ساتھ اتحاد کی تشکیل کو ترجیح دی ہے۔دونوں حریف کیمپوں یعنی بنیامن نیتن یاہو کا اپنی ذمہ داریاں مؤثر طریقے سے انجام دینے اور عوامی سہولیات کو برقرار رکھنے کے لیے باہمی تعاون کو یقینی بنانا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ضلع انتظامیہ کی جانب سے اختیار کی جانے والی اس مربوط حکمت عملی کا بنیادی مقصد سرمائی موسم کے دوران معمولات زندگی کو برقرار رکھنا، عوام کو غیر ضروری مشکلات سے بچانا اور ضروری خدمات کی فراہمی میں کسی بھی ممکنہ رکاوٹ کو کم سے کم کرنا ہے۔

وزیر اعظم کی صدارت

جدید ٹیکنالوجی سے لیس اور مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے تیار بنانا ہے۔نیشنل نیوز بیورو کے مطابق مرکزی حکومت نے اگنی پتھ اسکیم کے تحت بھرتی ہونے والے اگنی ویروں کے لیے دو سالہ اضافی ''سیکنڈ ٹور آف ڈیوٹی'' کی منظوری دے دی ہے۔ اس فیصلے کے تحت اگنی ویروں کو ابتدائی چار سالہ مدتِ خدمات کے بعد مزید دو سال تک مسلح افواج میں خدمات انجام دینے کا موقع فراہم ہوگا۔ وزیرِ دفاع راجناتھ سنگھ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک بیان میں اس اہم فیصلے کی اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ وزیرِ اعظم نریندر مودی کی صدارت میں منعقدہ مرکزی کابینہ کے اجلاس میں اگنی پتھ اسکیم کے تحت اگنی ویروں کے لیے دو سالہ اضافی ''سیکنڈ ٹور آف ڈیوٹی'' کی منظوری دی گئی ہے۔انہوں نے اس فیصلے پر وزیرِ اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اگنی پتھ اسکیم کے تحت اگنی ویروں کو مزید دو سال خدمات انجام دینے کا موقع فراہم کرنا ایک اہم پیش رفت ہے۔

نیشنل کانفرنس کے

کانفرنس کے اندر حالیہ سیاسی پیش رفت کے تناظر میں اہمیت کا حامل ہے، خاص طور پر اس وقت جب پارٹی کے بعض اراکین اسمبلی نے تنظیمی اور حکومتی امور سے متعلق مختلف معاملات پر اپنے تحفظات کا اظہار کیا ہے۔

میرے پاس آج

گل نے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کی طرف سے فراہم کردہ کوریج کو بھی تسلیم کیا، اور کہا کہ لوگ پچھلے 55 سالوں سے ان کے ساتھ کھڑے ہیں اور وہ ان کے جذبات کی قدر کرتے ہیں۔ تاہم، انہوں نے حالیہ پیش رفت کے بارے میں سوالات کا جواب دینے سے انکار کر دیا اور کہا کہ وہ بدھ کو اپنی پریس کانفرنس ملتوی کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کوئی بیان نہیں دیں گے۔ تجربہ کار لیڈر کا فیصلہ عمر عبداللہ کی زیرِ قیادت وزراء کونسل کی حالیہ توسیع کے بعد عدم اطمینان کے پس منظر میں آیا ہے، جس میں گل سمیت نیشنل کانفرنس کے کئی سینئر قانون سازوں کو شامل نہیں کیا گیا تھا۔ گل نے اس سے قبل پارٹی سے طویل وابستگی اور سیاسی تجربے کے باوجود کابینہ سے باہر ہونے پر مایوسی کا اظہار کیا تھا۔27 اکتوبر کو، این سی کے صدر ڈاکٹر فاروق نے علی محمد ساگر کے کابینہ میں شامل ہونے کے بعد عبداللہ گل کو پارٹی کا جنرل سکریٹری مقرر کیا۔ تاہم، بعد ازاں 30 اکتوبر کو جاری کردہ ایک پارٹی آرڈر میں ساگر کو ہدایت کی گئی کہ وہ اگلے احکامات تک جنرل سکریٹری کے طور پر کام کرتے رہیں، جس سے گل کی تنظیمی پوزیشن واضح نہیں ہے۔ گل نے اس سے قبل اعلان کیا تھا کہ وہ پارٹی کے اندر ہونے والی پیش رفت پر خطاب کریں گے اور 4 نومبر کو ہونے والی پریس کانفرنس میں اپنی پوزیشن کا انکشاف کریں گے۔ اس کے التوا نے اس کے اگلے طریقہ کار کو غیر یقینی بنا دیا ہے۔ کابینہ میں ردوبدل کے بعد وزارتی عہدوں کی تقسیم پر نیشنل کانفرنس کے اندر وسیع تر عدم اطمینان کے درمیان یہ پیش رفت سامنے آئی ہے، جس میں کئی سینئر قانون سازوں اور پارٹی کارکنوں نے مبینہ طور پر ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔

سہائی اور راجن

آپس اور صحتی شعبے کے فروغ سے متعلق مختلف اہم امور ان کے سامنے رکھے۔ صدر شری امرناتھ جی یاترا بھنڈارا آرگنائزیشن (ایس اے وائی بی او) راجن کپور نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔

سوپور کا ایم بی بی ایس

فرنٹ ایسوسی ایشن فروٹ منڈی سوپور نے عدنان الطاف کی اچانک موت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایسوسی ایشن کے صدر ایف اے ملک نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ عدنان کی موت سے ان کے اہلِ خانہ، رشتہ داروں اور تاجر برادری کو گہرا صدمہ پہنچا ہے۔ایسوسی ایشن نے سوگوار خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو یہ ناقابلِ تلافی نقصان برداشت کرنے کی ہمت اور صبر عطا کرے۔

شمالی ریلوے نے

کو روکنے کے لیے داخلی اور خارجی راستوں، پلیٹ فارمز، فٹ اوور برجز، ویٹنگ ہالز اور گردشی علاقوں پر چوبیس گھنٹے سی سی ٹی وی نگرانی کو تیز کر دیا ہے۔ٹکٹ کاؤنٹرز پر بھیڑ کو کم کرنے کے لیے، اضافی بکنگ کاؤنٹر کھولے گئے ہیں، جبکہ مسافروں کی مدد کے لیے آٹومیٹک ٹکٹ وینڈنگ مشینوں (ATVMs) پر سہولت کار تعینات کیے گئے ہیں۔ریلوے حکام نے مسافروں کو لمبی قطاروں سے بچنے اور ڈیجیٹل ٹکٹنگ کو فروغ دینے کے لیے UTS موبائل ٹکٹنگ کی سہولت اور RailOne ایپلیکیشن استعمال کرنے کی بھی ترغیب دی ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ ریلوے آپریشنز کی حقیقی وقت میں نگرانی کے لیے بڑے اسٹیشنوں پر 24 گھنٹے وارروم اور ایمرجنسی کنٹرول رومز کو فعال کر دیا گیا ہے۔ یہ کنٹرول روم کمرشل، آپریٹنگ، سیکورٹی، سگنل اور ٹیلی کام، انجینئرنگ، الیکٹریکل، کیرج اور ویگن، اور طبی محکموں کے ساتھ تعاون کریں گے تاکہ آپریشنل ضروریات پر فوری ردعمل کو یقینی بنایا جا سکے۔ ریلوے کے سینئر افسران بھی وقت کی پابندی کو برقرار رکھنے اور طے شدہ ٹائم ٹیبل کی پابندی کو یقینی بنانے کے لیے ٹرین کی نقل و حرکت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔مسافروں کی سہولت کے لیے، ڈویژن نے ایسکلیٹر زاور لفٹوں کے کام کو یقینی بنایا ہے، جبکہ ٹرینوں کی آمد، روانگی اور پلیٹ فارم مختص کرنے کے بارے میں تازہ ترین معلومات فراہم کرنے کے لیے باقاعدہ اعلانات کیے جا رہے ہیں۔ میڈیکل ٹیموں کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ریلوے اسٹیشنوں پر ڈاکٹروں، ابتدائی طبی امداد کی سہولیات اور وہیل چیئرز کے لیے مناسب انتظامات رکھیں۔ جموں ڈویژن نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ٹرین کے سفر کے دوران آتش گیر مواد یا پٹاخے ساتھ نہ رکھیں، انتباہ دیتے ہوئے کہ ایسی اشیاء کی نقل و حمل قابل سزا جرم ہے اور مسافروں کی حفاظت کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ مسافروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ریلوے کے اعلانات پر عمل کریں اور مدد اور سفر سے متعلق معلومات کے لیے ہیلپ لائن نمبر 139، نیشنل ٹرین انکوائری سسٹم (NTES) ایپلیکیشن یا ریلوے کی سرکاری ویب سائٹ سے رابطہ کریں۔ ڈویژن نے تہوار کے رش کے دوران محفوظ، منظم اور بلا تعطل ریلوے خدمات کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

بمنہ سرینگر میں

کرنے اور انہیں ضروری تعاون فراہم کرنے کے لئے ایمرجنسی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں۔ کے این ایس کے مطابق آگ رات تقریباً ساڑے بارہ بجے پر نمودار ہوئی، جس نے ترپال اور لکڑی سے تعمیر کیے گئے تقریباً 80 عارضی ڈھانچوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اس دوران ایک خالی پولٹری فارم اور ایک ٹپر گاڑی کو بھی نقصان پہنچا۔ آگ پر قابو پانے کے لیے فائر اسٹیشن جے وی سی اور راوپورہ سے فائر ٹینڈرز کے علاوہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز ہیڈ کوارٹر بٹہ مالو سے اضافی عملہ اور گاڑیاں بھی موقع پر روانہ کی گئیں۔ حکام نے بتایا کہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کو اطلاع دیے جانے سے قبل ہی آگ پورے علاقے میں پھیل چکی تھی۔ آگ پر قابو پانے کے بعد ملبے سے دو لاشیں برآمد کی گئیں۔ ہلاک شدگان کی شناخت 27 سالہ محمد نور عالم ولد عبدالوحاب اور 16 سالہ الامین ولد محمد رفیع کے طور پر ہوئی ہے۔ دونوں مہلوکین کا تعلق نئی دہلی سے تھا۔ دونوں افراد دربل علاقے میں کباڑ جمع کرنے کا کام کرتے تھے۔ ایف ایس ایل کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد دونوں لاشیں مقامی پولیس کے حوالے کر دی گئیں۔ حکام کے مطابق آگ لگنے کی وجوہات تا حال معلوم نہیں ہو سکی ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بمنہ آتشزدگی واقعے میں متاثرہ خاندانوں کے لیے فی کس دو دو لاکھ روپے کی امدادی رقم کا اعلان کیا ہے۔ متاثرہ خاندانوں کو فوری ریلیف اور ہر ممکن مدد فراہم کرنے کی ہدایت: زیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بمنہ کے حساس علاقے میں پیش آنے والے المناک آتشزدگی کے واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ جانی و مالی نقصان پر گہرے رنج کا اظہار کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے متاثرہ خاندانوں سے تعزیت کی اور مہلوک ہونے والوں کے لواحقین کے لیے دو دو لاکھ روپے فی کس امدادی رقم دینے کا اعلان کیا۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی ہے کہ وہ متاثرین کی فوری ضروریات کو پورا کرنے اور انہیں ہر قسم کا تعاون فراہم کرنے کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جائیں۔

جموں و کشمیر حکومت

وکھیل اور محکمے آر آئی وٹرینگنز کو فیڈنگ محکموں کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ شمیم فردوس کے لیے محکمہ اسکولی تعلیم، محکمہ اعلیٰ تعلیم اور محکمہ جل شکتی کو نامزد کیا گیا ہے۔ الطاف احمد وانی کے لیے محکمہ جنگلات، ماحولیات و ماحول اور محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج کو فیڈنگ محکموں کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ حکومت کی جانب سے جاری یہ حکمنامہ سابقہ انتظامی احکامات میں جزوی ترمیم کے تحت نافذ کیا گیا ہے۔

باقیات

بھاجپا این سی میں

رکن پارلیمان آغا روح اللہ مہدی اور رکن پارلیمان انجینئر رشید ایک نئی سیاسی جماعت تشکیل دینے کے لیے آپس میں ہاتھ ملا رہے ہیں؟ انہوں نے الزام عائد کیا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اپنی سیاسی حکمت عملی کے تحت ان تینوں رہنماؤں کو استعمال کر رہی ہے اور نیشنل کانفرنس کو کمزور کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ جموں میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس پورے سیاسی منظرنامے میں بی جے پی کے تین چہرے ہیں، جن میں غلام نبی آزاد، آغا روح اللہ اور انجینئر رشید شامل ہیں۔ انہوں نے سوالیہ انداز میں کہا کہ کیا یہ تینوں چہرے مل کر ایک نئی سیاسی جماعت کو جنم دینے جا رہے ہیں؟۔ چودھری نے الزام لگایا کہ بی جے پی مسلسل نیشنل کانفرنس کو کمزور کرنے اور پارٹی میں پھوٹ ڈالنے کی کوشش کرتی رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ نیشنل کانفرنس کا ہمیشہ سے یہی موقف رہا ہے کہ بی جے پی اس جماعت کو کمزور کرنے اور اسے توڑنے کے لیے مختلف طریقے اختیار کر رہی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بی جے پی کے سینئر رہنما رام مادھو کے اس بیان کا بھی حوالہ دیا، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ بی جے پی کارکنوں نے آغا روح اللہ مہدی کے پروگرام میں شرکت کی تھی۔ اس معاملے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے چودھری نے کہا کہ اس حوالے سے بی جے پی سے سوال کیا جانا چاہیے کہ اس کا اس پورے معاملے میں کیا کردار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے سوالات نیشنل کانفرنس سے پوچھنے کے بجائے بی جے پی رہنماؤں سے کیے جانے چاہئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ "آپ یہ سوالات ہمارے پاس لے کر کیوں آ رہے ہیں؟ بی جے پی کے سنیئل شرما سے سوال کیجیے۔" نائب وزیر اعلیٰ چودھری نے مزید الزام عائد کیا کہ بی جے پی آغا روح اللہ کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر آغا صاحب واقعی بی جے پی کے آدمی تھے تو پھر ان کے حوالے سے یہ سارا ڈرامہ کیوں رچایا گیا؟۔

علی محمد ساگر

انفراسٹرکچر منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لینے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کچھ مائیگرنٹ رہائشی کالونیوں کی حالت پر تشویش کا اظہار کیا اور متعلقہ حکام کو فوری مرمت اور تزئین و آرائش کے کام انجام دینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر سطح پر جوابدہی طے کی جانی چاہیے اور محکمہ کو حساسیت، شفافیت اور عوامی فلاح کے لئے مضبوط عزم کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری، ڈی ایم آر آر آر ایم راجو، سپیشل سیکرٹری ڈی ایم آر آر آر آشیش گپتا، ریلیف کمشنر ڈاکٹر اُروند کاروانی اور محکمہ کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔

وزیر جنگلات

فارسٹ فائر ریسپانس میکانزم قائم کیا جائے۔ انہوں نے پنچایتی راج اداروں، بائیو ڈائیورسٹی مینجمنٹ کمیٹیوں اور ویلج فارسٹ کمیٹیوں کی فعال شمولیت کے ساتھ پسماندہ دیہاتوں میں بیداری کیمپ منعقد کرنے کی بھی ہدایت دی۔ اُنہوں نے کہا کہ مقامی نوجوانوں کو ابتدائی امدادی کارروائی کرنے والوں کے طور پر تربیت دی جانی چاہیے۔ اُنہوں نے عملے کی فلاح و بہبود کے حوالے سے واضح ہدایات دیں کہ تمام سطحوں پر تحکمانہ ترقیاتی کمیٹیوں کی کارروائی بلا تاخیر تیز کی جائے۔ اُنہوں نے کہا کہ ملازمت میں ترقی ہر ملازم کا حق ہے اور کوئی بھی فائل زیرِ التوا نہیں رہنی چاہیے۔ اُنہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ محکمے کے مقفولہ و غیر مقفولہ اثاثوں بشمول جنگلاتی ہٹس، ایکو پارکس، نرسریوں، عمارتوں، گاڑیوں اور مشینری کی جامع فہرست مرتب کر کے دو ہفتوں کے اندر پیش کی جائے تاکہ ان کا بہترین استعمال یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر جنگلات نے مانسر، سرنکوٹ، نندن وغیرہ میں ایکو پارکس کی ترقی جیسے ماحولیاتی سیاحت کے منصوبوں اور ہنٹس۔ درنگیاری، اہربل۔ کوشٹ ناگ اور ہرمکھ سمیت نئے ٹریکنگ راستوں پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے محکمہ سے کہا کہ سال 28-2027ء کے لئے ایک واضح اور ہدف پر مبنی عملی منصوبہ تیار کیا جائے۔

آئی جی پی کشمیر

زور دیا ہے کہ وہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں چوکس، پرعزم اور ذمہ دار رہیں۔ آئی جی پی نے پبلک سینٹرک پولیسنگ کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا، پولیس اسٹیشن کے عملے کو ہدایت کی کہ وہ عوامی شکایات کے فوری ازالے کو یقینی بنائیں اور پولیس سروسز کو مزید قابل رسائی، جوابدہ اور شہری دوست بنائیں۔ انہوں نے پولیس اسٹیشنوں کو عوام تک رسائی کے قابل رہنے اور شہریوں کی طرف سے لائی گئی شکایات پر بروقت توجہ دینے کو یقینی بنانے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ سرپرائز معائنہ سپروائزری مشق کا حصہ ہے جس کا مقصد تھانے کی سطح کے کام کاج کا جائزہ لینا، جوابدہی کو مضبوط بنانا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ پولیسنگ عوام کی ضروریات کے لیے جوابدہ رہے۔

ڈی آئی جی ٹریفک

کو کم کرنے کے لیے سخت ہدایات جاری کی ہیں۔ انہوں نے ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے بہتر کوآرڈینیشن، اہلکاروں کی موثر تعیناتی اور فعال انتظام کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈی آئی جی نے افسران کو ہدایت کی کہ ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے کے لیے موثر حکمت عملی اپنائیں اور ٹریفک کے نظم و ضبط کو بڑھانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں اور مقامی لوگوں اور سیاحوں کو بھی پریشانی سے پاک لمحات فراہم کیے جائیں۔

جموں راجوری میں چھاپے

گئی۔ الزام ہے کہ مقررہ ٹینڈر رنگ طریقہ کار اور قواعد کو نظر انداز کرتے ہوئے مخصوص فرموں کو ٹھیکے الاٹ کیے گئے۔ کارروائی کے دوران سی بی آئی ٹیموں نے متعلقہ دفتری ریکارڈ، فائلوں اور دیگر دستاویزات کی جانچ پڑتال کی اور اہم ریکارڈ ضبط کر لیا، جس کا باریک بینی سے جائزہ لیا جائے گا تاکہ مبینہ بے ضابطگیوں کی حقیقت معلوم کی جا سکے۔ تاہم، چھاپوں کے حوالے سے سی بی آئی کی جانب سے تا حال کوئی تفصیلی سرکاری بیان جاری نہیں کیا گیا ہے

مہاجر پاکستانی کو ٹھہ سرٹیفکیٹ

پر فائز رہے۔ ترجمان نے بتایا کہ معاملے کے مرکزی ملزم، محکمہ پاور ڈیولپمنٹ کے ریٹائرڈ ملازم تھے اور اُس وقت کے تحصیلدار جموں مت پال گپتا کی دورانِ تفتیش وفات ہو چکی ہے، تاہم تحقیقات میں دیگر دو زندہ ملزمان کے مبینہ مجرمانہ کردار کا انکشاف ہوا ہے۔ کرائم برانچ نے رہبر ہینتل کوڈ اور انسدادِ بدعنوانی قانون کی مختلف دفعات کے تحت چاروں ملزمان کے خلاف ایڈیشنل سیشنز جج، انسدادِ بدعنوانی جموں کی عدالت میں چارج شیٹ پیش کر دی ہے

سی آر پی کا بیان

اسے نکسل مخالف کارروائیوں، جموں و کشمیر میں انسداد دہشت گردی اور شمال مشرقی ریاستوں میں شورش مخالف کارروائیوں کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ سی آر پی ایف کا قیام 1939 میں عمل میں آیا تھا، جبکہ آزادی کے بعد 1949 میں اس کا نام تبدیل کر کے سینٹرل ریزرو پولیس فورس رکھا گیا۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اب تک اس فورس کے 2,270 افسران اور اہلکار فرائض کی انجام دہی کے دوران اپنی جانیں قربان کر چکے ہیں۔

سلمان ساگر پریس کانفرنس

طویل عرصے سے جاری اختلافات کے بعد انہوں نے 3 نومبر کو بڈگام میں ایک جلسے کے دوران پارٹی سے علیحدگی اور پارلیمنٹ کی رکنیت سے استعفیٰ دینے کا اعلان کیا۔ روح اللہ نے استعفے کے لیے 3 نومبر کی تاریخ کا انتخاب کیا، کیونکہ 26 برس قبل اسی روز ان کے والد ایک دھماکے میں ہلاک ہوئے تھے۔ ان کے اور نیشنل کانفرنس کی قیادت کے درمیان اختلافات گزشتہ کئی ماہ سے نمایاں تھے۔ گزشتہ ماہ پارٹی صدر فاروق عبداللہ نے بھی انہیں استعفیٰ دینے کا چیلنج دیا تھا، جسے قبول کرتے ہوئے روح اللہ نے اپنے سیاسی مستقبل سے متعلق اہم فیصلہ سنایا۔

غیر محفوظ مٹھائی تلف

کو روکنے پر مرکوز تھے۔ محکمہ نے فوڈ بزنس آپریٹرز کو مناسب حفظانِ صحت برقرار رکھنے اور فوڈ سیفٹی کے مقررہ معیارات پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت کی۔ صارفین کو یہ بھی مشورہ دیا گیا کہ وہ لائسنس یافتہ اداروں سے مٹھائیاں اور دیگر کھانے کی مصنوعات خریدیں، مصنوعات کے لیبل چیک کریں اور متعلقہ فوڈ سیفٹی حکام کو مشتبہ ملاوٹ کی اطلاع دیں۔

دھوکہ دہی پر چارج

فیصلے کے لیے متعلقہ عدالت میں پیش کر دی گئی۔ دریں اثنا، ایس ایس پی EOW کشمیر نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ کاروباری لین دین کا مناسب ریکارڈ محفوظ رکھیں، مالی دستاویزات اور چیکوں کی تصدیق کریں اور دھوکہ دہی کے واقعات سے بچنے کے لیے محتاط رہیں تاکہ اپنی محنت کی کمائی کو محفوظ رکھ سکیں

سائبر آگاہی پروگرام

رہنمائی حاصل کرنے کا موقع بھی فراہم کیا۔ پولیس نے تعلیمی اداروں میں اس طرح کے بیداری کے اقدامات کو منظم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا تاکہ طلباء کو سائبر خطرات کی شناخت، روک تھام اور رپورٹ کرنے کے لیے ضروری علم سے آراستہ کیا جا سکے۔ پولیس سائبر سے آگاہ اور ڈیجیٹل طور پر محفوظ معاشرہ بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

اعلیٰ تعلیم کا مقصد

تعلیم رام نواس شرما، وائس چانسلر جموں یونیورسٹی پروفیسر امیش رائے، وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر خان، وائس چانسلر اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی یو ایس ٹی) پروفیسر شکیل احمد رمشو، وائس چانسلر شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی پروفیسر پراگتی کمار، وائس چانسلر سکاسٹ کشمیر پروفیسر نذیر احمد گنائی، وائس چانسلر سکاسٹ جموں پروفیسر بی این ترپاٹھی، وائس چانسلر سینٹرل یونیورسٹی کشمیر پروفیسر اے روبندر ناتھ، وائس چانسلر سینٹرل یونیورسٹی جموں پروفیسر سنجیو جین، وائس چانسلر بی جی ایس بی یو پروفیسر جاوید اقبال، وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی جموں ڈاکٹر کے ایس چندر شیکھر، وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی سری نگر پروفیسر محمد مبین، ڈائریکٹر آئی آئی ٹی جموں پروفیسر منوج سنگھ گور، ڈائریکٹر آئی آئی ایم جموں پروفیسر بی ایس سہائے، ڈائریکٹر این آئی ٹی سری نگر پروفیسر انور اگ مشرا، آئی آئی ٹی بمبئی کے پروفیسر کاوی آریہ، ڈائریکٹر کلسٹر انوویشن سینٹر دہلی یونیورسٹی شوبھا بگائی اور دیگر اراکین نے شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر کی قیادت میں منعقدہ میٹنگ میں اعلیٰ تعلیم کے شعبے کے لئے مستقبل پر مبنی روڈ میپ تیار کرنے پر غور و خوض کیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے تعلیمی اصلاحات کو آگے بڑھانے کے لئے جموں و کشمیر کی یونیورسٹیوں کو ہارہمولہ، کپواڑہ، رفیع آباد، زینگیر اور بانڈی پورہ سے جوڑنا ہے، کو 22 اکتوبر کو گڑھوں کی بحالی اور دیگر دیکھ بھال کے کاموں کے لیے بند کر دیا گیا تھا۔ ابتدائی طور پر اسے 31 اکتوبر کو دوبارہ کھولنا تھا، لیکن مرمت آخری تاریخ سے گزر گئی۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ مرمت کا کام مکمل ہونے کے بعد پل کو دوبارہ کھول دیا گیا، سوپور پولیس، ٹریفک پولیس اور میونسپل کونسل سوپور نے اے ڈی سی ڈاکٹر شبیر احمد ریگا کی نگرانی میں ہموار گاڑیوں کی نقل و

قرآن مجید میں اللہ پاک

اِرشاد فرماتے ہیں کہ۔۔جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہوجائے گا، اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہے گا، اور جو لوگ ثابت قدم ہیں، ہم ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اَجراُن کو ضرور دیں گے۔۔۔۔

روزنامہ
روشنی
سرینگر کشمیر
☆ ۵ نومبر ۲۰۲۶ء ☆ جمعرات ☆ صفحہ ۵ ☆

آیت قرآن

ضعیفوں اور مریضوں پر اور ان لوگوں پر جو نہیں پاتے جو خرچ کریں، کوئی گناہ نہیں ہے جب اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ خیر خواہی کریں نیکو کاروں پر کوئی الزام نہیں ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔(سورۃ التّوبۃ) :(91)

اللہ کی قدرت: گوہ کی خصوصیت

گوہ، گرگٹ اور چھپکلی کی شکل وصورت کا ایک جنگلی جانور ہے، اس کی خاصیت یہ ہے کہ یہ پانی نہیں پیتی، اور سات سو سال سے بھی زائد زندہ رہتی ہے۔ اور اس کے دانت کبھی نہیں گرتے۔ اس کے تمام دانت ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں، گوہ بہت سے انڈے دے کر زمین میں دبا دیتی ہے اور ان کی نگرانی کرتی رہتی ہے، چالیس دن کے بعد اس کے بچے نکل آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے کیسی کیسی عجیب قسم کی مخلوق پیدا فرما رکھی ہے۔

ایک فرض کے بارے میں: آپ ﷺ کی آخری وصیت

رسول اللہ ﷺ نے آخری وصیت یہ اِرشاد فرمائی: ''نمازوں اور غلاموں کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو''۔ (یعنی نماز کو پابندی سے پڑھتے رہا کرو اور غلاموں (نوکروں) کے حقوق ادا کرو۔) [ابوداؤد: 5156، عن علیؓ]

ایک سنت کے بارے میں: کھانا کھاتے وقت ٹیک نہ لگانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں''۔[بخاری 5398، عن ابی جحیفہؓ] فائدہ: بلا عذر ٹیک لگا کر کھانا سنت کے خلاف ہے۔

نذیر کاشمیری

جہاں بینی مری فطرت ہے لیکن۔۔۔

امریکہ کے وسط مدتی انتخابات!

امریکہ میں وسط مدتی انتخابات کیلئے ووٹنگ کے بعد ووٹوں کی گنتی شروع ہوچکی ہے۔ سی این این اور سی بی ایس نیوز نے اب تک کی ووٹوں کی گنتی کے رجحانات کی بنیاد پر اندازہ ظاہر کیا ہے کہ امریکی کانگریس کے ایوان زیریں یعنی ایوان نمائندگان (ہاؤس آف ریپریزنٹیٹوز) پر ڈیموکریٹس کا دوبارہ قبضہ ہونا طے ہے۔ امریکہ میں کانگریس کے ایوان بالا کو سینیٹ کہا جاتا ہے۔ ایوان نمائندگان کی تمام 435 نشستوں، سینیٹ کی 35 نشستوں اور 36 گورنروں کے عہدوں کے نتائج آج شام تک آنے کی توقع ہے۔ ان نتائج سے طے ہوگا کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی مدت صدارت کے آخری دو برسوں میں کانگریس پر ریپبلکن پارٹی کا کنٹرول برقرار رہتا ہے یا ڈیموکریٹک پارٹی کو برتری حاصل ہوتی ہے۔ مذکورہ چینلوں کے مطابق اندازوں کے مطابق ڈیموکریٹ امیدوار اپنی اینڈریوز کا ساوتھ کیرولائنا سے سینیٹ میں پہنچنا یقینی ہے۔ پارٹی نے ریپبلکنز کے قبضے والے ایوان نمائندگان کے پانچ حلقوں میں بھی کامیابی حاصل کرلی ہے چینلوں کا خیال ہے کہ ڈیموکریٹس ایوان نمائندگان میں کامیابی حاصل کریں گے۔ اس سے واشنگٹن پر ریپبلکنز کی گرفت کمزور ہوجائے گی اور اگلے دو برسوں تک صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ ان کی سیاسی کشمکش جاری رہنے کے امکانات ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق ساوتھ کیرولائنا میں ڈیموکریٹ امیدوار اپنی اینڈریوز نے سینیٹ کا انتخاب جیت لیا ہے۔ انہوں نے سینیٹر ڈارلن گراہم کو شکست دے کر ایسی نشست اپنے نام کرلی ہے، جس پر گزشتہ تقریباً تین دہائیوں سے ریپبلکنز کا قبضہ تھا۔ دونوں نیوز چینلوں کے انتخابی ڈیسک کی نشریات کے مطابق ڈیموکریٹ کیشا لانس باٹمز امریکی تاریخ کی پہلی سیاہ فام خاتون گورنر بنیں گی۔ اس کے علاوہ فلوریڈا میں ریپبلکن بائرن ڈونلڈز ریاست کے اگلے گورنر ہوں گے۔ وہ اس عہدے پر فائز ہونے والے پہلے سیاہ فام رہنما بن کر تاریخ رقم کریں گے۔ ڈیموکریٹک سوشلسٹس آف امریکہ کے کم از کم پانچ ارکان سمیت کئی ترقی پسند رہنما آج رات انتخابی کامیابی حاصل کرنے کے بعد جنوری میں ایوان نمائندگان کے ڈیموکریٹ ارکان میں شامل ہوں گے۔ ان میں سے تین ترقی پسند رہنماؤں نے نیویارک میں کامیابی حاصل کی ہے، جہاں ڈیموکریٹک سوشلسٹ دار یالیز اوکاشیو یلیز اور کلیئر والڈیز کے علاوہ نیویارک شہر کے سابق کنٹرولر بریڈ لینڈر نے ڈیموکریٹک پارٹی کے مضبوط گڑھ سمجھے جانے والے انتخابی حلقوں میں شاندار کامیابی حاصل کی۔ ڈی ایس اے کے ارکان نے کولوراڈو میں میلات کیروس، مشی گن میں ڈونون میک کینی اور پنسلوانیا میں کرس راب کے ساتھ بھی کامیابی حاصل کی۔ اسرائیل کے کھلے ناقد اور ترقی پسند رہنما ایڈم حموی نے نیوجرسی میں کامیابی درج کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ڈیموکریٹ امیدوار باب بروکس نے پنسلوانیا کے ساتویں انتخابی حلقے میں ریپبلکن رکن پارلیمنٹ ریان میکنزی کو شکست دے دی ہے۔ پنسلوانیا پروفیشنل فائر فائٹرز ایسوسی ایشن کے صدر بروکس گورنر جوش شاپیرو کے اہم امیدواروں میں سے ایک تھے، کیونکہ ڈیموکریٹس ریاست میں ریپبلکن پارٹی کے چار ارکانِ پارلیمنٹ کو شکست دینے کی کوشش کررہے تھے۔ انتخابی مہم کے دوران بروکس نے محنت کش طبقے سے اپنے تعلق کو نمایاں کیا اور سرکاری بدعنوانی کے خلاف جدوجہد کرنے اور زندگی گزارنے کے اخراجات کو کم کرنے کا وعدہ کیا۔ بتایا گیا ہے کہ سینیٹ کی اہم نشستوں پر بھی ڈیموکریٹس کی برتری برقرار ہے۔ ڈیموکریٹس نے نارتھ اور ساوتھ کیرولائنا میں سینیٹ کی نشستیں جیت لی ہیں۔ سینیٹ کی اہم اور سخت مقابلے والی نشستوں میں اب تک انہیں چار پر کامیابی مل چکی ہے۔ سینیٹ پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کے لیے پارٹی کو مزید دو نشستیں جیتنے اور مشی گن میں اپنی موجودہ نشست برقرار رکھنے کی ضرورت ہے۔ کینساس، اوہائیو اور ٹیکساس جیسی سینیٹ کی کئی دیگر اہم نشستوں پر بھی ڈیموکریٹس کا پلڑا بھاری دکھائی دے رہا ہے۔ ٹیکساس میں جیمس تالاریکو کا مقابلہ کین پیکسٹن سے ہے۔ ریپبلکن پارٹی کے دو سینئر رہنماؤں نے بھی تشویش ظاہر کی ہے۔ ان میں سے ایک نے کہا، ''حالات انتہائی خراب دکھائی دے رہے ہیں۔'' فلوریڈا میں ریپبلکنز اپنی سینیٹ کی نشست بچانے میں کامیاب رہے، جب کہ جارجیا اور نیوہیمپشائر میں ڈیموکریٹس نے اپنی اہم نشستیں برقرار رکھی ہیں۔ سینیٹ کی بعض اہم نشستوں پر اب بھی سخت مقابلہ جاری ہے۔ مین، آئیووا اور مشی گن میں بھی مقابلہ دلچسپ بنا ہوا ہے۔ مشی گن میں عبدل السید کا مقابلہ مائیک راجرز سے ہے۔

سائبر کرائم اور منشیات کی لت!

اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ آف فائنانس اور ہاؤس گورنمنٹ کے تعاون سے، سائبر کرائم پولیس اسٹیشنوں اور کام کی جگہوں کی ترقی کو الرٹ کرنے کی تجویز حال ہی میں زیر غور تھی۔ زیادہ تر پولیس سٹیشنوں کو سائبر کرائمز 22 سے موثر طریقے سے نمٹنے کیلئے نئے آئی ٹی ٹیچٹس/ٹیکنالوجی فراہم کی گئی ہے۔ جموں وکشمیر میں سائبر حملے کا تازہ ترین شکار ریاست کے پاور ڈیپارٹمنٹ کے سرورز پر ہوا جہاں ہیکرز نے سرورز سے اہم معلومات ہٹا دی تھیں، اور ان کے انجینئرز کو ایک عجیب صورتحال میں دھکیل دیا تھا۔ تاہم، حملے کا پھر دفاع کیا گیا اور حکام نے ڈیٹا کا بیک اپ لیا۔ ایک اور معروف سائبر حملہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی سری نگر پر جون 2017 میں کیا گیا تھا جہاں ہیکرز کے ایک گروپ نے NIT کی ویب سائٹ کو ہیک کیا تھا اور ویب سائٹ 22 پر بھارت مخالف پیغامات پوسٹ کئے تھے۔ اس کیس کے بعد، بہت کم قیمت پر تجدید شدہ سامان کی آن لائن فروخت پر کچھ اسپام گردش کررہے تھے اور فیس بک کے ذریعے ریاست بھر میں OLX اکاؤنٹس پر گردش کررہے تھے۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر سوجیت کمار سنگھ نے گزشتہ دنوں سائبر کرائم کو جموں وکشمیر کو درپیش سب سے بڑے چیلنجوں میں سے ایک قرار دیتے ہوئے کہا کہ پولیس اُبھرتے ہوئے خطرات سے نمٹنے اور ملک کی یکجہتی اور سالمیت کی حفاظت کیلئے تیار ہے۔ سری نگر کے تاریخی لال چوک میں قومی اتحاد کے دن کی تقریبات کے موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نے سیکورٹی فورسز اور شہریوں سے قومی یکجہتی اور سالمیت کی حفاظت کرنے پر زور دیا ہے۔ "وزیر اعظم نے ہمیں ملک کے اتحاد اور سالمیت کو بچانے کا ٹاسک دیا ہے، ہم آنے والے دنوں میں کسی بھی چیلنج کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہیں۔" آئی جی پی نے کہا کہ سائبر کرائم قومی اور علاقائی دونوں سطحوں پر ایک بڑے چیلنج کے طور پر ابھرا ہے۔ پولیس ان سرگرمیوں کا بھی جائزہ لے رہی ہے جس سے ملک کو خطرات لاحق ہیں۔ سائبر کرائم کے ساتھ ساتھ، جموں وکشمیر پولیس ملک کیخلاف کی جانے والی سرگرمیوں کا ایک نئے زاویے سے جائزہ لے رہی ہے۔ "عالمی سطح پر، دونوں سرکاری کے ساتھ ساتھ غیر ریاستی اداکاروں کو سائبر کرائمز، بشمول جاسوسی، مالیاتی چوری، اور سرحد پار کے دیگر جرائم میں جگہ ملتی ہے۔ ہائبل کا سفر عالمی سرحدوں اور کسی ایک قومی ریاست کے مفادات کے بارے میں بعض اوقات سائبر تنازعہ کہا جاتا ہے دو خطرات خاندانوں اور برادریوں کو تیزی سے جانچ رہے ہیں: سائبر کرائم، جو اعتماد اور ٹیکنالوجی کا استحصال کرتا ہے، اور منشیات کی لت، جو صحت، وقار اور امید کو ختم کرسکتی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ الگ الگ دنیا سے تعلق رکھتے ہوں — اسکرین اور گلی — لیکن دونوں پروان چڑھتے ہیں جہاں آگاہی کمزور ہوتی ہے، مدد دیر سے پہنچتی ہے، اور جوابدہی غائب ہوتی ہے۔ سائبر فراڈ کو پہچاننا مشکل ہوگیا ہے۔ ایک قائل کرنے والی کال، پیغام یا لنک لوگوں کو پاس ورڈ، بینک کی تفصیلات یا ایک وقتی کوڈز کا اشتراک کرنے کیلئے دھوکہ دے سکتا ہے۔ بوڑھے لوگ، طلباء اور پہلی بار ڈیجیٹل استعمال کرنے والے خاص طور پر بے نقاب ہوسکتے ہیں، لیکن کوئی بھی اس سے محفوظ نہیں ہے۔ لوگوں کو "محتاط رہنے" کی تنبیہ کرنے پر ردعمل نہیں رک سکتا۔ بینکوں، ٹیلی کام کمپنیوں اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو پورننگ کو آسان بنانا چاہیے، مشکوک اکاؤنٹس پر تیزی سے کارروائی کرنی چاہیے اور نقصانات کو کم کرنے میں متاثرین کی مدد کرنی چاہیے۔ پولیس سائبر یونٹس کو مناسب عملہ، تربیت اور عوام کے سامنے رہنمائی کی ضرورت ہے تاکہ شکایات اُلجھن یا تاخیر سے ضائع نہ ہوں۔ روک تھام گھر اور اسکولوں سے شروع ہوتی ہے۔ لوگوں کو سکھایا جانا چاہیے کہ تصدیقی کوڈز کا اشتراک نہ کریں، کلک کرنے سے پہلے بھیجنے والے کو چیک کریں، اور فراڈ کی فوری اطلاع دیں۔ لیکن آگاہی مہمات عملی اور باقاعدہ ہونی چاہئیں — ایک بار دیکھے اور بھول جانے والا پوسٹر نہیں۔ متاثرین کو بھی یقین دہانی کی ضرورت ہے۔ شرم اور الزام کا خوف انہیں خاموش رکھ سکتا ہے، مجرموں کو دوسروں کو نشانہ بنانے کی اجازت دیتا ہے۔ منشیات کی لت اسی سنجیدگی کا تقاضا کرتی ہے، لیکن ایک مختلف قسم کا ردعمل۔ یہ محض امن وامان کا مسئلہ نہیں ہے۔ یہ عوامی صحت اور سماجی چیلنج ہے۔ منشیات کا کاروبار کرنے والوں کے خلاف نفاذ ضروری ہے، پھر بھی نشے کی لت میں مبتلا لوگوں کو بروقت علاج، مشاورت اور تعلیم، کام اور معاشرتی زندگی میں واپسی کا راستہ درکار ہے۔ ہر متاثرہ شخص کے ساتھ مجرم کے طور پر سلوک کرنا مسئلہ کو زیر زمین چلا سکتا ہے اور بحالی کو مشکل بنا سکتا ہے۔ خاندانوں کو بدنامی کے بغیر مدد لینے کے قابل ہونا چاہئے۔ اسکول، کالج، صحت کے مراکز اور کمیونٹی تنظیمیں انتباہی علامات کی جلد شناخت کرسکتی ہیں اور لوگوں کو اہل مدد کی ہدایت کرسکتی ہیں۔ علاج کی خدمات قابل رسائی، خفیہ اور پائیدار ہونی چاہئیں؛ ایک ہی مداخلت پیروی کی دیکھ بھال کا متبادل نہیں بن سکتی۔ اسی وقت، حکام کو ان لوگوں کا تعاقب کرنا چاہیے جو نشے سے فائدہ اُٹھاتے ہیں، صرف پیش رفت کے ثبوت کے طور پر گرفتاریوں کو ظاہر کرنے کے بجائے سپلائی نیٹ ورکس پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ دونوں بحرانوں نے تاخیری کارروائی کی قیمت کو بے نقاب کیا ہے۔ سائبر کرائم کیلئے مضبوط حفاظتی اقدامات اور تیز رفتار رپورٹنگ کی ضرورت ہوتی ہے۔ نشے کی روک تھام، علاج اور اسمگلروں کے خلاف سخت کارروائی کی ضرورت ہے۔ نہ ہی اکیلے ایک محکمہ کی طرف سے منظم کیا جاسکتا ہے۔ حکومتی ایجنسیاں، ماہرین تعلیم، صحت کے پیشہ ور افراد، خاندانوں، ٹیکنالوجی فراہم کرنے والے اور سول سوسائٹی کو ذمہ داری کا اشتراک کرنا چاہیے اور کامیابی کی پیمائش اس بات سے کرنا چاہیے کہ آیا لوگ محفوظ ہیں اور مدد حاصل کرنا آسان ہے۔ کشمیر کا ردعمل خوش اسلوبی کے بغیر ہمدردانہ ہونا چاہیے۔ آن لائن لوگوں کی حفاظت کرنا اور نشے سے صحت یاب ہونے میں ان کی مدد کرنا الگ الگ کام نہیں ہیں۔ وہ زندگی، معاش اور مستقبل کی حفاظت کے لیے اسی فرض کا حصہ ہیں۔

مصنوعی ذہانت (AI)

فوائد، نقصانات اور مستقبل کے چیلنجز



☆ ناھید رضا مصباحی-
البرکات علی گڑھ۔

جس دور سے ہم اور آپ گزر رہے ہیں، وہ انسانی تاریخ کے انتہائی اہم اور فیصلہ کن ادوار میں سے ایک ہے۔ یہ دور ترقی، تحقیق، ایجادات اور نت نئے چیلنجز کا دور ہے۔ آج ہر انسان کسی نہ کسی مقصد کے حصول کے لیے کوشاں ہے اور سائنس وٹیکنالوجی نے انسانی زندگی کو اس قدر بدل دیا ہے کہ چند دہائیاں قبل جن چیزوں کا تصور بھی محال تھا، وہ آج ہماری روزمرہ زندگی کا حصہ بن چکی ہیں۔ اگر اکیسویں صدی کو سائنسی ترقی اور تکنیکی انقلاب کا دور کہا جائے تو ہرگز مبالغہ نہ ہوگا۔ اس صدی میں بے شمار حیرت انگیز ایجادات سامنے آئیں، لیکن ان تمام ایجادات میں ایک ایسی ایجاد نے دنیا کی توجہ سب سے زیادہ اپنی طرف مبذول کی ہے جسے ہم مصنوعی ذہانت یا Artificial Intelligence (AI) کے نام سے جانتے ہیں۔ آج ہم ایک ایسے دَور میں داخل ہو چکے ہیں جہاں بعض کام، جن کے لیے پہلے گھنٹوں، دنوں بلکہ مہینوں کی ضرورت پڑتی تھی، چند لمحوں یا چند منٹوں میں انجام دیے جا سکتے ہیں۔ معلومات کی تلاش، تحریر وتحقیق، زبانوں کا ترجمہ، تصاویر اور ویڈیوز کی تیاری، طبی تشخیص، منصوبہ بندی اور دیگر بے شمار کاموں میں مصنوعی ذہانت انسان کے لیے ایک اہم معاون ثابت ہو رہی ہے۔

تاہم ہر عظیم طاقت کی طرح مصنوعی ذہانت بھی صرف فوائد ہی نہیں رکھتی بلکہ اس کے ساتھ بعض خطرات اور خدشات بھی وابستہ ہیں۔ اس لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اس نئی ٹیکنالوجی کو نہ تو آنکھیں بند کر کے قبول کریں اور نہ ہی بلاوجہ اس سے خوف زدہ ہوں، بلکہ اس کے فوائد اور نقصانات دونوں کو سمجھتے ہوئے دانش مندی کے ساتھ اس سے فائدہ اٹھائیں۔

مصنوعی ذہانت کا پس منظر

مصنوعی ذہانت کا تصور جدید دور کی پیداوار ضرور ہے، لیکن اس کے علمی اور سائنسی مباحث کئی دہائیوں سے جاری ہیں۔ 1956ء میں جان میکارتھی نے ڈارٹ ماؤتھ کانفرنس کے دوران Intelligence Artificial کی اصطلاح کو نمایاں طور پر پیش کیا۔ اس زمانے میں یہ بنیادی طور پر سائنس دانوں اور محققین کے نظریات اور تجربات تک محدود تھی۔ وقت گزرتا گیا، کمپیوٹر زیادہ طاقت ور ہوتے گئے، ڈیٹا کی مقدار میں اضافہ ہوا اور مشین لرننگ جیسے شعبوں میں ترقی ہوئی۔ نتیجتاً آج مصنوعی ذہانت ایک نظریے سے نکل کر عملی زندگی کی ایک اہم حقیقت بن چکی ہے۔ آج اس کا استعمال تعلیم، طب، تجارت، صنعت، زراعت، مواصلات، تحقیق اور مختلف منصوبہ بندی کے شعبوں میں ہو رہا ہے۔ اسی لیے مصنوعی ذہانت کو عصر حاضر کے سب سے بڑے تکنیکی انقلابات میں شمار کیا جاتا ہے۔

مصنوعی ذہانت کی اقسام

مصنوعی ذہانت کو عمومی طور پر مختلف درجوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ان میں تین معروف تصورات یہ ہیں: ۱۔ مخصوص یا محدود مصنوعی ذہانت (AINarrow)۔ یہ وہ مصنوعی ذہانت ہے جو کسی خاص یا مخصوص کام کے لیے تیار کی جاتی ہے۔ آج ہماری روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والی زیادہ تر AI اسی نوعیت کی ہے۔ مثلاً: تصاویر کو بہتر بنانا، ویڈیوز تیار کرنا، زبانوں کا ترجمہ کرنا، تحریر لکھنے میں مدد دینا، معلومات تلاش کرنا، آواز کی شناخت کرنا۔ مختلف سوالات کے جوابات فراہم کرنا۔ آج ایک انسان اپنی ضرورت کا مواد AI کے سامنے رکھ کر بہت سے کام آسانی سے انجام دے سکتا ہے۔ کوئی اپنی تصویر کو بہتر بناتا ہے، کوئی ویڈیو تیار کرتا ہے، کوئی کتاب یا مضمون کا ترجمہ کرتا ہے اور کوئی مشکل علمی عبارت کو سمجھنے میں مدد لیتا ہے۔ ۲۔ عمومی مصنوعی ذہانت (General Artificial Intelligence) عمومی مصنوعی ذہانت سے مراد ایسی AI ہے جو نظریاتی طور پر انسان کی طرح مختلف قسم کے ذہنی کام انجام دینے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ مثلاً ایک انسان مختلف حالات میں نئی باتیں سیکھ سکتا ہے، مسائل حل کرسکتا ہے اور مختلف میدانوں میں اپنی سمجھ بوجھ استعمال کرسکتا ہے۔ اسی طرح AGI کا تصور ایک ایسی مشین سے متعلق ہے جو مختلف قسم کے کاموں کو وسیع انداز میں سمجھ سکے۔ تاہم یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ انسانی سطح کی مکمل عمومی مصنوعی ذہانت ابھی ایک مستقبل کا ہدف اور موضوعِ تحقیق ہے۔

۳۔ سپر انٹیلیجنس (Superintelligence)

سپر انٹیلیجنس ایک نظریاتی تصور ہے جس سے مراد ایسی مصنوعی ذہانت ہے جو انسانی ذہانت سے بہت آگے نکل جائے۔ اگر کبھی ایسی ٹیکنالوجی وجود میں آتی ہے تو وہ انتہائی پیچیدہ مسائل کو انسان سے زیادہ تیزی اور صلاحیت کے ساتھ حل کرنے کی طاقت رکھ سکتی ہے۔ لیکن یہی چیز انسانی معاشرے کے لیے بڑے اخلاقی اور حفاظتی سوالات بھی پیدا کرسکتی ہے۔ اس لیے مستقبل کی ٹیکنالوجی کے بارے میں گفتگو کرتے وقت حقیقت اور محض تصور کے درمیان فرق کو سمجھنا ضروری ہے۔ سائنسی امکانات کو مذہبی اور غیر ثابت شدہ دعووں کے ساتھ یقینی انداز میں جوڑنے کے بجائے احتیاط اور ذمہ داری کے ساتھ گفتگو کرنی چاہیے۔

مصنوعی ذہانت کے فوائد

مصنوعی ذہانت نے انسانی زندگی کے بہت سے شعبوں میں آسانیاں پیدا کی ہیں۔ اس کے چند اہم فوائد درج ذیل ہیں:

۱۔ وقت کی بچت: مصنوعی ذہانت کا سب سے بڑا فائدہ وقت کی بچت ہے۔ بہت سے ایسے کام جن کے لیے انسان کو گھنٹوں محنت کرنا پڑتی تھی، AI کی مدد سے کم وقت میں انجام دیے جاسکتے ہیں۔

تحقیق، معلومات کی ترتیب، خلاصہ نویسی، ترجمہ اور ابتدائی منصوبہ بندی جیسے کاموں میں یہ انسان کے لیے معاون ثابت ہوتی ہے۔

۲۔ تعلیم میں مدد: تعلیم کے شعبے میں AI ایک اہم معاون بن سکتی ہے۔ طلبہ مشکل اسباق کو سمجھنے، زبانیں سیکھنے، مضامین کی وضاحت حاصل کرنے اور مشق کرنے میں اس سے مدد لے سکتے ہیں۔

البتہ طلبہ کو یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے کہ AI استاد اور مطالعے کا مکمل متبادل نہیں بلکہ ایک معاون ذریعہ ہے۔ **۳۔ طب اور صحت** کے شعبے میں فائدہ۔ مصنوعی ذہانت طبی شعبے میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ بڑی مقدار میں معلومات کا تجزیہ، بعض بیماریوں سے متعلق ابتدائی معاونت اور طبی تحقیق میں AI مفید ثابت ہوسکتی ہے۔ لیکن انسانی جان کے معاملات میں صرف مشین پر مکمل انحصار کرنا مناسب نہیں، بلکہ ماہر ڈاکٹر اور ذمہ دار انسانی نگرانی ضروری ہے۔

۴۔ زبان اور ترجمہ: مختلف زبانوں کے درمیان رابطے کو آسان بنانے میں AI نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ ایک زبان کی عبارت کو دوسری زبان میں منتقل کرنے اور مشکل عبارت کو سمجھنے میں یہ مددگار ثابت ہوتی ہے۔

یہ خصوصاً طلبہ، محققین اور مختلف زبانیں سیکھنے والے افراد کے لیے مفید ہے۔

۵۔ تحقیق اور معلومات کی تنظیم: AI بڑی مقدار میں موجود معلومات کو ترتیب دینے اور ابتدائی سطح پر ان کا تجزیہ کرنے میں مدد فراہم کرسکتی ہے۔ اس سے محققین اور طلبہ کا وقت بچ سکتا ہے۔ تاہم تحقیق میں AI سے حاصل ہونے والی ہر معلومات کو بغیر تحقیق قبول نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ مصنوعی ذہانت غلط معلومات بھی فراہم کرسکتی ہے۔

نقصانات اور خدشات: انسانی تاریخ کی ہر بڑی ایجاد کے دو پہلو رہے ہیں۔ ایک پہلو انسانیت کے لیے فائدہ مند اور دوسرا غلط استعمال کی صورت میں نقصان دہ۔ مصنوعی ذہانت بھی اس اصول سے مستثنیٰ نہیں۔ جس طرح AI انسان کے لیے رحمت اور آسانی کا ذریعہ بن سکتی ہے، اسی طرح غلط استعمال کی صورت میں زحمت اور نقصان کا سبب بھی بن سکتی ہے۔

۱۔ کثرت استعمال سے انسانی صلاحیتوں میں کمی: یہ مصنوعی ذہانت کا ایک بڑا خطرہ ہے۔ اگر انسان ہر چھوٹے بڑے کام کے لیے AI پر مکمل انحصار کرنے لگے تو اس کی اپنی سوچنے، لکھنے، تحقیق کرنے اور مسائل حل کرنے کی صلاحیت کمزور ہوسکتی ہے۔ طالب علم اگر ہر سوال کا جواب خود سوچنے کے بجائے صرف AI سے حاصل کرنے لگے تو اس کی علمی صلاحیت متاثر ہوسکتی ہے۔

دبئی میں 51 کروڑ روپے میں نیلام ہونے والی نمبر پلیٹ میں خاص کیا ہے؟



51 کروڑ روپے کی گاڑی کی نمبر پلیٹ۔۔ یہ سن کر آپ کو ضرور حیرانی تو ہوئی ہوگی۔ سنیچر کو دبئی میں گاڑیوں کے پرکشش نمبر پلیٹس کی بولی کے دوران CC44 کا نمبر 6.72 ملین درہم (تقریباً 51 کروڑ روپے) میں فروخت ہوا۔ دبئی کی روڈز اینڈ ٹرانسپورٹ اتھارٹی (آر ٹی اے) کی جانب سے لگژری گاڑیوں کی نمبر پلیٹس کی نیلامی کے دوران مجموعی طور پر 65.721 ملین درہم تقریباً چار ارب 97 کروڑ 19 لاکھ روپے کی آمدنی ہوئی۔ نیلامی میں سب سے زیادہ قیمت CC44 نمبر پلیٹ کی لگی، جو 67 لاکھ 20 ہزار درہم میں فروخت ہوئی۔ اس کے بعد BB18 نمبر پلیٹ 66 لاکھ 20 ہزار درہم اور BB80 نمبر پلیٹ 59 لاکھ درہم میں فروخت ہوئی۔ جبکہ BB117 نمبر پلیٹ 10 لاکھ درہم سے زائد میں فروخت ہوئی۔ آر ٹی اے حکام کے مطابق نیلامی کے نتائج سے ایک بار پھر ظاہر ہوا کہ اوپن اور آن لائن نیلامیوں کے لیے آر ٹی اے کی حکمتِ عملی کامیاب رہی۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ نظام شفافیت، غیر جانب داری اور تمام شرکا کو مساوی مواقع فراہم کرنے کے اصولوں پر مبنی ہے۔ منفرد نمبر پلیٹس حاصل کرنے میں دلچسپی رکھنے والے افراد نے نیلامی میں بھرپور حصہ لیا۔ یہ نمبر پلیٹس صرف رجسٹریشن نمبر نہیں بلکہ ان کے مالکان کے لیے خاص اہمیت رکھتی ہیں اور ان کی ذاتی پسند اور انفرادیت کی عکاسی بھی کرتی ہیں۔ دبئی میں ہونے والی 121 ویں اوپن نیلامی میں گاڑیوں کی 60 منفرد نمبر پلیٹس فروخت کے لیے پیش کی گئیں۔ ان میں دو سے پانچ ہندسوں تک کے نمبر شامل تھے، جبکہ یہ پلیٹس مختلف کوڈز کے تحت نیلام کی گئیں۔ ان نمبر پلیٹس کی خاص بات یہ ہے کہ ان کے نمبر مختصر، منفرد اور یاد رکھنے میں آسان ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بعض خریدار انھیں حاصل کرنے کے لیے بہت زیادہ رقم ادا کرنے کو تیار ہوتے ہیں۔ اماراتی اخبار دی نیشنل کے مطابق دبئی میں گاڑیوں کی خصوصی نمبر پلیٹس کی خرید و فروخت کے لیے ایک نیا آن لائن پلیٹ فارم متعارف کرایا جارہا ہے۔ مزال نامی ایپ کے ذریعے نمبر پلیٹ خریدنے والے شخص کی رقم اس وقت تک محفوظ رکھی جائے گی جب تک نمبر پلیٹ کی ملکیت نئے خریدار کو منتقل نہیں ہو جاتی۔ اس کا مقصد نمبر پلیٹس کی خرید و فروخت کو زیادہ محفوظ بنانا ہے کیونکہ اب تک یہ کاروبار زیادہ تر سوشل میڈیا، نجی ایجنٹوں اور روایتی طریقوں سے ہوتا رہا ہے۔ حکام کے مطابق یہ پلیٹ فارم آر ٹی اے کے ضوابط کے مطابق ایک محفوظ آن لائن مارکیٹ فراہم کرے گا، جہاں خریداروں کی تصدیق کی جائے گی۔ اس سے مہنگی نمبر پلیٹس کی خرید و فروخت پر اعتماد بڑھنے کی توقع ہے۔ دبئی میں نجی نمبر پلیٹس کی مارکیٹ تیزی سے بڑھ رہی ہے، خصوصاً ایک ہندسے اور منفرد نمبروں والی پلیٹس کی مانگ اور قیمتیں مسلسل بڑھ رہی ہیں۔ مزال ایپ کے مطابق گذشتہ تین برسوں میں دبئی میں ممتاز نمبر پلیٹس کی خرید و فروخت کا حجم 1.7 ارب درہم تک پہنچ چکا ہے۔

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE IST CLASS, D.H. PORA

Present:- Ms Rabia Snober Gulzar

In the case of: Manzoor Ahmad Khan S/o Mohammad Afzal Khan
R/o Yarikihah Tehsil D.H.Pora
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO -D.H.PORA)

PUBLIC NOTICE

Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.

Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.

The particulars of the applicant's son are as under:
Name of Applicant's son :-SAHIL AHMAD KHAN
Date of birth: 01-01-2009
Place of Birth:- YARIKHAH

This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 04-11-2026.

Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE IST CLASS, D.H. PORA

Present:- Ms Rabia Snober Gulzar

In the case of: Muskan Abdullah D/o Mohammad Abdullah Wagay
R/o K.B.Pora Tehsil D.H.Pora
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO -Manzgam)

PUBLIC NOTICE

Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.

Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.

The particulars of the applicant's son are as under:
Name of Applicant's son :-MUSKHAN ABDULLAH
Date of birth: 05-06-2002
Place of Birth:- K.B.PORA

This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 04-11-2026.

Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

IN THE COURT OF LEARNED JUDICIAL MAGISTRATE 1ST CLASS / MUNSIF JUDGE AT HANDWARA

File No: ...../2026 D.O.I ...../...../2026
In The case of: Umais Fayaz Son of Fayaz Ahmad Bhat
Resident of Kulangam Bagh Tehsil:-Handwara Distt:-Kupwara
(Minor) Through his Father Fayaz Ahmad Bhat
Petitioner/Applicant
V/s
Registrar Birth and deaths/BDO Handwara
CORAM: MR ALTAF AHMAD MIR J.O.CODE: JK00277

NOTICE

Whereas the above mentioned applicant has filed an application for issuance of Date of Birth Certificate in favour of Umais Fayaz Son of Fayaz Ahmad Bhat Resident of Kulangam Bagh Tehsil:-Handwara Distt:-Kupwara (Minor) Through his Father Fayaz Ahmad Bhat Date of Birth 02-03-2009

In This regard notice is hereby given to general public and all concerned that if any person has any objection for issuance of date of birth certificate in favour of applicant, he or she may file objection before this Honourable court through himself or herself or through his/her attorney Holder on or before 25/11/2026 failing which the application shall be heard and decided accordingly.

The Instant Publication is issued for publication in daily newspaper.

Judicial Magistrate 1st class, Handwara

از نیابت تارت پورہ

درخواست از جانب: بٹ فہیم فیصل، شبنم تبسم اولاد ان غلام نبی بٹ ساکنہ پچکوٹ

تحصیل راجحال تارت پورہ نسبت عطائی بیک وارڈ ایریا (RBA) سرٹیفکیٹ تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلان بٹ فہیم فیصل، شبنم تبسم ولد فہیم ذکر ہذا میں زیر کاروائی و تحقیقات ہے۔ رپورٹ پٹواری سے عیاں ہے کہ سائلان دھ ہذا کے مستقل باشندے ہیں۔ سائلان سکونت دار موضع پچکوٹ ہیں۔ افراد کنبہ کی تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ
۱	غلام نبی بٹ ولد عبدالغنی بٹ	61 سال	ریٹائر ملازم
۲	حمیدہ بیگم زوجہ غلام نبی بٹ	55 سال	گھریلو کام
۳	طیبہ پروین دختر غلام نبی بٹ	36 سال	گھریلو کام
۴	صحرائیہ پروین دختر غلام نبی بٹ	32 سال	زیر تعلیم
۵	سیرت نبی دختر غلام نبی بٹ	26 سال	زیر تعلیم
۶	شبنم تبسم دختر غلام نبی بٹ	24 سال	زیر تعلیم
۷	بٹ فہیم فیصل پسر غلام نبی بٹ	22 سال	زیر تعلیم

دیگر کوئی افراد کنبہ نہیں جتلایا گیا۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو ٹھ ٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار تارت پورہ)

از دفتر تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول ڈورو

درخواست از جانب: جاسم رشید ولد عبدل رشید ڈار ساکنہ موضع کریری

تحصیل ڈورو ضلع اننت ناگ بمراد عطائیگی EWS سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوا الصدر میں درخواست سائل دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی۔ پٹواری حلقہ نے ریکارڈ پٹوار مرتب کیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل دھ ہذا میں سکونت پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	عمر	پیشہ	سکونت
۱	جاسم رشید	17 سال	زیر تعلیم	
۲	عبدالرشید ڈار	40 سال	مزدور	
۳	تسلیما بانو	35 سال	گھریلو کام	
۴	ساحل رشید	10 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ سائل EWS سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ لہٰذا ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ زیر بحث اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر ایک ہفتہ اپنا عذر بعد مشتہر اشتہار ہذا دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار ڈورو)

از نیابت ہندوارہ

درخواست از جانب: تنویر احمد ڈار ولد غلام قادر ڈار ساکنہ چک نطنوسہ

بغرض حصول RBA سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوا الصدر کے نسبت سائل صدر کی درخواست نسبت حصول RBA سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں زیر سماعت ہے۔ سائل کے کنبہ کی سالانہ آمدنی مبلغ -/110000 روپیہ تک ہے۔ سائل قوم ڈار سے تعلق رکھتا ہے۔ سائل کے کنبہ کی تفصیل بروئے رپورٹ پٹواری بذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	عمر	پیشہ	سکونت
۱	غلام قادر ڈار	60 سال	مزدوری	
۲	اشہ مالہ	55 سال	گھریلو کام	
۳	رئیس احمد ڈار	40 سال	مزدوری	
۴	تنویر احمد ڈار	30 سال	مزدوری	
۵	شفاعت حسین ڈار	35 سال	مزدوری	
۶	جہانگیر احمد ڈار	33 سال	مزدوری	
۷	تنویر احمد ڈار	30 سال	زیر تعلیم	
۸	سمیر احمد ڈار			
۹	سلیم احمد ڈار			

بحق سائل مذکور کی سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اپنے عذرات سات دن کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گذرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار ہندوارہ)

از نیابت ماگام باجلاس جناب نائب تحصیلدار صاحب ماگام

درخواست از جانب: وقار نبی، فرحت گل، مہوش نبی اولاد ان غلام نبی میر

ساکنہ ماگام بمراد اجرائی RBA سرٹیفکیٹ تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوا الصدر میں سائل نے درخواست بمراد عطائی بیک وارڈ ائریا سرٹیفکیٹ تحت SRO-294 دی ہوئی ہے۔ جو کہ دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے اور اجراء کرنی مطلوب ہے۔ کنبہ کی تفصیل یوں ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	عمر	پیشہ	سکونت
۱	غلام نبی میر ولد عبدل غنی میر	58 سال	مزدوری	
۲	عطیقہ بیگم زوجہ	50 سال	گھریلو کام	
۳	سہیل نبی میر پسر	28 سال	زیر تعلیم	
۴	فرحت گل دختر	26 سال	زیر تعلیم	
۵	افشانہ نبی دختر	24 سال	زیر تعلیم	
۶	مہوش نبی دختر	22 سال	زیر تعلیم	
۷	وقار نبی پسر	20 سال	زیر تعلیم	

ان کے علاوہ کنبہ کی سالانہ آمدنی زرعی وغیر زرعی -/100,000 روپے تک ہے۔ سرٹیفکیٹ زیر بحث اجراء کرنے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ دفتر ہذا میں آکر اپنا اعتراض معہ وجوہات پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار ماگام)

از دفتر نائب تحصیلدار بوئی زینگیر باجلاس فاروق احمد یتو صاحب ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست از جانب: نثار احمد خواجہ ولد غلام نبی خواجہ ساکنہ سیلو

نسبت حصول EWS سرٹیفکیٹ بحق اولاد ان ندیم نثار، مزمل نثار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوا الصدر کے نسبت سائل نے ایک درخواست دفتر ہذا میں پیش کیا ہے جو کہ زیر کاروائی ہے۔ زیر بحث کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل دھ ہذا کا سکونت دار ہے اور سائل کا کنبہ 05 افراد پر مشتمل ہے اور کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی وغیرہ سے مبلغ -/10,000 روپے تک ہے۔ سائل کے پاس (5) ایکڑ سے کم رقبہ ہے۔ سائل کا مکان رہائش 200 مربع فٹ سے کم رقبہ ہے تعمیر شدہ موجود ہے۔ سائل کا رہائشی مکان 1000 مربع فٹ سے کم ہے سائل کا مکان رہائشی از بیرون میونسپل حدود میں واقع نہیں ہے۔ سائل کے کنبہ کی سالانہ آمدنی (8) لاکھ روپے سے کم ہے سائل RBA , OBC, ST زمرے میں نہیں آتا ہے۔ لہٰذا ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو سائل کے دختر کے حق میں EWS سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات یوم کے اندر دفتری اوقات کے دوران اصالتاً یا وکالتاً پیش کریں۔ بعد معیاد گذرنے کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بوئی)

اطلاع عام

مظہر نے نئے بجلی کنکشن کے حصول کے لئے PDD سب ڈویژن ہندوارہ میں درخواست دی ہے۔ اس سلسلے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو 7 دن کے اندر اندر PDD سب ڈویژن ہندوارہ میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

شاہ فیصل ولد عبدل عزیز ساکنہ راجپورہ ہندوارہ کپوارہ

از نیابت پرنپلان باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: مختار احمد ولد محمد آزاد ساکنہ گینگل

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوا الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینور یکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع گینگل میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	سلیمہ بیگم بیوہ محمد آزاد	58 سال	گھریلو کام	گینگل
۲	امتیاز احمد پسر	36 سال	مزدوری	
۳	مختار احمد پسر	34 سال	مزدوری	
۴	یاسر احمد پسر	30 سال	مزدوری	
۵	توصیف احمد پسر	28 سال	مزدوری	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ ..... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار پرنپلان)

از نیابت بارہمولہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار بارہمولہ

درخواست از جانب: مسکان منظور ولد منظور احمد گوجری ساکنہ شاہمدان کالونی بارہمولہ

نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بابت خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوا الصدر کی نسبت درخواست سائل دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی اور مطابق رپورٹ پٹواری وسند وفات سائل کے والد مسمی منظور احمد گوجری ولد محمد رجب مورخہ: 02-09-2026 کو فوت ہو چکا ہے۔ متوفی مذکور پیشہ سے مزدوری کرتا تھا۔ متوفی مذکور کے وارثان جائز بذیل پائے گئے۔

نمبر شمار	نام وارثان جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ	کیفیت
۱	گلشن آرا	35 سال	زوجہ	گھریلو کام	بیوہ
۲	عاتش منظور	27 سال	پسر	مزدوری	بلاشادی شدہ
۳	مسکان منظور	22 سال	دختر	زیر تعلیم	بلاشادی شدہ
۴	عنایت منظور	18 سال	پسر	زیر تعلیم	بلاشادی شدہ
۵	عرفات منظور	16 سال	پسر	زیر تعلیم	بلاشادی شدہ
۶	عاقب منظور	14 سال	پسر	زیر تعلیم	بلاشادی شدہ
۷	محمد رجب	78 سال	والد متوفی	عمر رسیدہ	شادی شدہ
۸	راجہ بیگم	70 سال	والدہ متوفی	عمر رسیدہ	شادی شدہ

سند زیر بحث کی اجرائی پر اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر سات یوم تک اپنے عذرات دفتر ہذا میں پیش کرے۔ بعد معیاد گذرنے کوئی بھی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار نوشہرہ)

از نیابت نوشہرہ بلاجلاس خواجہ اشفاق صاحب ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: میسر بانو دختر بشیر احمد لون ساکنہ پہلی پورہ

بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ (RBA) تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوا الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینور یکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع پہلی پورہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	بشیر احمد ولد جبار لون	49 سال	کیچول مزدور	
۲	رفیقہ بیگم زوجہ بشیر احمد	48 سال	گھریلو کام	
۳	گلشن بانو بہن	30 سال	زیر تعلیم	
۴	طارق احمد بھائی	27 سال	زیر تعلیم	
۵	فردوس احمد بھائی	26 سال	زیر تعلیم	
۶	میسر بانو خود	25 سال	زیر تعلیم	
۸	تمنا بانو	29 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ -/Rs.10330 ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار نوشہرہ)

از نیابت نور خواہ بلاجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: عبدالعزیز لون ولد عبدالرحیم لون ساکنہ موضع لمبر

بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ (RBA) تحت SRO-294 بحق پسر نصیر احمد لون

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوا الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینور یکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع لمبر میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	عبدالعزیز لون خود	45 سال	سرکاری ملازم	
۲	عائشہ بیگم زوجہ	35 سال	گھریلو کام	
۳	نصیر احمد پسر	18 سال	زیر تعلیم	
۴	مختار احمد پسر	17 سال	زیر تعلیم	
۵	آمنہ بانو دختر	14 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ -/Rs.51,335 ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار نور خواہ)

از نیابت اوڑی باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: احمد دین ولد حمزہ نایک ساکنہ گھر کوٹ

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوا الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینور یکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع گھر کوٹ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	احمد دین ولد حمزہ نایک	60 سال	مزدوری	
۲	آمنہ بیگم زوجہ احمد دین	55 سال	گھریلو کام	
۳	شکور احمد ولد احمد دین	30 سال	مزدوری	
۴	نصیر احمد ولد احمد دین	28 سال	مزدوری	
۵	نوید احمد ولد احمد دین	26 سال	مزدوری	
۶	نادیہ بانو دختر احمد دین	24 سال	گھریلو کام	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ ..... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار اوڑی)

از نیابت بارہمولہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار بارہمولہ

درخواست از جانب: راج بیر سنگھ ولد اجیت سنگھ ساکنہ کانسپورہ بارہمولہ

نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بابت خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوا الصدر کی نسبت درخواست سائل دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی اور مطابق رپورٹ پٹواری وسند وفات سائل کے والد مسمی اجیت سنگھ ولد گوردت سنگھ مورخہ: 19-09-2020 کو فوت ہو چکا ہے۔ متوفی مذکور پیشہ سے ریٹائر ملازم تھا۔ متوفی مذکور کے وارثان جائز بذیل پائے گئے۔

نمبر شمار	نام وارثان جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ	کیفیت
۱	دربندر سنگھ	64 سال	پسر	ریٹائر ملازم	شادی شدہ
۲	راج بیر سنگھ	46 سال	پسر	زمینداری	شادی شدہ

اس کے علاوہ متوفی کے والدین قبل ازیں ہی فوت ہو چکے ہیں۔ سند زیر بحث کی اجرائی پر اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر سات یوم تک اپنے عذرات دفتر ہذا میں پیش کرے۔ بعد معیاد گذرنے کوئی بھی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بارہمولہ)

از نیابت بارہمولہ (بی) باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست از جانب: مزمل احمد گوجری ولد نظیر احمد گوجری ساکنہ سید کریم بارہمولہ

بغرض حصول سند OBC بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوا الصدر کی نسبت سائل نے درخواست حصول OBC سند پیش کی ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ سائل قوم "گوجری" سے تعلق رکھتا ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری تفصیل کنبہ بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ
۱	نظیر احمد گوجری	46 سال	مزدور	والد
۲	عائشہ نظیر	38 سال	گھریلو کام	والدہ
۳	مزمل احمد گوجری	18 سال	زیر تعلیم	خود
۴	عاقب نظیر گوجری	14 سال	زیر تعلیم	بھائی
۵	محمد ایان گوجری	12 سال	زیر تعلیم	بھائی

کنبہ سائل کی آمدنی ماہانہ -/96000 روپے دکھائی گئی ہے۔ سائل سند OBC حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ اگر سند مطلوب کی اجرائیگی کے بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ اصالتاً یا وکالتاً دفتر ہذا میں پیش کرے۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بارہمولہ)

از نیابت بارہمولہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار بارہمولہ

درخواست از جانب: مصرہ بیگم دختر مرحوم محمد عبداللہ بٹ ساکنہ بیکن کالونی اوشکرہ بارہمولہ نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بابت خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوا الصدر کی نسبت درخواست سائلہ دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی اور مطابق رپورٹ پٹواری وسند وفات سائلہ کا والد مسمی محمد عبداللہ ولد مرحوم عبدل عزیز بٹ مورخہ: 20-12-1999 کو فوت ہو چکا ہے۔ متوفی مذکور پیشہ سے ریٹائر ملازم تھا۔ متوفی مذکور کے وارثان جائز بذیل پائے گئے۔

نمبر شمار	نام وارثان جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ	کیفیت
۱	مصرہ بیگم	70 سال	دختر متوفی	ریٹائر ملازم	شادی شدہ
۲	حفیظ اللہ بٹ		پسر متوفی		

تاہم حفیظ اللہ بٹ بھی قبل ازیں بعد از فوتیگی والد فوت ہو چکا ہے۔ دریافت ہوا کہ حفیظ اللہ بٹ کے مندرجہ ذیل وارثان موجود ہیں۔

نمبر شمار	نام وارثان جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ	کیفیت
۱	فیصل حسین بٹ ولد حفیظ اللہ بٹ	36 سال	پوتا متوفی	تجارت	شادی شدہ
۲	کاشت	27 سال	پوتا متوفی	زیر تعلیم	بلاشادی شدہ
۳	قراۃ العین حفیظ دختر حفیظ اللہ بٹ	35 سال	پوتی متوفی		شادی شدہ

اس کے علاوہ متوفی کے والدین قبل ازیں ہی فوت ہو چکے ہیں۔ اور حفیظ اللہ بٹ بھی فوت ہو چکا ہے۔ سند زیر بحث کی اجرائی پر اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر سات یوم تک اپنے عذرات دفتر ہذا میں پیش کرے۔ بعد معیاد گذرنے کوئی بھی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بارہمولہ)

از نیابت پرنپلان باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: محمود احمد ولد گل زمان ساکنہ موضع پرنپلان

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوا الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینور یکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع پرنپلان میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	محمود احمد ولد گل زمان	50 سال	مزدور	پرنپلان
۲	نسرینہ بیگم زوجہ محمود احمد	42 سال	گھریلو کام	
۳	رفاقت احمد ولد محمود احمد	30 سال	مزدور	
۴	ارشد احمد ولد محمود احمد	25 سال	مزدور	
۵	نائیدہ بانو دختر محمود احمد	21 سال	زیر تعلیم	
۶	یاسمین بیگم زوجہ رفاقت احمد	25 سال	گھریلو کام	
۷	عالیہ بانو دختر رفاقت احمد	06 سال	زیر تعلیم	
۸	علیہا بانو دختر رفاقت احمد	02 سال	سمسن	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ ..... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار پرنپلان)

از نیابت پرنپلان باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: عارف حسین شاہ ولد غلام حیدر شاہ ساکنہ ہردو مکمل کوٹ

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوا الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینور یکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع ہردو مکمل کوٹ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	عارف حسین شاہ ولد غلام حیدر شاہ	32 سال	مزدوری	ہردو مکمل کوٹ
۲	رقیہ فاطمہ زوجہ	37 سال	گھریلو کام	
۳	سید اوزین علی پسر	07 سال	زیر تعلیم	
۴	سیدہ طوفہ فاطمہ دختر	15 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ ..... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار پرنپلان)

اطلاع عام

بجلی ایگریمنٹ زیر کنزیومر آئی ڈی نمبر: 0214010025946 جو اس وقت غلام حسن بٹ کے نام درج ہے کو تبدیل کر کے شمیمہ بیگم زوجہ غلام حسن بٹ ساکنہ Badakoot مچھی پورہ کے نام درج کرانا مطلوب ہے۔ اس سلسلے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو 7 دن کے اندر اندر PDD سب ڈویژن ہندوارہ میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

شمیمہ بیگم زوجہ غلام حسن بٹ ساکنہ Badakoot مچھی پورہ

از نیابت چھٹی بانڈی بانڈی پورہ

باجلاس پیر ریاض احمد نائب تحصیلدار ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول

مورخہ: 04 نومبر 2026

مضمون:- کاغذات بر درخواست مدثر احمد لون ولد محمد صابر لون ساکنہ موضع چھٹی بانڈی تحصیل وضلع بانڈی پورہ بغرض حصول (RBA) آر بی اے تحت SRO-294 سرٹیفکیٹ بحق زوجہ پروینہ-

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ عنوان الصدر میں سائل کے کاغذات باحصول سند (RBA) آر بی اے دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہیں۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمول ریکارڈ پٹوار طلب کیا گیا ہے۔ جس میں عیان ہوتا ہے۔ کہ سائل دھ ھذا کا مستقل سکونت دار ہے۔ سائل کے افراد کنبہ

PUBLIC NOTICE

I want to correct my father's Death Certificate name Municipal Council Bla under Reg. No: 92 Date of Death 16.12.2019 as Mohammad Amin Sherwani to Mohd. Ajmin Sherwani S/o Abdul Fatah Sherwani R/o Sangri Colony Baramulla. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at Chief Executive Officer Municipal Council Bla within 07 days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in JK Bank share under Foil No: JKB016067 Share 1000 from S. Harbans Singh Anand to Harbans Singh. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at Manager JK Bank TP Branch Bla/General Manager Ranbir Government Press Jammu under Adhar No: 459625884851 and JK Bank Ac. No: 0213040100023346 within the period of 07 days from the publication of this notice.

Harbans Singh S/o Tritath Singh
R/o Kanli Bagh Baramulla

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE
1st CLASS RAMHALL TARATHPORA
PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that one applicant namely Iqra Mohi u Din S/o GH. Mohi u Din Bhat R/o Pachikote Tehsil Ramhal District Kupwara have applied for issuance of RBA Certificate for himself/herself, his/her (son/daughter/wife) namely Iqra Mohi u Din. The monthly income of my family is Rs. xxxxx The details of the said family are as:

S. No	Name/Parentage	Age	Occup.
01	Gh. Mohi u Din Bhat	45	Daily Wager
02	Khalida Begum	40	H/W
03	Ujala Mohi u Din	27	Student
04	Saika Mohi u Din	25	do
05	Iqra Mohi u din	24	do
06	Tawkeer Mohi u Din Bhat	18	do
07	Ab. Aziz Bhat	76	Pensioner
08	Rohama Begum	70	H/W

If anybody have any objection/claim in this regard, he/she may submit his/her claim objection in writing to the office of the undersigned within 07 days from the date of publicatio of this notice. After the expiry of the stipulated period no objection shall be entertained and the necessary process for issuance of the said certificate will be completed accordingly.

Executive Magistrate
1st Class Ramhal Tarathpora

PUBLIC NOTICE

I, Tariq Hussain Bhat, resident of Charari Sharief, father of minor daughter Shifa Tariq, born on 07/05/2019, whose mother is Shakeela Akhter, hereby notify the general public that I want to change the name of my daughter from Shifa Tariq to Mohammad Shifa Tariq in her Date of birth certificate. Henceforth, my daughter shall be known, addressed, and identified as Mohammad Shifa Tariq for all educational, civil, municipal, and other official purposes. Any person having any objection/complaint regarding the aforesaid change of name may submit the same in writing to the Office of the Executive Officer, Municipal Committee, Charari Sharief, within seven (07) days from the date of publication of this notice. No objection/complaint received after the expiry of the stipulated period shall be entertained.

Tariq Hussain Bhat S/O: Gh Hassan Bhat
Address: Charari Sharief

PUBLIC NOTICE

I have lost the Number Plate of my vehicle bearing No: JK16B-2011. Now I am applying for its duplicate, if anybody have any objection he may contact the same at ARTO Office Ganderbal within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Bashir Ahmad Bhat S/o Mohd Sedeeq Bhat.
R/o Sumbal Bala Teh Gund. District..Ganderbal

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name and parentage in adhar card under No: **4094545085601** from Shaziya Bano D/o Syed Nazir to Shazia Nazir D/o Syed Nazir Hussain R/o Gingal. Now I am appllying for its correction, if anybody have any objection may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in Service Record under Belt No: NR 2050/B. Now 358CID EXK 987571 Head Constable from AB. Bari Beight o Abdul Bari Beigh. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at CID CIK Office Srinagar within 07 days from the publication of this notice.

Abdul Bari Beigh S/o Habibullah
R/o Balkote Teh Uri

سردیوں میں جلد اور بال کے مسائل، سادہ چیزوں کو ذہن میں رکھیں



سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی جلد اور بالوں کے بہت سے مسائل شروع ہو جاتے ہیں۔ جلد خشک اور بے جان ہو جاتی ہے، ہونٹ پھٹے ہو جاتے ہیں اور بال خشک ہو جاتے ہیں اور بالوں کے جھڑنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ ایسے حالات میں لوگ مہنگے بیوٹی پراڈکٹس اور گھریلو علاج کا سہارا لیتے ہیں۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ روزمرہ کی چند چھوٹی عادات کو بدل کر آپ اپنی جلد اور بالوں کی اچھی دیکھ بھال کر سکتے ہیں؟ سردی کے موسم میں ہوا میں نمی کم ہو جاتی ہے جس سے جلد کی قدرتی نمی متاثر ہوتی ہے۔ مزید برآں، بار بار گرم غسل، سخت صابن، اور موئسچرائزر کی کمی بھی خشکی کا باعث بن سکتی ہے۔ اس سے بچنے کے لیے نہانے کے فوراً بعد موئسچرائزر لگائیں۔ یہ نمی کو برقرار رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ ناریل کا تیل اور موئسچرائزر دونوں جلد کی دیکھ بھال کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ناریل کا تیل جلد کو نرم کرنے اور نمی کی کمی کو کم کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔ تاہم، یہ کچھ لوگوں کے لیے سوراخوں کو روک سکتا ہے۔ موئسچرائزر میں گلیسرین، سیرامائڈز اور ہائیلورونک ایسڈ جیسے اجزاء نمی کو برقرار رکھنے میں مدد کرتے ہیں۔ اپنی جلد کی قسم کے لیے صحیح موئسچرائزر کا انتخاب بھی ضروری ہے۔ موسم سرما میں پھٹے ہونٹ ایک عام مسئلہ ہے۔ بہت سے لوگ اکثر اپنی زبانوں سے اپنے ہونٹوں کو گیلا کرتے ہیں یا دانتوں سے خشکی دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس سے مسئلہ بڑھ سکتا ہے۔ مزید برآں، خوشبودار یا پریشان کن ہونٹوں کی مصنوعات کا استعمال بھی ہونٹوں کو خارش کر سکتا ہے۔ دن میں کئی بار پیٹرولیم جیلی یا بغیر خوشبو کے لپ بام لگانا بہتر ہے۔ سردیوں میں سر کی خشکی، بالوں کو گرم پانی سے دھونا اور گرم کرنے والے آلات کا زیادہ استعمال بالوں کو کمزور کر سکتا ہے۔ تناؤ اور غذائیت کی کمی بھی بالوں کے گرنے میں حصہ ڈال سکتی ہے۔ اس لیے ہلکا شیمپو استعمال کریں اور بالوں کو بہت گرم پانی سے دھونے سے گریز کریں۔ گیلے بالوں کو تولیہ سے رگڑنے سے گریز کریں۔ اپنی خوراک میں پروٹین، وٹامنز اور دیگر ضروری غذائی اجزاء شامل کریں۔ اگر بالوں کا گرنا جاری رہتا ہے یا ضرورت سے زیادہ ہے تو ماہر امراض جلد سے مشورہ کریں۔ PSI

PUBLIC NOTICE

I want to correct the name of my child in school records from Safa to Safa Javid of Class 1st. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at RP School Malhabagh Srinagar within 07 days from the publication of this notice.

Javid Saleem Dar F/o Safa Javid
R/o Buchpora Srinagar

ELITE WELFARE RESEARCH ORGANIZATION
BARAMULLA
PUBLIC NOTICE

In a recent meeting of Elite Welfare Research Organization® (a Registered Organization) some new persons were enrolled in the Executive/Governing Body of the organisaton. The newly formed governing/executive body of the Elite Welfare Research Organization Mohju Complex Baramulla 3rd Floor shall comprise of the following.

S. No	Name/Parentage/Residence	Desgn.
1	Bashir Ahmad Mir S/O Mohd. Abdullah Mir R/O Jetty Khawaja Bagh Baramulla	Chairman
2	Nuzhat Manzoor Ahanger D/O: Manzoor Ahmad Ahanger R/O : Jetty Road Khawaja Bagh Baramulla	Vice Chairperson
3	Mudasir Manzoor Ahanger S/O: Manzoor Ahmad Ahanger R/O Jetty Road Khawaja Bagh Baramulla	Gen. Secretary
4	Mohammad Hanief Chachi S/O Mohd. Suliman Chachi R/O Garkote Uri Baramulla	Secretary
5	Mohammad Abdullah Mir S/0 Ghulam Mohammad Mir R/O Qazi Hamam Baramulla	Treasurer
6	Mohammad Iqbal Khan S/O: Mohammad Rafiq Khan R/O Kahmoh Rafiabad Baramella,	Member
7	Sajjad Ahmad Bhat S/O: Monzoor Ahmad Bhat R/O Gulshan Abad baramulla	Member
8	Nissar Ahmad Baigh S/O: Bashir Ahmad Baigh R/O Chandoosa Baramulla	Member

Now we have applied for non-involvement certificate from the 0/0 Deputy Commissioner Baramulla, any objection in this connection can be filed in the concerned D.C office within Eight (08) days after that no objection will be entertained.

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE
1st CLASS RAMHALL TARATHPORA
PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that one applicant namely Bashir Ahmad Khan S/o Mohd. Akbar Khan R/o Manzgam Tehsil Ramhal District Kupwara have applied for issuance of RBA Certificate for himself/herself, his/her (son/daughter/wife) namely Bashir Ahmad Khan. The monthly income of my family is Rs.xxx. The details of the said family are as:

S. No	Name/Parentage	Age	Occup.
01	Bashir Ahmad Khan	38	Govt. Empl.
02	Fareeda Begum	35	H/W
03	Zaid Bin Bashir	12	Student
04	Hashim Bashir	09	do

If anybody have any objection/claim in this regard, he/she may submit his/her claim objection in writing to the office of the undersigned within 07 days from the date of publicatio of this notice. After the expiry of the stipulated period no objection shall be entertained and the necessary process for issuance of the said certificate will be completed accordingly.

Executive Magistrate
1st Class Ramhal Tarathpora

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE
1st CLASS RAMHALL TARATHPORA
PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that one applicant namely Mohammad Irfan Bhat S/o Mushtaq Ahmad Bhat R/o Manzgam Tehsil Ramhal District Kupwara have applied for issuance of RBA Certificate for himself/herself, his/her (son/daughter/wife) namely Mohammad Irfan Bhat. The monthly income of my family is Rs. xxx The details of the said family are as:

S. No	Name/Parentage	Age	Occup.
01	Mushtaq Ahmad Bhat	50	Labour
02	Aisha Begum	45	H/W
03	Faizan Mushtaq Bhat	28	Student
04	Mohammad Irfan Bhat	25	do
05	Rumi Mushtaq	24	do
06	Tajamul Mushtaqa	12	do

If anybody have any objection/claim in this regard, he/she may submit his/her claim objection in writing to the office of the undersigned within 07 days from the date of publicatio of this notice. After the expiry of the stipulated period no objection shall be entertained and the necessary process for issuance of the said certificate will be completed accordingly.

Executive Magistrate
1st Class Ramhal Tarathpora

OFFICE OF THE BLOCK MEDICAL OFFICER LARNOO

E-mail:- bpm.larnoo@jk.gov.in

No:- BMO/ Acctts/L/26-27/367-60.

TENDER NOTICE

Sealed tenders are invited from reputed, eligible, and registered service providers/firms for the repairment and timely maintenance of gas heaters for the upcoming winter season for the health institutions of Medical Block Larnoo. The repairment of any gas heater must be strictly completed within 02 (two) days positively from the date of handover. The delivery and withdrawal of all gas heaters shall be executed directly from/to the Office of the Block Medical Officer, Larnoo.

The interested parties/firms are requested to deposit a CDR of Rs. 1,000/- (Rupees One Thousand Only) pledged to the BLOCK MEDICAL OFFICER LARNOO, payable at J&K Bank Kokernag.

The parties should submit their tenders to the office of the undersigned within 07 (seven) working days from the date of publication of this notice. The tenders will be opened in the office of the Block Medical Officer, Larnoo, in the presence of the tenderers (or their authorized representatives) on the very next working day, who may wish to be present.

Block Medical Officer
Larnoo

DIPK-7356-26 Dtd 04-11-26

KASHMIR POWER DISTRIBUTION CORPORATION LTD.

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
ED-2ND, RAJBAGH, SRINAGAR NEAR SILK FACTORY RAJBAGH SRINAGAR

email: xened-2@jk.gov.in
e-NIT No: ED-II/22 of 2026-27Dated : 04-11-2026

NOTICE INVITING E-TENDER

For and on behalf of the Managing Director, Kashmir Power Distribution Corporation Limited (KPDCL), e-bids are invited from reputed Contractors having Valid A-Class Electrical Contractor License or equivalent license issued by Chief Electrical Inspector of J&KPDD/Relevant issuing authority/ registered Firms/Bidders enlisted with CPWD/MES/Railways for the following work

1	Name of the Work	Replacement of Wornout Conductor and Rotten Poles within the jurisdiction of KPDCL Rajbagh , Srinagar under scheme code PDDSS2627100228
3.	Estimated Cost	Rs 3.95 Lacs

The tender document is available on website http://jktenders.gov.in. Interested bidders may view or download the e-Bid document, seek clarification and submit their e-Bid online up to date as per the details mentioned in the table below :

A	Date & Time of Downloading of Standard Bidding Document	The Standard Bidding Document can be downloaded over http://jktenders.gov.in from 07-11-2026; 10:00 AM
B	Clarifications Start Date	07/11/26, 11:00 AM
C	Clarifications End Date	07/11/26, 04:30 PM
D	e-Bid Submission (Start) Date & Time (Submission of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)	07/11/26, 05:30 PM
E	e-Bid Submission (End) Date & Time (Submission of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)	20/11/26, 02:30 PM
F	Online e-Bid Opening Date & Time	23/11/26, 03:00 PM
G	Venue of Opening of Technical & Financial e-Bids	Office of the Executive Engineer, KPDCL, ED-2nd, Rajbagh, Srinagar
H	Cost of e-Bid Document (e-challan/TR)	Rs. 200/- (Rupees Two Hundred Only) (Non-Refundable)
I	Amount of EMD/Performance Security Deposit	EMD for Rs 7900/- (Rupees Seven Thousand Nine Hundred Only) to be furnished and uploaded by all bidders for tender participation and Performance Security Deposit for an amount equal to 5% of the value of contract (to be furnished by L1 only)

1. The bidders need to submit the proof/Cost of e-Bid document as stated in the above table through e-Challan/Treasury Receipt pledged to Executive Engineer, KPDCL, ED-2nd, Rajbagh, Srinagar to be Credited to M.H-0801-Power payable at Srinagar. The scanned copy of the e-Challan/Treasury Receipt must be enclosed along with the e-Bids. No Demand Draft shall be accepted. Further, No Bidder shall be exempted from depositing Cost of e-Bid document even if agency/bidder is MSME.
2. All the e-Bids must be accompanied by the scanned copy of EMD in the form of CDR/FDR/Bank Guarantee for tender participation by all bidders, pledged to the Executive Engineer, KPDCL,ED-2nd, Rajbagh, Srinagar. No Interest would be payable on EMD/Performance Security deposited with the Department. No Bidder shall be exempted from depositing of Earnest Money even if agency/bidder is MSME. The e-Bids of the bidders not submitting the certified copies of above mentioned documents at S.No. (1) and (2) in scanned form shall liable to be rejected.
3. Hard Copy of original instrument of EMD needs to be submitted only by the lowest tenderer instantly after opening of e-NIT and must be pledged to the Executive Engineer, KPDCL, ED-2nd, Rajbagh, Srinagar. The same must be submitted to this office within 03 days positively for award of contract.
4. The e-Bids will be electronically opened in the presence of bidder's representatives, who choose to attend at the identified venue on indicated date and time mentioned in the above table or any subsequent day to the convenience of the Tender Opening Committee. An authority letter of bidder's representative will be required to be produced.
5. The Department reserves the right to cancel any or all the e-Bids/ the e-Bid process without assigning any reason thereof. The decision of department will be final and binding.
6. In the event of date specified for e-Bids opening being declared a holiday/closed day for department's office then the due date for opening of e-Bids shall be the following working day at the appointed time and place.
7. All the required documents excluding Price Schedule/BOQ should be uploaded by the e-Bidder electronically in the PDF format, whereas Price Schedule/BOQ should be uploaded electronically in the same BOQ sheet provided with the SBD. Also, Signed and Stamped Copy of SBD is required to be uploaded.
8. To participate in e-bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate' - (DSC) Class-III (b) as per Information Technology Act-2000, to participate in online bidding.
9. Hard Copy of requisite documents shall be required to be submitted only by the Lowest Tenderer with original Performance Security and e-Challan/Treasury Receipt instantly after opening of e-NIT pledged to Executive Engineer, KPDCL, ED-2nd, Rajbagh, Srinagar.
10. The Name of the Work/Job along with e-NIT reference should be superscripted in Bold letters on the envelope and the Name/Firm of the Lowest Bidder should be clearly written on the cover.
    It may be noted that the hard copy should be an exact replica of the uploaded offer documents by the Lowest Tenderer.
    Documents uploaded on the website shall be treated as final.
11. Other details can be seen in the bidding documents.

No : ED-II/TS/13467-72

Sd/- Executive Engineer
KPDCL, ED-2nd, Rajbagh

DIPK-NB-2031-26 Dtd 04-11-26

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION TANGMARG

Email: xenrnbtangmarg@gmail.com

CORRIGENDUM

Subject: Repairs & Renovation of Shiv Mandir and Swami Ram Ashram Dharamshala at Phobiwan Kunzer.
Reference: NIT No. 98/EE/R&B/of 2026-27 dated 22/10/2026.

In partial modification of the above-mentioned Notice Inviting Tender (NIT), the provisions contained in SBD Clause 4.4(a) Pre-Qualification Criteria, Clause 1.1 & 2, regarding the experience of similar nature of works and substantial completion of work, shall stand substituted as under:

Existing Experience Clause (to be substituted):

"Having satisfactorily completed or substantially completed, at least one contract of similar nature of work of any Govt./Semi Govt. department during the last five years (Similar nature of work) of at least 20% of the value of proposed contract during the last five years. (Certificate to this effect to be issued by an officer not below the rank of Executive Engineer or equivalent.). No Escalation factor is allowed for similar nature of work. The work may have been executed by the Applicant as prime contractor or as a member of joint venture. In case a project has been executed by a joint venture, weight-age towards experience of the project would be given to each joint venture partner in proportion to their participation in the joint venture."

Revised Experience Clause (to be read as under):

"Successfully completed or substantially completed similar works during the last seven years ending last day of month previous to the one in which applications are invited should be either of the following:

1.1 Three similar completed works costing not less than the amount equal to 40 (forty) percent of the estimated cost;

OR

1.2 Two similar completed works costing not less than the amount equal to 50 (fifty) percent of the estimated cost;

OR

1.3 One similar completed work costing not less than the amount equal to 80 (eighty) percent of the estimated cost."

Existing Substantial completion Clause (to be substituted):

"The applicant should also have achieved the minimum annual production value of the key Construction activities (e.g dredging, piling, or earth works etc) stipulated. The similarity of work shall be pre-defined based on the physical size, complexity methods/technology and/or other characteristics, and scope of works. Substantial completions shall be based on 90 (Ninety) percent (value wise) or more works completed under the contract. However, in case of Road/Bridge works under MORTH, NABARD and State Sector, the guidelines as circulated by MORTH shall apply while as in case of Road/Bridge works under PMGSY; the guidelines as circulated by PMGSY shall apply."

Revised Substantial completion Clause (to be read as under):

"The applicant should also have achieved the minimum annual production value of the key Construction activities (e.g dredging, piling, or earth works etc) stipulated. The similarity of work shall be pre-defined based on the physical size, complexity methods/technology and/or other characteristics, and scope of works. Substantial completions shall be based on 80 (Eighty) percent (value wise) or more works completed under the contract. However, in case of Road/Bridge works under MORTH, NABARD and State Sector, the guidelines as circulated by MoRTH shall apply while as in case of Road/Bridge works under PMGSY; the guidelines as circulated by PMGSY shall apply."

All other terms and conditions of the original NIT/SBD shall remain unchanged.

Sd/- Executive Engineer
R&B Division, Tangmarg

DIPK-7358-26 Dtd 04-11-26

Founder: Aziz Kashmiri | Printer, Publisher Owner & Editor: Zahoor Ahmad Shora | Managing Editor: Benyamin Shora | Legal Advisor: Adv. Rashid Hanjura | R.N.I. No. 19686/65 | Postal JKNP 68/SKGPO2018-20
Printed at: Khidmat Offset Printing Press, Srinagar | Published From: 5, Pratap Park Flats, Press Enclave, Srinagar | e-Mail: dailyroshni91@gmail.com | Ph:. 0193-3400599, 0194-2452027, Fax: 0194-2450591 | Mob: 9419-00-8398

5th November, 2026
Thursday
Volume: 84
Issue No.: 264
Page : 8
Price Per Copy: Rs 2

Daily
84 YEARS OF PUBLICATION
ROSHNI
Srinagar-J&K

Follow Us
www.dailyroshni.in/.net

ویرات کوہلی نے ون ڈے کرکٹ میں کبھی نہ ٹوٹنے والا ناقابلِ یقین ریکارڈ قائم کر دیا



اسپورٹس ڈیسک// بھارت کے اسٹار بیٹر ویرات کوہلی نے نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ون ڈے میچ میں ایک اور بڑا عالمی اعزاز اپنے نام کرلیا۔تفصیلات کے مطابق 37 سالہ بھارتی کرکٹر ون ڈے انٹرنیشنل میں نمبر تین کی پوزیشن پر 13 ہزار رنز مکمل کرنے والے دنیا کے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں۔آکلینڈ کے ایڈن پارک میں کھیلے گئے سیریز کے افتتاحی مقابلے میں کوہلی کو اس سنگ میل تک پہنچنے کے لیے صرف 12 رنز درکار تھے جو انہوں نے اپنی اننگز کی 13 ویں گیند پر حاصل کرلیے۔کوہلی نے یہ کارنامہ محض 251 اننگز میں انجام دیا۔نمبر تین پر بیٹنگ کرتے ہوئے ان کی اوسط 61.55 ہے جبکہ اس پوزیشن پر وہ 48 سنچریز اور تقریباً 70 نصف سنچریز بھی بنا چکے ہیں۔اس فہرست میں سابق آسٹریلوی کپتان رکی پونٹنگ 12 ہزار 662 رنز کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔ان کے بعد سری لنکا کے سابق کپتان کمار سنگا کارا 9 ہزار 747 رنز کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہیں۔جنوبی افریقا کے جیک کیلس 13 ہزار 774 رنز اور نیوزی لینڈ کے کین ولیمسن 6 ہزار 504 رنز کے ساتھ بالترتیب چوتھی اور پانچویں پوزیشن پر موجود ہیں۔تاہم کوہلی کے قریب قریب موجود ٹاپ 4 کھلاڑی انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائر ہو چکے ہیں اور اس فہرست میں موجودہ کرکٹرز کوہلی سے اتنا پیچھے ہیں کہ یہ ریکارڈ ٹوٹنے کے امکانات انتہائی معدوم ہیں۔



مچل اسٹارک دوبارہ نمبر ون بولر بن گئے، فخر زمان کی بھی ترقی

آل راؤنڈرز کی فہرست میں جینسن بدستور پہلے نمبر پر ہیں



اسپورٹس ڈیسک// آسٹریلیا کے فاسٹ بولر مچل اسٹارک نے آئی سی سی ٹیسٹ بولرز کی تازہ عالمی رینکنگ میں ایک بار پھر پہلی پوزیشن حاصل کرلی ہے۔گزشتہ ہفتے پہلی مرتبہ نمبر ون ٹیسٹ بولر بننے والے جنوبی افریقا کے آل راؤنڈر مارکو جینسن دوسرے نمبر پر چلے گئے ہیں۔کیپ ٹاؤن میں جنوبی افریقا اور آسٹریلیا کے درمیان تیسرے ٹیسٹ کے بعد جاری ہونے والی رینکنگ میں یہ تبدیلی سامنے آئی۔اسٹارک نے میچ میں مجموعی طور پر 9 وکٹیں حاصل کیں تاہم آسٹریلیا کو 176 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا اور سیریز 2-1 سے گنوانا پڑی۔دوسری جانب جنوبی افریقا کے اسپنر سائمن ہارمر نے میچ میں 10 وکٹیں حاصل کرکے مین آف دی میچ کا اعزاز اپنے نام کیا۔وہ رینکنگ میں 9 درجے ترقی کے بعد ساتویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔آل راؤنڈرز کی فہرست میں جینسن بدستور پہلے نمبر پر ہیں جبکہ ویان مولڈر تیسرے اور ہارمر پانچویں نمبر پر آگئے ہیں۔ون ڈے رینکنگ میں بھی نمایاں تبدیلیاں ہوئی ہیں۔پاکستان کے فخر زمان نے فائنل میں 127 رنز کی فیصلہ کن اننگز کھیلنے کے بعد 9 درجے ترقی کرتے ہوئے 37 ویں پوزیشن حاصل کرلی ہے۔

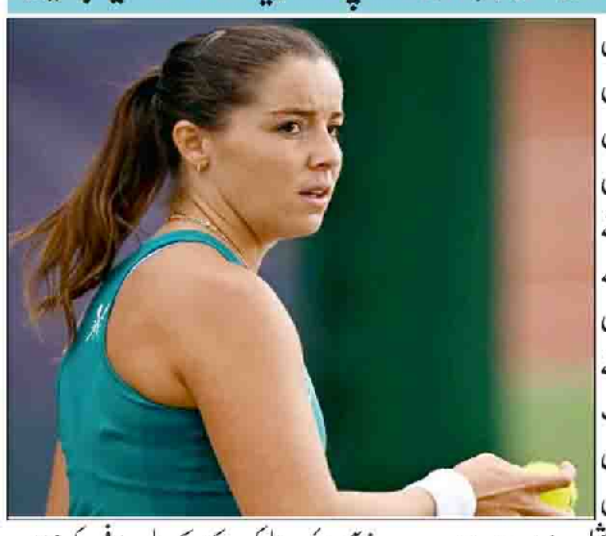
نیوزی لینڈ کیخلاف میچ میں ویرات کوہلی کے شاندار کیچ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل



ویب ڈیسک// بھارتی کرکٹ اسٹار ویرات کوہلی نے نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ون ڈے میچ میں غیر معمولی کیچ پکڑ کر شائقین کی توجہ حاصل کرلی، جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔آکلینڈ میں کھیلے گئے میچ کے دوران 29 ویں اوور میں بھارتی بولر انشل کمبوج کی گیند پر نیوزی لینڈ کے بیٹر نیتھن اسمتھ نے دفاعی شاٹ کھیلا، تاہم گیند بلے سے لگ کر سلپ کی جانب چلی گئی۔ویرات کوہلی نے تیزی کیساتھ دائیں جانب ڈائیو لگاتے ہوئے گیند کو زمین سے صرف چند انچ اوپر ہی ایک ہاتھ سے پکڑ کر سب کو حیران کردیا اور تھرڈ امپائر کے ریویو کے بعد کیچ کو درست قرار دیا گیا جبکہ نیتھن اسمتھ ایک رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔شاندار کیچ کے بعد کوہلی نے اپنے مخصوص جارحانہ انداز میں جشن بھی منایا اور اس فیلڈنگ کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہوگئیں۔

برطانوی ٹینس کھلاڑی کو شکست کے بعد جان سے مارنے کی دھمکیاں ملنے لگیں

جرمن ٹینس اسٹار ایوا لائس نے بھی مطالبہ کیا کہ کھلاڑیوں کو آن لائن ہراسانی سے بچانے کیلیے اقدامات کیے جائیں



اسپورٹس ڈیسک// برطانیہ کی ٹینس کھلاڑی جوڈی بریج کو طویل عرصے بعد ڈبلیو ٹی اے ٹور کے سنگلز مقابلے میں واپسی پر شکست کے بعد سوشل میڈیا پر شدید بدسلوکی اور جان سے مارنے کی دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ 27 سالہ جوڈی بریج چنئی اوپن کے پہلے راؤنڈ میں بھارت کی ویشنوی اڈکر کے ہاتھوں 3-6، 6-3 اور 7-5 سے شکست کھا گئیں۔بھارتی کھلاڑی نے ابتدائی سیٹ ہارنے کے باوجود شاندار کم بیک کرتے ہوئے کامیابی حاصل کی۔میچ کے بعد برطانوی کھلاڑی نے انسٹاگرام پر موصول ہونے والے توہین آمیز پیغامات اور دھمکیوں کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ ٹینس میں واپسی پر انہیں ایسا استقبال ملا جس سے انہیں یاد آگیا کہ انہوں نے کھیل سے دوری کیوں اختیار کی تھی۔جرمن ٹینس اسٹار ایوا لائس نے بھی ان سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے ڈبلیو ٹی اے سے سوال کیا کہ کھلاڑیوں کو آن لائن ہراسانی سے بچانے کے لیے عملی اقدامات کب کیے جائیں گے۔رپورٹس کے مطابق گزشتہ سال خواتین ٹینس کھلاڑیوں کو سوشل میڈیا پر 12 ہزار سے زائد توہین آمیز پیغامات موصول ہوئے۔ماہرین نے آن لائن بدسلوکی روکنے کے لیے صارفین کی شناخت کی تصدیق لازمی قرار دینے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔

بھارتی گلوکارہ کنیکا کپور نے دوسرے شوہر سے بھی علیحدگی کا اعلان کردیا



ویب ڈیسک// بالی ووڈ کی معروف گلوکارہ کنیکا کپور نے اپنے شوہر گوتم ہتھیرا رمانی سے چار سالہ ازدواجی زندگی کے بعد علیحدگی کا اعلان کردیا ہے۔گلوکارہ نے انسٹاگرام اسٹوری پر جاری بیان میں بتایا کہ دونوں نے یہ فیصلہ سوچ بچار کے بعد کیا ہے اور ایک ساتھ گزارے گئے وقت پر شکر گزار ہیں۔کنیکا نے گوتم کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے دوستوں اور اہل خانہ سے اپیل کی کہ وہ اس مشکل مرحلے پر ان کی نجی زندگی کا احترام کریں۔دونوں کی شادی 20 مئی 2022 کو لندن میں ایک نجی تقریب کے دوران ہوئی تھی۔شادی سے پہلے بھی وہ کئی برس سے ایک دوسرے کو جانتے تھے اور مبینہ طور پر تقریباً 15 سال تک ان کے درمیان تعلق رہا۔گلوکارہ اس سے قبل بتا چکی ہیں کہ انہوں نے گوتم کو دو مرتبہ شادی کی پیشکش کی تھی۔پہلی بار 2014 میں اور پھر 2020 میں۔گوتم سے شادی کنیکا کی دوسری شادی تھی۔ان کی پہلی شادی 1998 میں، 18 برس کی عمر میں، تاجر راج چندوک سے ہوئی تھی۔اس رشتے سے ان کے تین بچے ہیں۔کنیکا کپور کو 2014 میں فلم 'راگنی ایم ایم ایس 2' کے گانے 'بے بی ڈول' سے غیر معمولی شہرت ملی۔اس کے بعد بھی انہوں نے متعدد مقبول بالی ووڈ گیت گائے، جن میں 'دیسی لک' اور فلم 'اڑتا پنجاب' کا 'داڈا ڈے' شامل ہیں۔

چیئرمین پی سی بی کی آئی ایم سی اوور 40 کرکٹ ورلڈ کپ جیتنے پر پاکستان ٹیم کو مبارکباد



ویب ڈیسک۔۔چیئرمین پی سی بی محسن نقوی نے گیانا میں آئی ایم سی اوور 40 کرکٹ ورلڈ کپ جیتنے پر پاکستان ٹیم کو مبارکباد پیش کی ہے۔محسن نقوی نے کہا کہ گیانا کے میدان میں ورلڈ کپ جیتنا پاکستان کے لیے ایک اعزاز ہے، قومی ٹیم نے فائنل میں آسٹریلیا کو شکست دے کر پاکستان کا نام روشن کیا۔انہوں نے کہا کہ ٹورنامنٹ میں 15 عالمی ٹیموں کی موجودگی کے باوجود پاکستانی کھلاڑیوں نے بہترین کارکردگی دکھائی۔چیئرمین پی سی بی کا کہنا تھا کہ پاکستان میں ویٹرنز کرکٹ کے فروغ اور اس شاندار کامیابی پر فواد اعجاز خان اور پاکستان ویٹرنز کرکٹ ایسوسی ایشن کی کاوشیں قابلِ تحسین ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ تمام کھلاڑیوں اور مینجمنٹ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

24 سالہ ایتھلیٹ فنش لائن سے دو میل پہلے زندگی کی بازی ہار گئیں



اسپورٹس ڈیسک// امریکی ریاست پنسلوانیا سے تعلق رکھنے والی 24 سالہ خاتون ایتھلیٹ رٹچل آپا نیویارک سٹی میراتھن میں پہلی مرتبہ شرکت کے دوران زندگی کی بازی ہار گئیں۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق رٹچل آپا پارکنسنز بیماری پر تحقیق کے لیے چندہ جمع کرنے کی غرض سے 26.2 میل طویل ریس میں حصہ لے رہی تھیں۔رٹچل میراتھن کے تقریباً 24 ویں میل پر سینٹرل پارک میں فنش لائن سے محض دو میل سے کچھ زیادہ فاصلے پر اچانک گر پڑیں۔موقع پر موجود ایک شخص نے فوری طور پر سی پی آر شروع کیا جس کے بعد ریس کی میڈیکل ٹیم نے بھی طبی امداد فراہم کی اور ڈیفبریلیٹر استعمال کیا۔بعد ازاں انہیں ماؤنٹ سائی نی میڈیکل سینٹر منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے کئی گھنٹوں تک جان بچانے کی کوشش کی تاہم وہ دم توڑ گئیں۔ان کے والد اسٹیو آپا کے مطابق رٹچل کو شدید جسمانی مشقت کے دوران پٹھوں کے ٹوٹنے اور جسم میں زہریلے مادوں کے پھیلاؤ کی بیماری رابڈومائیولائسز لاحق ہوئی تھی۔رٹچل بکنیل یونیورسٹی کی سابق فیلڈ ہاکی کھلاڑی تھیں۔انہوں نے اپنے مرحوم دادا کی یاد میں یہ ریس دوڑنے کا فیصلہ کیا تھا۔ان کی وفات پر یونیورسٹی اور امریکی فیلڈ ہاکی حکام نے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔

'پائریٹس آف دی کیریبین 6' میں جانی ڈیپ کی واپسی سے متعلق بڑی خبر

ویب ڈیسک// ہالی ووڈ کی مشہور فلم سیریز 'پائریٹس آف دی کیریبین' کے مداحوں کے لیے اچھی خبر آگئی۔جانی ڈیپ نے حالیہ انٹرویو میں کہا کہ وہ فلم سیریز کو ایک بہتر اور یادگار اختتام دینے کے لیے واپسی پر غور کر سکتے ہیں۔اداکار کے مطابق اگر فلم کی کہانی اور اختتام ان کی توقعات کے مطابق ہوئے تو وہ دوبارہ جیک اسپیرو بننے کے لیے تیار ہو سکتے ہیں۔ساتھ ہی انہوں نے فلم کے پروڈیوسر جیری بروکھائمر کے ساتھ دوبارہ کام کرنے کی خواہش بھی ظاہر کی۔پروڈیوسر جیری بروکھائمر پہلے ہی تصدیق کر چکے ہیں کہ جانی ڈیپ سے بات چیت جاری ہے اور فلم کے اسکرپٹ پر کام ہو رہا ہے۔تاہم ابھی تک فلم کی کاسٹ اور ریلیز کی تاریخ کا باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا۔







کینڈل جینر کی سالگرہ پر کائلی جینر نے دل کی بات کہہ دی



ویب ڈیسک// امریکی ماڈل کینڈل جینر کی 31 ویں سالگرہ پر ان کی چھوٹی بہن اور معروف کاروباری شخصیت کائلی جینر نے محبت بھرا پیغام شیئر کرکے مداحوں کے دل جیت لیے۔کائلی جینر نے انسٹاگرام پر اپنی بہن کے ساتھ بچپن کی خوبصورت تصاویر شیئر کیں اور ان کے ساتھ گزارے یادگار لمحات کو تازہ کیا۔کائلی نے کیپشن میں لکھا کہ ''آج میں جو کچھ بھی ہوں، اس میں تمہارے میرے ساتھ ہونے اور تمہارے کردار کا بہت بڑا حصہ ہے۔''بہن کا محبت بھرا پیغام دیکھ کر کینڈل جینر بھی جذباتی ہوگئیں اور کمنٹس میں آنسوؤں والے ایموجیز کے ذریعے اپنے جذبات کا اظہار کیا۔